فہرست

فہرست

صفحہ

فهرست

نظام ء حیوانات

سب حیوانات دو درجہ میں منقسم هیں پہلے درجہ مئیں ریڑهه والے اور دوسرے درجہ میں بے ریڑهه والے جانور هیں ریڑهه والوں کا لہو لال اور گرم اور بے ریڑهه والوں کا لہو سفید اور ٹهنڈها هوتا هی *

درجہ ء اول میں چار قسم کے جانور هیں *

اول قسم میں ریڑهه والے هیں جو چوچي رکھتے اور بچہ جنتے هیں اور باقي تین قسم کے انڈے دیتے هیں اُن میں اول چڑیاں اور دویم رینگنے والے جو خشکي و تري میں گذران کرتے هیں اور سیوم مچھلیاں *

درجہ ء دویم میں تین قسم کے جانور هیں *

قسم ء اول بے ریڑهه والے جو مُلسکا یعنے لُعاب نما صورت رکھتے هیں

قسم ء دویم آرٹیکولیٹا یعنے گرهدار قسم سیوم ریڈیي ایٹا یعنے کرندار هیں *

ریڑهه والے جانوروں کے پہلے قسم میں نو نوع هیں یعنے چهه ناخندار دو سُمدار اور ایک ماهي پردار نوع ء اول میں وہ ناخندار جانور هیں جنکے دو هاتهه هیں اور وہ فقط ایک هي قسم یعنے انسان هی *

نوع ء دویم میں وہ جانور هیں جو چار هاتهه رکھتے هیں اِس میں تین طرح کے هیں یعنے بنمانس بابون بندر اور ایک ایک کي کئي قسم هیں *

نوع ء سیوم میں گوشت خوار یعنے شیر سنگھہ ریچھہ وغیرہ ھیں ✽
نوع ء چھارم میں تھیلیدار جانور ھیں جنکے پیٹ میں کھال کے ساتھہ ایک بیرونی تھیلي ھی جس میں جنّے کے بعد اپنے بچوں کي پرورش کرتے ھیں یعنے کنگرو اور اوپاسم وغیرہ ✽
نوع ء پنجم میں کترنیوالے یعنے چوھا گلھري وغیرہ ھیں ✽
نوع ء ششم میں بے دانتوالے یعنے سلوتھہ اور چونٹي خور وغیرہ ھیں ✽
نوع ء ھفتم میں موٹي کھال والے یعنے ھاتھي سوأر گینڈا وغیرہ ھیں ✽
نوع ء ھشتم میں جگالي کرنیوالے یعنے گاے بیل وغیرہ ان دونوں طرح کے جانور سُمدار ھیں ✽
نوع ء نہم میں وھیلوالے یعنے سونس اور ڈالفن وغیرہ ھیں اس طرح کے جانور ماھي ء پردار ھیں ✽

نوع ء اول یعنے انسان کا بیان ✽

ھر نوع میں حیوانات کي کئي قسمیں ھیں مگر انسان کي ایک ھي قسم ھی چونکہ ھم جنس انسان سے ھیں اِس لیئے پہلے انسان کي جسماني صورت بعدہٗ جسماني ترقي تب بني آدم کے فرقہ ء متفرق کا احوال بتفصیل بیان کرتے ھیں ✽

پہلے انسان کي جسماني صورت کي کیفیت ✽

انسان کا پاؤں ایک عضو ء خاص ھی جو بنمانس کے پاؤں سے بڑا ھی اور اُس پر پنڈلي سیدھي لگي ھوئي ھی اور ایڑي اُبھري اور پھیلي ھی پاؤں کي اُنگلیاں ھاتھوں کي اُنگلیوں کي نسبت چھوٹي اور مُڑنیوالي نہیں انگوٹھا سب سے لنبا اور موٹا اور اُنگلیوں کي عین سطح یعنے پُشت ء کف ء پا سے مخلوط ھی مگر ھاتھہ کے انگوٹھے کي طرح سے ھر ھر اُنگلیوں پر نہیں پہنچ سکتا اور

جیسا کہ یہہ سطح و انگشت یعنے پُشت ء کف و دست سے کنارہ هی
وہ پُشت ء کف ء پا سے کنارہ نہیں هی یہہ عضو تمام بدن کا بار اُٹھانیوالا
هی لیکن مثل اور اکثر حیوانات کے کسي چیز کي گرفت کرنے یا
کسي چیز پر چڑهنے کے لیئے مفید نہیں هی اِسي سبب سے اِنسان
کے پاؤں کو هاتهہ نہیں کہتے اور چونکہ مثل اور جانوروں کے هاتهہ
چلنے کے لائق نہیں اِس لیئے پاؤں نہیں کہلا سکتا دو هاتهہ اور دو
پاؤں رکھنیوالا حیوان فقط اِنسان هي هی اِنسان کے جسم پر لحاظ کرنے
سے صاف معلوم هوتا هی کہ کہڑا هونا اِس کي خاصیت هی پاؤں
اسي واسطے بڑے هیں اور ہڈلیي اور ان کے پٹے و پٹھے مظبوط جن
کے سرے هڈّي سے اِس ترکیب کے ساتهہ لگے هیں کہ گھٹنے کا سیدها
هونا سہل هی اِنسان کي وہ هڈّیاں جو سلفچي کي صورت هیں اور
ان پر انتڑیاں وغیرہ دهري هوئي هیں بڑي اور چوڑي هیں چنانچہ
اِسي سبب سے دونوں ٫ن کي هڈیاں ایسے فاصلے پر لگي هیں کہ پاؤں
ایلک دوسرے سے دور رهتے هیں اِس کے سوا ران کے سرے اُن هڈیوں
سے ایسے جُتے هیں کہ اِس کے درمیان کي جگہہ زاویہ کي صورت
هی اِس سبب سے ایک پاؤں دوسرے سے اور بهي دور رہ سکتا هی
اور جسم کي نیو بڑي اُستوار هوتي هی ایسي حالت میں اِنسان
کو سیدها کھڑا هونا سہل معلوم هوتا هی جتنی کھوپڑي آگے هی
اُتني پیچھے هی اِس سبب سے برابر و هموار معلوم هوتي هی ریڑہ
سر کے درمیان واقع هی اور اِس سبب سے اگر اِنسان چاهے
پانوں سے مثل جانور کے نہ چل سکے لیکن تکلیف سے
مشکل سے جُھکتے هیں اور ران اِس قدر لنبي هی
زمین سے لگ جاے پهر هاتهہ ایک دوسرے سے اِتنے
کا بار اِس طرح کي رفتار میں نہیں تهامبهہ سکتے

جو جانوروں کے پیٹ کو تھامبھتا ھی وہ إنسان میں بڑا کمزور و بہ نسبت اِن کے چھوٹا ھی پھر إنسان کا سر مغز کي قدر کے باعث بھاري ھی جانوروں کي جو چار پاوں پر چلتے ھیں گردن میں ایک بڑا پٹھا و پٹے اِس ترکیب سے ھی کہ اُس کا سر بیموقع نہیں لٹکتا ھی پر اِنسان میں نہیں ھی بلکہ اُس کي ریڑھہ میں بھي کوئي روک ٹوک نہیں کہ اِس کا سر نہ لٹکے اِس حالت میں اِنسان اگر ھاتھہ پاؤں پر چلے تو اُس کا سر ریڑھہ کے ھموار ھوگا اور اُس کي آنکھہ زمین کي طرف آگے کو نہ دیکھہ سکیگي اور مُنھہ بھي آگے کي طرف زمین سے مقابل نہ ھو سکیگا مگر جب کھڑا ھو تو بالکل عضو اچھي طرح کام میں آئینگے *

سواے اِس کے جو رگیں مغز کي طرف جاتي ھیں اِنسان میں کم ھیں اور بڑي پر جانور میں جن کا سر لٹکا ھوا ھی بھت اور چھوٹي ھیں اِس سے یہہ فائدہ ھی کہ جانوروں کے مغز میں جریان ء خون کم ھوتا ھی اور جب اِنسان کھڑا ھو اُسوقت اُسکے سر میں بھي جریان کم ھوتا ھی پر اگر ھاتھہ پاؤں پر چلنے لگے تو ایسي کثرت سے جریان ھوگا کہ سکتے کے مرض کا خطرہ ھوگا اِن دلیلوں سے ثابت ھوا کہ اِنسان کھڑے ھونے کے واسطے پیدا ھوا ھی کھڑے ھونے کي حالت میں اِسکے ھاتھہ بالکل آزاد اور ھر ایک مصرف کے اور حواس ء خمسہ ھر طرح و ھر بیروني حال کي واقفیت حاصل کرنے کے لائق ھوتے

ھاتھہ کا انگوٹھا بنمانس کے انگوٹھے کے مقابل میں زیادہ اُنگلیوں کے سامنے آکر ھر ایک چیز کي گرفت کرنے معاون ھوتا ھی اور سواے چوتھي اُنگلي کے ایک لگ الگ حرکت ھو سکتي ھی مادراے اِنسان کے

یہہ وصف کسي میں نہیں هی پھر ایک ایک اُنگلي کے سرے پر ایک طرف ناخن هی جس سے اُس کي مضبوطي هوتي هی اور طاقت میں کچھہ هرج نہیں پہنچتا البتہ إنسان میں طاقت اور جانوروں کي بہ نسبت هی کم دوڑنے میں اول قدم نہیں رکھتا پھر بہ سبب اِس کے کہ جبڑا اُبھرا نہیں اور اُس کے چھیدنیوا لے دانت بھي لنبے نہیں مُنہہ کے وسیلے سے اپني حفاظت نہیں کر سکتا هی اور بہ سبب اِسکے کہ اُسکا بدن اکثر بے پشم هی اِس لیئے اوروں سے مقابلہ کے وقت زیادہ خطرہ میں پڑتا هی سوائے اِس کے اور جانوروں کي بہ نسبت بہت بالغ بڑے دیر میں هوتا هی لیکن یہہ باتیں جو بظاهر إنسان کے واسطے نقص معلوم هوتي هیں حقیقت میں اِسکے لیئے بہت هي مفید هیں کیونکہ اِسکے سبب سے إنسان اپني عقل پر زیادہ زور دیتا هی اور هر امر میں ترقي حاصل کرتا هی مغز کسي جانور کا إنسان کي مانند نہیں هی جو اِس قدر اُونچا اور وسیع هو جیسا کہ اُسکي کھوپڑي کي صورت سے صاف ظاهر هی اور چہرے کے چھوٹیپن سے اُسکے باني کي یہہ مرضي کُھلتي هی کہ عقل میں آعضاء حواس کم اِختیار رکھتے هیں آعضاء حواس باوجودیکہ إنسان میں چھوٹے چھوٹے هیں اور بہت هي نازک لیکن انداز میں مطابق آدمي کي دونوں آنکھیں سامنے هوتي هیں یہہ دونوں بغل ایک وقت نہیں دیکھہ سکتے جیسے بعضے جانور اور اِس سے یہہ فائدہ هی کہ اُسکے خیالات باهم مُنتشر نہ هوں آواز کي بابت إنسان میں بڑي فضیلت هی کیونکہ یہي اکیلا گویا اور ممتاز کلام کرنے کے قابل هی اور یہہ فقط عقل هي کي قوت سے نہیں بلکہ مُنہہ کي بناوٹ اور هونٹھوں کي گونا گون حرکتوں کي قابلیت سے بھي متعلق هی *

إنسان کے مُنہہ پر لحاظ کرنے سے ظاهر هوتا هی کہ ...

کھانا کھانے کے لائق ھی خواہ اناج ھو خواہ گوشت کیونکہ اِس کے
تین طرح کے دانت ھیں چار اوپر چار نیچے جو کترنیوالے کہلاتے
ھیں اور اُن کی بغل میں دو دو اوپر نیچے چھیدنیوالے ھیں جنکو
گکردنتا کہتے ھیں اِن کے پیچھے بغل میں دس دس پیسنیوالے ھیں یعنے
ڈاڑہ بالکل بتیس دانت ھیں دانت کو تجویز کرنے سے آشکارا ھوتا
ھی کہ ایک ایک جانور کی کون سی عادت ھی بعضے گائے بیل کی
مانند فقط پیسنیوالے دانت رکھتے ھیں بعضے شیر کی مانند بڑے بڑے
نوکیلے گکردنتے رکھتے ھیں اور اُن کے پیسنیوالے دانت پیسنے کے کام
نہیں آتے اِسی طرح اِنسان کے دانت پر نظر کرنے سے کھل جاتا
ھی کہ ھر طرح کی غزا کھانے کے قابل ھی لیکن چاھیئے کہ پکائی
ھوئی ھو کیونکہ وہ کچا گوشت پھاڑنے اور کچا اناج پیسنے کے قابل
کم ھی اِس لیئے کہ اِس کے کترنیوالے دانت چھوٹے اور کمزور ھیں
اور اِس کا جبڑا ایک دوسرے پر ایسا بیٹھایا گیا ھی جو قینچی کی
مانند کاٹتا ھی نہ کہ چکی کی مانند پیستا ھی ❋

دوسرے اِنسان کی جسمانی ترقی کا بیان ❋

عورت کو حمل نو مہینے تلک رھتا ھی اور ایک ھی لڑکا اکثر
پیدا ھوتا ھی عالموں نے یہہ تجویز کی ھی کہ پانچ سو بار حملے
میں ایک بار دو پیدا ھوتے ھیں اِس سے زیادہ اکثر نہیں ھوتا ایک
مہینے کے حمل کا بچہ تسو بھر لمبا ھوتا ھی اور یوں بڑھتے بڑھتے
ساتویں مہینے گیارہ تسو کا ھوتا ھی اور نویں میں اٹھارہ کا لیکن جو
لڑکے ساتویں مہینے پیدا ھوتے ھیں اکثر مر جاتے ھیں دودہوالے
دانت پیدا ھونے کے سات آٹھہ مہینے بعد نکلتے ھیں پہلے کترنیوالے
نمایاں ھوتے ھیں دو برس کے عرصے میں بالکل بیس دانت نکلتے
ھیں اور ساتویں برس تلک رھتے ھیں بعد اِس کے ٹوٹ جاتے

هیں اور بلوغت کے دانت پہلے چوبیس نکلتے هیں بعد اُس کے
نویں برس میں چار اور پهر باقي چار جب بیس برس کا هو تب
نکلتے هیں جب تک لڑکا پیدا نه هو اُس کي ترقي ٹهیک ایک انداز
کے موافق هوتي جاتي هی لیکن پیدایش کے بعد اور هي اِنتظام هوتا
هی پیدایش هي کے وقت اُس کے قد کي چوتهائي حاصل هو جاتي
هی اور اڑهائي برس میں آدها قد لیکن قد کا تیسرا حصه نهیں پاتا
جب تک نو یا دس برس کا نه هولے اور پورا قد اٹهاره برس میں
حاصل هوتا هی اور همیشه پانچ فت سے چهه فت تک لنبا هوتا هی
عورت مرد کے مقابل میں اکثر کئي تسو چهوٹي هوتي هی لڑکیوں
کي بلوغت اکثر دسویں برس سے بارهویں برس تک هوتي هی اور
لڑکوں کي بارهویں برس سے سولهویں برس تک جب جسم کي
لنبائي تمام هوتي هی تب اُس کي چوڑائي شروع هوتي هی
بعد اِس کے فربهي آتي هی رگ اور پٹهے کي حرکت اُسکے سبب
سے رُک جاتي هی آخر کار پائے پٹهے کڑے هو جاتے هیں اور
انسان مر جاتا هی بهت کم هیں جو سو برس سے زیاده جیتے هیں
دریافت سے معلوم هوا که مرد عورت شمار میں برابر هیں *

تیسرے اِنسان کے فرقهء متفرق کے بیان میں *

اُوپر مذکور هوا که سب بني آدم ایک هي قسم هیں اور یهه اِس
دلیل سے ثابت هی که باوجودیکه صورت و رنگ میں فرق هو تو
بهي باهم صحبت سے اولاد پیدا هوتي هی اور اِن اولاد سے اور اولاد
پیدا هو سکتي هی اور حیوانات میں جن کے قسم و جنس الگ هیں
یهه نهیں هو سکتا چنانچه گهوڑا گدها دو قسم هیں اور اُن کي جوڑ سے
خچر پیدا هوتا هی اور خچر نر هو یا ماده پهر اِس سے کچهه نهیں
پیدا هو سکتا یوں ثابت هوا که باني ء عالم کي مرضي سے یهه

طبعي جانور هی إنسان میں البتہ بعض باتیں هیں جن سے بہت تفرقہ معلوم هوتا هی إسي سبب سے فرقہ ء إنسان متفرق ناموں سے مشہور هی بلومنباخ صاحب نے پانچ قسمیں و متفرق ٹھہرائي هیں لیکن کوڈیٹر صاحب نے فقط تین کا ذکر کیا هی إن میں پہلي قسم جسکو چرکسي دوسري کو مغلي تیسري کو نیگرو کہتے هیں چرکسي اکثر گورے هیں مغلي پیلے اور نیگرو کالے *

چرکسي کا سر بیگن کے ایسي گولائي لیئے هوئے هی اور بال رنگ به رنگ کے اور چہرہ سرخ و سفید یہہ فرقہ إس واسطے چرکسي کہلایا کہ إسکي اصل کوہ ء قاف کي نواح میں هوئي هوگي اب تک گرجي و چرکسي سب قوموں میں خوبصورت مشہور هیں إس قوم کي متفرق قرابتیں زبانوں کے میل سے پہچاني جاتي هیں چنانچہ ایک فرقہ هی جو سوریاني و ارمني کہلاتے هیں اُنهیں سے اسوري کالدي عرب فنیکي یہودي حبشي اور شاید مصري بهي پیدا هوئے پھر دوسرا فرقہ جسے هندوالا اور جرمن بهي کہتے هیں إس سے سنسکرت بولنیوالے یوناني لٹیني اور فرنگستان کے مُلکوں کي اکثر قومیں هوئیں *

دوسرا فرقہ مغلي اُن کے گال کي هڈیاں اُبھري هوئیں چہرے چپٹے آنکھیں عرض میں طول کي بنسبت بہت هي کم اور ترچھي بال کالے اور سیدھے داڑھي چھوٹي اور رنگ زرد إس کي اصل کوہ ء قاف کے پورب سے هی إسي سے چین و تاتار و جپان کے باشندے هوئے جنھوں نے بڑي بڑي بادشاهتیں زیادہ قدیم سے کي هیں *

تیسرا نیگرو اُن کا چہرہ کالا بال بھیڑي کي اُون کے سے کھوپڑي هوئي ناک چپٹي جبڑا کچھہ اُبھرا اور هونٹھہ موٹے إن باتوں میں

وے کچھہ بنمانس و بندر سے مشابہت رکھتے هیں رجننی قومیں اُن کي هیں علم و هنر سے همیشه عاري سوا اِن کے بلومنباک صاحب نے ملایاوالوں کا ذکر کیا هی اور آمیریکا کے اصلي باشندوں کا که اِن کا رنگ تامبرا هی لیکن اور باتوں میں اهل ء آمیریکا چرکسیوں سے رملتے اور ملایاوالے ایسے متفرق نہیں هیں که هندوؤں اور اهل ء چین جُدا کیئے جائیں ❋

دوسرے نوع کے بیان میں چار هاتهه والے ❋

اِنسان اور اِس نوع کے جاندارون میں باوجودیکه ایک طرح کي مشابہت هی تو بهي بڑا فرق هی اُس مشهور عالم بیرن وان رلن صاحب نے اُن کي مشابہت کے سبب سے سب کو ایک هي نوع میں شامل کیا تها پر کیوویر صاحب نے اِس ترتیب کو واجبي سے نامنظور کرکے دو نوع ٹهہرایا هی چنانچه اُن کے درمیان یهه فرق هی اِس نوع کے سب جانوروں کا مطلق پانوں هی نہیں مگر جو اکثر پانوں کهلائے وہ حقیقت میں هاتهه هیں کیونکه چار آنگلي هیں جو ایک ساتهه لگائي گئیں اور انگوٹها جو بغل میں لگایا گیا ایسا که چاروں اُنگلي کے سامنے آ سکتا هی اِس سبب سے یهه سب جاندار درخت پر چڑهنے میں بڑے تیز و چالاک هیں پر میدان میں مشکل سے کهڑے هوتے اور چلتے که پچهلے هاتهه پانوں کي مانند رپنڈلي سے سیدهے نہیں لگائے گئے تاکه زمین پر چورس بیٹهه سکیں مگر باهري رُخ پر سوائے اِس کے پیلوس بہت تنگ هی اور اِس واسطے پچهلے دو

هاتهہ ایک دوسرے سے بہت دور نہیں هو سکتے آنکهیں تو اِنسان کي مانند عین سامنے هیں اور چوچیاں بهي چهاتي پر هیں پهر مغز کي دونوں طرف تین حصّہ هیں مگر اور سب باتوں میں بہت متفرق معلوم هوتے هیں مُنہہ کچهہ کم و بیش اُبهرا هوا هی اور اکثروں کے دم بهي هی اور اُن کي چال چارپاؤں سے موافقت رکهتي هی اگلے هاتهوں کي آزادگي سے اور اُنگلیوں و انگوٹهے کي ترکیب سے بہت سے کام کر سکتے جو اِنسان کرتا هی *

چمپانزي کا احوال

یہہ جانور صورت و چال میں اِنسان سے زیادہ مشابہہ هی پر کیوویر صاحب نے اورنگوٹنگ کے واسطے اِس درجہ کا دعوی کیا هی کہ فقط اِس سبب سے کہ اورنگوٹنگ کي پیشاني بچپن میں اُونچي و گشادہ هوتي هی اور اِس نشان سے زیادہ چالاکي کا گمان هوتا مگر بلوغیت میں یہہ بالکل رمت جاتا هی اور اور باتوں میں چمپانزي اِس سے زیادہ سبقت لیجاتا هی چنانچہ اگلے پچهلے هاتهوں میں وهي بات هی جو اِنسان میں نظر آتي هی اور اُس کي گردن ایسي موٹي و بدصورت نہیں جیسي اورنگوٹنگ کي هی یہي سبب هی کہ چمپانزي جب کهڑا هو اور دونوں هاتهہ سے چلے تو آساني سے چل سکتا هی *

چمپانزي کا سر اُوپر چپٹا پیشاني دبي اور اوندهي مُنہہ بہت هي چوڑا اور کچهہ اُبهرا کان بڑے بڑے ناک چپٹي بدن کے بال موٹے اور کالے سر اور کاندهے اور پیٹهہ کے گهنے پر پیٹ اور چهاتي پر

تهوڑے اِس کا چهرا صاف بے روئیں کا رنگ گهرا اور گلموچهے سیاہ دونوں طرف رهتے هیں *

سیّاحوں نے فرمایا هی که اپنے وطني جنگل میں چمپانزي اِنسان کے قد کے برابر هوتا هی مُلک ء آفریکا میں سیرا لیون سے لیکر

انگولہ تک کثرت سے پائے جاتے هیں چمپانزي وہ نام هی جو سیرا لیونوالے اِستعمال کرتے هیں سب سیّاح اِس بات پر متفق هیں که چمپانزي غول باندہ کے رهتے اور دهوپ و برسات کے واسطے اپنے لیئے

جهونپڑي بناتے هيں وے کهڑے هوکر چلتے اور لاٹهي ليئے پهرتے هيں اور اؤر وحشي جانوروں کو بلکه هاتهي کو بهي اپني سرحد سے دور کر ديتے هيں اُن جنگلوں ميں اِنسان کا گذرنا خطرناک کام هی خاص کر عورتوں کو کيونکه اِن کو کئي بار لے گئے چنانچه ايک حبشن کا يهه بيان هی که وه تين برس تک اُن کے درميان رهي وے سب برابر اُس پر مهرباني کرتے پر بهاگنے سے هر وقت روکتے رهے جس وقت حبشي لوگ اِتفاقاً آگ جنگل ميں سُلگا کر چهوڑ جاتے هيں تو سب چمپانزي اُس کے اِرد گرد بيٹهه کر تاپتے هيں مگر اِتني عقل نهيں که اور لکڑي لگا کر آگ بنائے رکهيں *

جو چمپانزي سيّاح لوگ ولايت ميں لائے سو اکثر بچّے تهے اور جاڑے کے باعث بهت دن تک نه جيئے چند برس گذرے که لندن شهر ميں ايک چمپانزي اور ايک اورنگوٹنگ آيا تها اور وے دونوں ايک مشهور تماشه گاه ميں دکهائے گئے تهے چمپانزي کي طبيعت اُس وقت درست نه تهي اور دکهه کے سبب اکثر غصے ميں رهتا تها تو بهي بڑا چالاک و تيز اور هر ايک ماجرے ميں بے نظير معلوم هوا مگر اورنگوٹنگ غافل نظر آيا ايک وقت يهه دونوں جانور آلو اور مُرغي کا گوشت پکا هوا کهاتے تهے اور بهت تماشائي اُن کے آس پاس کهڑے تهے اُس وقت کسي نے اورنگوٹنگ کا باسن چُرا ليا اُس نے باوجوديکه ديکها پر کچهه نه بولا نه غصه هوا تهوڑے عرصه بعد جب چمپانزي نئے آمد کے لوگوں پر ٹکٹکي باندهے تها تب ايک نے اُس کا باسن اُٹها ليا جب که اُس نے معلوم کيا تو چاروں طرف ديکهنے و تجويز کرنے لگا جب نه پايا تو هونٹهه لٹکا کے ٹهيک لڑکے کي مانند جهرجهرانے لگا مگر جب اُس نے ديکها که ايک صاحبه کهڑي

هنستي هی فوراً گمان کرکے که اُس نے لیا هوگا اُس پر حمله کیا اگر
وه نه بهاگتي تو ضرور دانت مارتا جبکه باسن پهر مِلا تو اُسے ایک
هاتهه سے تهانبے اور دوسرے هاتهه سے کهاتا رها سنه ۱۸۳۵ عیسوئي کو
لندن شهر کے باغ ء حیوانات میں ایك اور چمپانزي لائے یهه ایک
شکاري کو مِلا جس نے اُسکي ماں کو گولي سے مارا یهه فقط اٹهاره
مهینے کا تها جیسا اُس کے دانتوں سے ثابت هوا اُسکي صورت ٹهیک
ناٹے و بوڑهے حبشي کي تهي پر کهیل کود میں بهت شوقین تها
دیکهنے سے معلوم هوا که اُس کا کهڑا هوکر چلنا ممکن هی لیکن
اِنسان اور اُس کے قد میں بڑا فرق رها که ٹخنے کي حرکت کے باعث
اِنسان کا قد مضبوط اور سنجیده هوتا هی پر اِس کا چلنا بغیر حرکت
پانوں و پِنڈلي کے ٹهیك بط کي چال تها یهه جانور اپنے
نگهبانوں کو بهت چاهتا تها بعضے وقت اُن کے اِرد گِرد گهومتا پهر اُن
پر چڑهه کر گلے میں هاتهه ڈالتا اور لڑکے کي مانند اُس کے ساتهه
سلوک کرتا تها چنانچه وے هر روز اُس کا هاتهه مُنهه دُهلاتے اور اُس
وقت وه کمال سنجیدگي سے بیٹها رهتا تها کهتے هیں که هنسنا اِنسان کا
خاصه هی پر جب اُس کو گُدگُدایا تو اُس کي آنکهیں سِمت آئیں
مُنهه کے کونے اُوپر کهنچ گئے دانت نکل آئے اور ایک ها ها هي هي
کي آواز سُننے میں آئي جو دبي هوئي هنسي کي مانند تهي اگرچه
یهه اصل هنسي تو نه تهي پر ایك صحیح نقل تهي *

جانور ء مذکور هر طرح کا غله اور پهل اور گوشت پکا هوا اور
دودهه خوشي سے کهاتا اور چاء بهي پیتا تها پر شراب وغیره سے نفرت
رکهتا تها بڑا لُطف هو جب اِسے چاء پیتے وقت دیکهیئے کیونکه جب چاء
پیتا تو پیاله هاتهه میں اُٹها مُنهه تک لیجاتا اور گهونٹ گهونٹ پیکر

کمال مناسبت سے میز پر پھر رکھتا اور پیتے وقت اپنے ھونٹھوں کو بڑھاتا تھا اور باوجودیکہ پیالہ نہ اُٹھاتا تو بھی پی سکتا تھا *

بندروں کی اکثر عادتوں کو بعضے لوگ بہت پسند کرتے ھیں چنانچہ بورچن جسوقت آتی تھی تو وہ فوراً اپنے ھونٹھہ لٹکاکر رضامندی کی آواز سُناتا تھا اور اگر بندھا نہ رھتا تو فوراً چڑھہ جاتا اور کھیلتا پھرتا تھا بلکہ بورچن اکثر دق ھو جاتی تھی کیونکہ وہ اُسے نہیں چھوڑتا تھا بلکہ لڑکے کی مانند اُسکے پیچھے لپٹا پھرتا تھا ایک وقت اِسنے بورچیخانے کی کھڑکی کو کھول دیا اور متعجب ھوکر چاروں طرف دیکھنے لگا مگر جب یہہ گمان تھا کہ شاید اِس میں سے نکلکر بھاگیگا اُس کے نگہبانوں نے ڈپٹ کے کہا کہ نیچے آ اور فوراً نہ فقط مان لیا پر کھڑکی بند کرکے نیچے اُتر آیا یہہ جانور سانپ سے بہت ڈرتا تھا کیونکہ جب اُسے سانپ دکھلایا تو ڈرکے مارے ایک کونے میں جا چھپا تھا پر کُتّے سے مُطلق نہیں ڈرتا کیونکہ اُس کمرے میں ایک کُتیا معہ کئی ایک بچّے کے تھی اور باوجودیکہ کُتیا اُس سے بہت ناراض تھی تو بھی یہہ اُسکے پاس جاکر ایک ایک بچّے کو دیکھتا اور بڑی اِحتیاط سے اُن کو پھر رکھہ دیتا تھا جب اِس طرح کھیل کود سے تھک جاتا تو کمبل کے بچھونے پر جا اور ھاتھہ چھاتی پر باندھہ کر سو جاتا تھا *

اورنگوٹنگ کا بیان *

یہہ جانور بحرِ ھند کے جزیروں خصوصاً بورنیو جاوا سماترا کا باشندہ ھی اور بعضے کہتے ھیں کہ مُلکِ چین کی دکھن اطراف میں اور جزیرہ نما ملایہ میں بھی پایا جاتا ھی جب تلک بچّہ رھتا

اُسکي کھوپڑي اُونچي اور گول معلوم هوتي هی اور مزاج ملایم مگر جب بالغ هوا تو کھوپڑي کي اُونچائي جاتي رهتي اور چپٹي معلوم هوتي هی جبڑے بهي بڑہ جاتے اور چیرنیوالے دانت بڑے هوتے هیں بلکہ اُسکے مُنهہ کي وہ صورت هو جاتي جو گوشت خوار جاندارون

کي هوتي هی اِس فرق کے سبب سے بعضوں نے پہلے سمجھا تھا کہ بالغ بنسبت بچّے کي دوسري قسم کا هی لیکن ایسا نہیں *

اُوپر کي صفات کے سبب سے اورنگوٹنگ کا پہلے درجہ سے خارج هوکے دوسرے درجے میں بیان هوتا هی اور خاص کر اِس سبب سے

کہ اُس کے گلے میں دو تھیلیں ھیں جنھیں پھونک کر بڑھا سکتا اور اسکے سبب سے بڑی چیخ مار سکتا ھی سوا اِسکے اُسکے ھاتھہ پیر کی بنسبت بہت ھي لمبے اور پانوں چھوٹے ھوتے ھیں اور جب یہہ کھڑا ھو تو ھاتھہ قریب زمین کے پہنچتے ھیں اِس ڈھب سے گھل گیا کہ خالق کی مرضی نہ تھی کہ یہہ جانور کھڑا ھوکر چلے اِس مقدمہ میں اورنگوٹنگ چمپانزی سے کمتر ھی *

جب یہہ جانور کھڑا ھوکر چلتا تو اگلے ھاتھہ لاٹھی کی طرح ٹیک کر اپنے بدن کو آگے پھینکتا ھی چمپانزی کی مانند اِس کے چوتڑ پر گھٹّے نہیں ھوتے تھتھنا بہت اُبھرا مُنھہ بڑا اور بدصورت لب پتلے اور ٹُھڈی کم کان بہت چھوٹے اور ناک ایسی چپٹی کہ فقط نتھنوں سے پہچان پڑتی چہرہ کان ھاتھہ بے بال اور رنگ سُرخی مایل اگلے بدن پر تھوڑے بال مگر پیٹھہ پر بہت سے لمبے لمبے گھرے سُرخ بال جو سر پر سامنے آتے ھیں *

یہہ جانور بنمانس میں سب سے زیادہ مشہور ھی اِس لیئے کہ یہہ بہت دن سے اور کچھہ کثرت سے مِلا چنانچہ پہلے اِنگلستان میں سنہ ۱۸۱۷ عیسوئی پھر سنہ ۱۸۳۱ عیسوئی پھر اُسی سال میں پھر سنہ ۱۸۳۵ عیسوئی کو اورنگوٹنگ اِنگلستان میں لائے تھے پہلے جو آیا سو اُس کا مفصل احوال طول کے ساتھہ لکھتے ھیں یہہ جانور ڈاکٹر ایبل صاحب کو مِلا تھا اور صاحب مذکور اُسکا ایسا بیان کرتا ھی کہ جس وقت ھم جاوا ٹاپو میں تھے یہے جانور اِملی کے درخت میں اکثر رھتا اور ڈالیاں تُنکر اور اُس پر پتے بچھاکر اپنے واسطے ایک بچھونا بناتا تھا دن کو اُس کا دستور تھا کہ اپنے گھونسلے میں گھسکر لیٹتا اور سر باھر کر دیتا تھا تاکہ باھر کا حال دیکھتا رھے جس وقت کوئی اُس

درخت کے نیچے پھل لینے جاتا تو یہہ فوراً آترتا کہ کچھہ پاوے جب سورج غروب هوتا تو همیشه سونے کے واسطے جاتا اور سورج طلوع هوتے هي آٹھتا اور کھانے کي تلاش کرتا تھا جب آسے جہاز پر لائے تو آس کا دستور تھا کہ رسّي پر چڑہ مستول کے پہلے درجے پر پال اوڑہ کر سو رهتا صاحب کہتے هیں کہ کبھو کبھو میں آس کے بچھونے پر جاتا اور پال کو اوڑھتا مگر جب وہ آتا تو پال کو اپني طرف کھینچنے لگتا اور مجھے ستانے سے باز نہ رهتا جب تک میں پال نہ چھوڑتا تھا اگر اتفاقاً سب پال لگي هوتیں تو آسي حالت میں وہ اوڑھنے کا دوسرا سامان تلاش کرتا اور اهل ء جہاز میں سے کسي کي کرتي یا کسي کے بستر سے کمل لے لیتا جب تک جاوا میں رها تو اپنے جي بہلانے کو درخت کي ڈالي میں جھولا کرتا اور جہاز پر یا تو جہاز کي رسّیوں میں جھولتا یا لڑکوں کے ساتھہ کھیلتا رهتا اکثر لڑکوں کو پھسلانے کے واسطے تھپڑ مارتا اور ان کي طرف سے کود کے تھوڑي دور جاتا اور پھر آنھیں اپنے تئیں پکڑنے دیتا آس جہاز میں کئي ایک بندر تھے ایک دن ایک پنجرے کو جس میں تین بندر تھے سمندر میں ڈالنے کا قصد کیا مگر اور وقت آنکي صحبت سے کچھہ خوش معلوم هوا ایک دن میں نے آسے چت پڑا دیکھا کہ آدھے بدن پر پال پڑي تھي آس وقت ایک چھوٹے بندر کو جو کھیل کود کر رها تھا ٹکٹکي باندہ کمال سنجیدگي سے دیکھتا رها آخر کار آس کي دُم پکڑکر پال کے نیچے کھینچ لے گیا پر وہ پھر چھوٹ گیا اور پھر پکڑا گیا غرض معلوم هوا کہ بندروں کے همجنسوں کے طور پر نہیں کھیلتا تو بھي بندروں کي صحبت بہت پسند کرتا هي ؁

معلوم هوتا هي کہ باوجودیکہ اورنگوٹنگ کي طبیعت اِس قدر حلیم

تبھي توبھي اُسے بےنہايت غصہ آنا کچھ مشکل کام نہ تھا کيونکہ ايک
دن جب اُس نے نارنگي ديکھي اور مانگنے سے نہ پائي تو بڑي چيخ
ماري اور رسّي پر چڑھ کر زور سے جھولنے لگا پھر جب اُترا اور نہ پائي تو
جہاز پر لڑکے کي مانند لوٹنے لگا اور بعد اُس کے بہت سي چيخيں
مار کر جہاز کے کنارے پر يکايک ايسا کودا گويا آپ کو سمندر ميں
گرا ديا چنانچہ ديکھنے والوں نے گمان کيا کہ سمندر ميں گر پڑا پر
جب ڈھونڈھنے لگے تو اُسے چھپا ہوا پايا *

کم اِتفاق ہوا کہ کسي نے پوري عمر کے اورنگوٹنگ کو ديکھا ہو مگر
ايک تو ہي جس کا پورا احوال ڈاکٹر ايبل صاحب نے کيا ہي بيان
ء مذکور ايشيا ٹک رسرچس کي پندرھويں جلد ميں موجود ہي
جانور ء مذکور کو سوداگر کے ايک جہاز کے لوگوں نے سماترا ڈاپو
ميں رامبون نامے مقام پر پايا اِس جگھہ پر درخت بہت کم تھے جس
وقت اُنھوں نے ديکھا تو معلوم کيا کہ شايد دور سے آنا ہي کيونکہ
اُس کے پاؤں ميں بہت کيچڑ لگي تھي جب کشتي کنارے پر
پہنچي وہ درخت پر سے اُتر گيا اور چھوٹے سے باغ کي طرف دوڑا
اُس کا قد سات فُٹ تھا سينہ بہت چوڑا پر کوکھا کم جاتے وقت
اُس کي صورت ايک لنبے آدمي کي سي تھي مگر لنبے اُودے بال
چمکتے ہوئے تھے کبھو کھڑا ہوکر چلتا کبھو اگلے ہاتھ ٹيک کے مگر چال
خوبصورت نہ تھي پر جب درخت پر پہنچا تو تيز گھوڑے کي طرح
اِدھر اُدھر کودنے پھاندنے لگا جب پانچ گولي اُسے لگ چُکيں تو معلوم
ہوا کہ طاقت گھٹ گئي يعنے ڈالي کو تھام کر لٹک رہا اِتنے ميں سب
گولي باروت خرچ ہو گئي تب درخت کاٹنا پڑا تاکہ اُسے پاويں مگر
جب قريب ہوا کہ گرے تو زور سے کود کے ايک دوسري ڈالي پر

پہنچا آخر کار جب سب درخت کو کاٹا تو زمین پر گر پڑا لیکن جب مرنے کی حالت میں آیا تو ایک برچھی اوٹھا لی جس کی لکڑی ایسی مضبوط تھی کہ آدمی نہ توڑ سکے سرکنڈے کی مانند توڑ ڈالا جب وہاں کے لوگوں نے اُس کے چہرے کو دیکھا کہ اِنسان کے چہرے کی سی مشابہت رکھتا ہی اور کیونکر غمگین ہوکر اپنے زخم کو اپنے ہاتھہ سے دباتا تو سب کے سب غمگین ہوئے اور بعضے گمان بھی کرنے لگے کہ شاید جو ہم نے کیا سو درست اور واجب نہ تھا اُس کی ٹھڈّھی پر داڑھی دونو طرف اینٹھی ہوئی بہت لمبی اور بال چوتے الغرض عجیب جانور تھا جس کے دیکھنے سے سب کے دل پر تعجب گذرا اور صاف اُس کے دانت اور بدن کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہہ پوری عمر کا ہوگا *

سیامنگ کا بیان *

یہہ جانور جس کی تصویر اُس کے ساتھہ ہی سُماترا ٹاپو کا رہنیوالا ہی اور فقط تھوڑے روز ہوئے جب سے عالموں نے دریافت کیا کہ ایسا بہی جانور موجود ہی اِس میں اور چمپانزی اور اورنگوتنگ میں یہہ فرق ہی کہ اُس کے چوتڑ پر ایک چھوٹا سا گٹا ہوتا ہی سوا اِس کے ذہن و عقل میں اُنکی بہ نسبت بہت کمتر ایسا جانور جو بنمانس کی طرح ہی باوجود گھٹا رکھنے کے اُس کو رِگبن کہتے ہیں اُن سب میں سے سیامنگ بڑا ہی اِس کی کھوپڑی چھوٹی اور دبی ہوئی چہرہ بے بال اور کالا مگر پیشانی و ٹھڈی پر کہیں کہیں دس بیس لال لال بال رہتے ہیں آنکھیں گہری گڑھے میں اُبھرے ہوئے ناک چوڑی اور چپٹی نتھنے گشادہ اور گہاے مُنہہ بہت ہی بڑا بلکہ جبڑے کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک کھلتا ہی

تمام بدن میں سیاہ اور گھنے چکنے بال پر کاندھے اور منھہ اور چاروں ہاتھوں پر پیٹ سے کہیں زیادہ خصوصاً مادین کے جس کے پیٹ پر کم بال ہیں کان بالوں میں چھپے ہوئے سیاہ رنگ ٹھڈھي کے نیچے ایک بڑي جھلیدار تھیلي ہی جس کو یہہ بڑھانے کي طاقت رکھتا

ہی اِس بات میں اورنگوٹنگ سے خاص مشابہت رکھتا ہی لیکن اِس میں ایک بات ہی جو اُن میں نہیں یعنے پچھلے ہاتھہ کي پہلي اور بیچ والي اُنگلیوں کے درمیان ناخن تلک جھلي ہی ایسي کہ ایک دوسرے سے الگ نہیں ہو سکتي اِس لیئے اِس کا یہہ نام رکھا گیا سیامنگ جس کي اُنگلیا سٹي ہوئي *

جانورِ مذکور کي عادتونکا ایک عالم نے یوں بیان کیا ھی کہ یہہ
بنگل کے بن میں کثرت سے ملتا ھی اگر غول کے غول رھتے اور کوئی
ایک جو اُن میں طاقتور اور کودنے پھاندنے میں چالاک و تیز ھوتا
تو اُن میں سرداري کرتا ھی جس وقت سورج نکلتا ھی تو اُس
جھلیدار تیھلي کے وسیلے ایسا شور مچاتے ھیں کہ کئي میل وہ آواز
جاتي ھی اور یہہ غوغا وھاں کے باشندوں کے جگانے میں وہ کام کرتا
جو توپ سے ھوتا ھی سورج بیٹھتے وھي شور پھر مچاتے ھیں مگر
دن کو چُپ چاپ رھتے اُن کي رفتار سُست اور بھدي نہ درخت پر
چڑھنے میں ڈھیٹھ نہ کود پھاند میں چالاک اِس سبب اِنکا پکڑنا
کچھہ مشکل نہیں تو بھي خالق نے اُن کو سلامتي کے واسطے ایسي
چالاک طبیعت بخشي کہ جب تک خطرہ دور رھتا ھی وے پس
و پیش کرکے اُس سے بھاگ کر بچ جاتے ھیں اُنکي چال کا طور وھي
ھی جو اورنگوٹنگ کا ھی کہ اگلے ھاتھوں پر بدن کو پھینک کر چلتے
ھیں کہتے ھیں کہ اگرچہ اِنکا بڑا غول ھو تو بھي اگر اُن میں سے کوئي
زخمي ھو تو سب اُسکو ترک کر دیتے ھیں پر اگر بچہ ھو تو اُس
کي ماں اُس کے ساتھہ بني رھتي ھی اور مر بھي جاتي عالمِ مذکور
نے لکھا ھی کہ ایک دن اُسنے خود دیکھا کہ ایک مادین نے بچہ کو دریا
کنارے لیجا کر زبردستي ٹھیک اِنسان کے طور پر اُس کا منھہ دھویا
اور پونچھا اور سکھایا پھر صاحب فرماتا ھی کہ وھاں کے باشندوں نے
مجھہ سے کہا کہ جب بچے چھوٹے ھوتے ھیں اگر نر ھو تو اُس کا باپ
اُسے لیئے پھرتا ھی اور مادین ھو تو اُس کي ماں اور کہتے ھیں کہ
جیسے سانپ چڑیا کو شست باندھہ کر پکڑتا ھی اِسي طرح یہہ
شیر کے رُعب کے شکار ھوتے ھیں کہ جب شیر تاکتا یہہ بیخود ھوکر
گر پڑتا ھی *

جب قید میں ھو تو اِس جانور کي صفتیں کم بدلتیں البتہ کچھہ
دن میں خوش حال و مُلایم مزاج ھو جاتا ھی پر ھر وقت خوف
اِس پر غالبہ رکھتا کہ بے تکلیفي کي دلیري اُس میں نہیں پائي
جاتي ھی اگر اِس کے ساتھہ نیک سلوکي کریں تو وہ اور بدسلوکي
کرتا ھی اِس کے سب حواس بھدے اور ناقص اور دوسرے بندروں
کے مقابلے فہیم اور عقل میں کمتر از کمترین نظر آتا ھی *

رپھلے رگبن یا ڈو ڈو کا بیان *

یہہ جانور جاوا ٹاپو کا رھنیوالا ھی اِس کا نام اِس کي آواز سے
اِیجاد ھوا اِس کے بال لنبے گھنے اُون کے سے اکثر رنگ خاکستري

چہرے کے ارد رگرد سفید ھتھیلي اور تلوے کالے بُڑھاپے میں سینہ
سیاہ ھو جاتا اھل ء تشریہ کمپیر صاحب نے اِس رقسم کو صاف الگ
ٹھہرایا ھی جو جانور اُس کو رملا مولکس ٹاپووں سے آیا سنہ ۱۸۲۸
عیسوئي میں اِس رقسم کا ایک بچا اِنگلستان میں تھا اور کچھہ مہینوں

تک زندہ رہا عالموں کے درمیان اِس کا نام حیلوبٹس لیسیکس ھی *

آونگکو یا چالاک رگبن کا بیان *

جانورِ مذکور سُماترا میں پایا جاتا ھی اُس کا رنگ سب افراد میں ھمیشہ ایک ساں نہیں مِلتا اور یہي سبب ھی کہ عالموں نے پہلے ھي گمان کیا تھا کہ رنگ کے اِختلاف کے سبب یہہ دو تین قِسم کا ھوگا پر بعد اُس کے صاف دریافت ھوا کہ قِسم تو ایک ھي ھی مگر رنگ میں البتہ متفرق چنانچہ بعضوں کا رنگ اُودا زردي آمیز کچھہ سیاھي مایل اور بعضوں کا رنگ زرد سفیدي مایل پیشاني پر ایک سفید خط چھرے اور گلے کي بغل میں خاکستري مِثل سن کے جن افراد میں سیاھي زیادہ ھی اُس کي پیٹھہ و چوتڑ کا رنگ زرد اور جن میں سفیدي زیادہ ھی اُن کا گلا اور پیٹ اُودا لیکن ھلکے رنگ کي مادین سے کالا بچہ پیدا ھوتا اور کالي مادین سے ھلکے رنگوالا بلکہ کبھو کبھو بچے صاف گندمي رنگ سفید ھوتے ھیں بال نرم اُون سے اور پچھلے ھاتھوں کي پہلي دو اُنگلیاں باھم ایسي مِلي ھیں کہ الگ نہیں ھو سکتي ھیں *

جانورِ مذکور کا جوڑے کا جوڑا رھتا ھی اُس کي طبیعت نہایت حلیم اور ڈرپوکني مکر چالاکي و تیزروي میں عجیب بلکہ اِس مقدمہ میں پرند کي برابري کرتا ھی جس وقت دھشت کا کوئي سبب ھو تو فوراً درخت پر چڑہ جاتا اور اُس کي لچکیلي ڈالي میں جھولنے لگتا اور پینگ مارتے مارتے دفعتاً چالیس فُٹ کود جاتا ھی اِسي سبب اُس کو یہہ نام مِلا یعنے چالاک رگبن *

چند برس ھوئے کہ ایک مسافر شہرِ لنڈن میں ایک مادین لایا تھا

اور باوجودیکہ وہ چھوٹي سي تھي تو بھي بارہ ُفٹ سے اٹھارہ ُفٹ
کے فاصلہ تک گودنا اُسکے لیئے بہت ھي سہل تھا اور گودتے وقت
آوا آوا کي آواز آدہ آدہ سُر کے موافق درجہ بہ درجہ جب تک آٹھہ

سُر تمام نہ ھوتے بڑھاتي اور اُتارتے وقت بھي بڑھانے کے موافق
درجہ بہ درجہ اُتارتي آخر کار ِگٹکري لیکر دو بار بھونک کر ُچپ
ھو رھتي بعد ایسے تماشے کے بہت بیتاب نظر آئي اُس کا قد ایڑي

سے سر تک تین فٹ کا هوتا هی اور ایک هاتهہ سے دوسرے هاتهہ تک چهہ فٹ کا اُس کی صورت جس سے ناظروں نے سمجها کہ یہہ جانور خاصکر درختوں پر رهنے کے واسطے بنایا گیا هی *

سفید هاتهہ والے رگبن کا بیان *

یہہ جانور ملاکہ اور سیام مُلک کا رهنیوالا هی اِس کا رنگ اُودا کهیں گهرا کهیں هلکا اور کهیں سیاہ سفیدی آمیز چهرے پر ایک

سفید خط چاروں هاتهہ برف سے سفید چنانچہ اُس کی بهی بهلیی و دوسری اُنگلی باهم جُتی هوئی اُس کی عادتوں کے دریافت کرنے کا اب تک کسیکو دانو نهیں ملا نظامِ حیوانات میں اِس کا خاص نام لار رگبن یا سفید هاتهہ والا رگبن هی *

بابون کا بیان *

پہلے بنمانس کا بیان ھوا جس کي چار ھاتھہ والوں میں پہلي نوع ھی دوسري نوع بابون ھی جس کا بیان اب کرتے ھیں *
اِس کا سر کتے کے سر کي مانند ھوتا ھی چنانچہ اِس لحاظ سے آرسطو نے جو مشہور فیلسوف ھی اِس کا نام کینوکیفلس یعنے سگ سرا رکھا یہہ جانور بنمانس سے متفرق ھی خاصکر اِس میں کہ اِس کي ناک و جبڑا بے نہایت اُبھرا ھوا ھی چار ھاتھہ والوں کي جن کا سر و چہرہ اِنسان کي مانند گول ھی چپٹي ناک اور نتھنے آنکھہ اور مُنھہ کے ٹھیک بیچو بیچ ھی اور صورت اُن کي نکٹے اِنسان سي پر اِس کي ناک عین جبڑے کے ساتھہ بڑھائي گئي اور نتھنے عین سامنے کتے سے ھیں اِس بیان سے سمجھا جائیگا کہ بابون کا سر بہت بھاري ھی کہ کھڑے ھوکر سر اُٹھانا اِس کے لیئے کچھہ مشکل ھوتا ھی اِس واسطے یہہ بنمانس سے متفرق ھی کہ کم کھڑا ھوتا ھی جبڑے کے بڑھہ جانے سے مغز کي کمي ھوئي اور اگر کھوپڑي کو چہرے کے زاویہ سے انداز کیجیئے تو تیس درجہ سے وہ زاویہ زیادہ نہ ھوگا مگر بندروں میں اکثر پینتالیس درجہ کا زاویہ مِلتا ھی اور بنمانس میں ساٹھہ درجے کا یہي سبب ھی کہ بابون عقل میں سب سے کمتر پر طبیعت کي تیزي اور وحشت کي بہ نسبت برتر سواے اِس کے بابون بنمانس سے ان باتوں میں متفرق ھی کہ اِس کے چوتڑ پر بڑے بڑے سُرخ گھٹے اور گالوں میں دونوں طرف گلو کے جس میں فرصت کے وقت تک خوراک رکھہ سکتا ھی پھر اِس کي دُم بھي ھی باوجودیکہ بندروں کي دُم سے چھوٹي ھی اور کگردنتے دانت بھي بہتا ھي بڑے شیر ببر کے برابر ھیں *
بابون کے ھاتھہ پانؤں چھوٹے پر موٹے اور رگ و پٹے ازبس مضبوط

و اُستوار ایسے جانوروں کي صورت پر لحاظ کرنے سے معلوم هوتا
هی کہ اُس کے خالق کي یهه مراد تهي کہ یے درخت پر نهیں مگر
پهاڑ اور اُس کي چٹانوں پر گزران کریں اُن کي خورش جنگلي
کند لیکن جهاں کهیں بستي نزدیک پاتے هیں وهاں کهیتوں اور
باغوں میں پهنچ جاتے هیں اور جو کچهه هاتهه آتا لاتے اور کهاتے
هیں بعضے سیاح کهتے هیں کہ جس وقت یے اُجاڑ کرنے کا اِرادہ
کرتے تو ایلک قطار باندهتے هیں یونهیں ایک ایلک هاتهوں هاتهه
دوسرے تیسرے چوتهے پانچویں یهاں تک کہ آخر تک کے هاتهه
میں پهنچا دیتے هیں اور اِسي طرح بنے رهتے جب تک سیر نهیں
هوتے هیں یهه جانور جب تک گرفتار رهتا هی عجیب طرح کي
بدذاتي ظاهر کرتا هی اور نہ فقط اپنے هي همجنس پر بلکہ اِنسان پر
بهي چنانچہ ولایت میں اکثر دستور هی کہ جو لوگ ایسے جانور
دکهانے کے لیئے لاتے هیں تو اُس کے کٹهرے کے آگے کسي لڑکے کو
بوسا دیتے هیں یهه دیکهکر بابون دیوانہ سا جوش و خروش میں
آتا هی چنانچہ پارس شهر کے بادشاهي باغ میں ایک بابون تها جو
اپنے کٹهرے سے نکل کر بڑا نقصان کرنے لگا یهه حال دیکهکر پاسبانوں
نے اُس کے پکڑنے کي تدبیر کي پر اُس نے دو کو زخمي کر ڈالا
جب پکڑ نہ سکے تو آخرکار اُنهوں نے یهه تدبیر کي کہ اُس کے کٹهرے
کے پیچهے ایلک چهوٹي سي کهڑکي تهي اُس پر ایلک پاسبان باغ کے
داروغہ کي ایک چهوکري لیئے آیا اور اُسے پیار کرنے لگا جانورِ مذکور
یهه حال دیکهکر فوراً کٹهرے میں جا گهسا اور کهڑکي کهولنے لگا تاکہ
پاسبان کو سزا دے اِس عرصہ میں پاسبان نے اُسے بند کر دیا *

اُس نوع کي دو ایک قسم ایشیا میں ملتي هی اِکثر فقط مُلک

آفریکہ میں یعنے حبش کے پہاڑ سے لیکر کیپ کے پہاڑ تک جہاں جہاں کوہستان ہیں یہی جانور ملتا هی اور ایک بات قابل ذکر کے یہہ هی کہ سردي کي شدت کو میدان کي گرمي سے زیادہ تر پسند کرتا هی *

اس نوع میں پانچ مشہور قسم مندرج ہیں *

چکما ڈریاس پاپیؤ مانڈرل ڈرل *

اِن میں سے پہلے کا بیان کیا اور اُس کي تصویر بھي طبع ہوئي هی *

چکمے کا بیان *

یہہ جانور آفریکہ کے دکھن اطراف میں جو انگریزوں کي تحت میں کیپ کالوني مشہور هی سب پہاڑوں پر بستے ہیں اگلے دنوں میں اِس پہاڑ پر جو ٹیبل مونٹین کہلاتا اور کیپ ٹون کے متعلق هی کثرت سے تھے لیکن فی زمانِنا کم ہیں *

اِس جانور کا رنگ برابر اُودا کچھہ گھرا بلکہ سیاھي مایل اور اُس کے ساتھہ ایک گھري سبزي سر پر زیادہ کاندھوں اور پیٹھہ پر پھیکي جتر ھر بال کي سفید اور باقي نوک تک رچتکبرا سر کا رنگ کچھہ زیادہ سبزي مایل ھی چھرہ اور تلوے اور ھتھیلي بے بال لیکن رانوں کے بھیتر تھوڑے نر کے کاندھوں میں بال لیکن مادین اور بچے کے نھیں مگر گلچھے دونوں کے خاکستري رنگ اور پیچھے پھرے ھوے دُم کي لمبائي بدن کي به نسبت آدھي اور گچھے دار چھرہ تلوا اور ھتھیلي کا رنگ ارغواني آنکہوں کا حلقه بھي ایسا ھي پر پھیکا اُوپر کي پلکیں سفید اور نیچے کي ارغواني ناک اُوپر کے لب سے زیادہ اُبھري اور نتھنوں کے درمیان کتوں کي طرح ایک تفرقه کا نشان ھی اُس کي وھي خورش ھی جو اوروں کي بیان کرچکے سیّاح کھتے ھیں که افریکه میں سفر کرتے وقت بیشتر ملتے ھیں اگر اُن پر حلمه نه کریں تو چُپ بیٹھے رھتے اور اگر بندوق ماریں تو فوراً پتھر مارتے ھیں ایک چکما دو کتوں سے ایسي تیزي کے ساتھہ مقابله کر سکتا ھی که کیپ کے زمیندار اپنے کتوں کو اِس جانور پر چھوڑنے سے شیر پر چھوڑنا بھتر جانتے ھیں ایک چکما کا یھہ بیان ھی جسے کپتان ماریت صاحب جھاز پر ولایت کولے گئے راہ میں ایک روز صاحب مذکور اِس اِرادہ سے که کھاں تک پھنچے سورج کي اُونچائي دوربین سے ناپنے لگے اِس عرصه میں صاحب کا لڑکا رو اُٹھا صاحب نے دریافت کیا تو یھہ پایا که چکما نے اِس لڑکے کي روٹي چھین اپنے گلوکے میں رکھہ لي ھی اُس پر صاحب نے بینت لیکر اُسے سزا دي دوسرے روز پھر یھي اِتفاق ھوا چنانچه اُس وقت صاحب غیر حاضر تھے پر جب صاحب لڑکے کي آواز ھي پر پھنچے تو اُس نے روٹي گلوکے سے نکال فوراً لڑکے کو دے ڈالي ❋

مانڈرل *

یہہ جانور مُلک ء رگنی اور اکثر آفریکہ کے پچھم اطراف کا رهنیوالا هی اور ایسا قداور اور وحشي هی کہ وهاں کے سب باشندے اِس سے

خوفناک رهتے اور کہتے هیں کہ کئی بار عورتوں کو جنگل میں اُٹھا لیگئے یہہ سب اپنے بن میں غول باندهہ کر رهتے هیں اور کثرت کے سبب ایسے زبردست هو جاتے هیں کہ کیسا هي وحشي دوسرا کوئي جانور کیوں نہ هو اُنکا مقابلہ نہیں کر سکتا اور بهاگ جاتا هی بلکہ یہہ ایسے ڈهیٹهہ بهي هیں کہ گانوٗں پر یورش کرتے اور پکّے کهیتوں کو اُجاڑ کر کها جاتے هیں اِنکا رنگ پُشت پر زیتوني اُودا مگر پیٹهي کچهہ سفید نر کے ایک سُنہلي داڑهی کنپٹي اور پیشاني کے بال چاندي کي طرف مُڑے اور کهڑے چوتڑ کے گهٹّے کے گرد ایک لال کهال دهانا اُبهرا اور سرے پر نتهنے جس پر ایک گشادہ حلقہ دُم چهوٹي بالوں میں ـ چهپي گالوں کي هڈي نہایت اُبهري گویا دو پہاڑي هی اِس کے آگے کئي خط مِثل ء داڑهي اور وہ خط لالي لیئے هوئے

دونوں بھوؤں کے اُوپر سے ایک آبدار شنجرفي خط شروع هوکر ناک اور مُهرے تک پهیلا هوا کان هتهیلي اور تلوے بینجني اُس کي مادین کے گال کي هڈي کم اُبهري اور شنجرفي رنگ پهیکا اور کبهو منه اُس کے بچّوں میں هڈي ء مذکور کي اُبهراي به نام پائي جاتي هی اور سُرخي شنجرفي خط کي کم نظر آتي هی اور رنگ کالا اُس کي بلوغیئت کي یهه نشانیاں نهیں نظر آتیں جب تک چار پانچ سال کا نه هو یهه جانور جب زمین پر هو تو چاروں هاتهوں پر چلتا اور درخت پر چڑهتے هوئے کودنے پهاندنے میں چالاک آواز بهاري اور هلکي ایسي هربڑاهت کے ساتهه که اُسي سے اُسکي طبیعت کي کینهوري اور غضب ظاهر هوتا هی *

اُس کے بچّوں کو ولایت میں کئي بار لے گئے پر اُن میں سے اکثر بلوغیت تک پهنچنے سے پیشتر مر گئے ومبویل صاحب کے رمنے میں ایک بالغ و جوان تها جو بڑا هي خون خوار تها اُس نے ایک بندر اور ایک کُتے اور ایک گورے کو جو اِتفاقاً اُس کے هاتهه آ گیا مار ڈالا ایک اور بهي تها جو کراس صاحب کے رمنے میں تها اِس قسم میں یهي اوّل نمونه ٹههرا اِس جانور نے چُرٹ اور شراب پینا اِختیار کیا تها اور اُس کے اِستعمال کے وقت آپ ایک کُرسي پر بیٹهه بڑے تکلف سے برتن هاتهه میں لے پیتے تو بهي اُس کي طبیعت نهایت تیز رهي اور ذرا سي بات سے بجوش هو جاتا خصوصاً ایسے وقت میں اُس کي صورت بڑي هیبت ناک هو جاتي هی بغیر هتهیار باندهے کوئي پهلوان اِس سے مقابله کرنے کي جرات نهیں رکهتا از روے

علمي نظام کے مانڈرل کا یهه نام هی کینو کیفلس مورمون یعنے سگسرا مورمون *

ردرل کا بیان *

یہہ جانور بھي ساکن ملک گنيي کا هی اِس کا سر بڑا دهانه موٹا
گال کي هڈي اُبهري پر نشیب والے خط سے بڑي دُم بهت چهوٹي
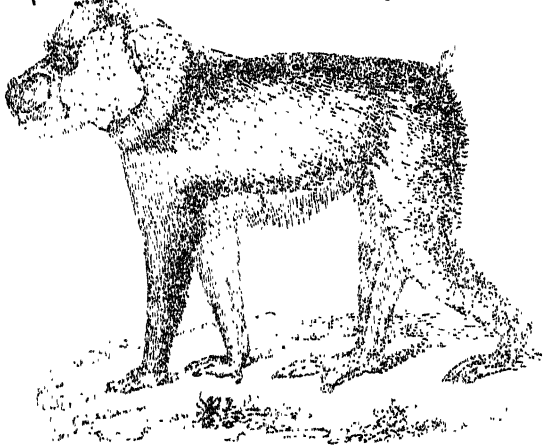
پر کهڑي رهتي هی پشت رنگ زیتوني اور پیٹ میں خاکستري
داڑهي چهوٹي نارنجي چهرہ اور کان سیاہ آبدار پر هتهیلي تمبیلي
اُس کي مادین به نسبت نر کے چهوٹي دهانه اُس کا کم اُبهرا رنگ
پهیکا بچپن میں تیز بهي مثل مادین کے هوتا هی جب تلک اِس
کے دودهه کے دانت نه ٹوٹیں اور دوسرے نه نکلیں اُس کي یهي
حالت رهتي هی ردرل قدآوري میں کچهه ماندرل سا هوتا هی اور
باوجودیکه بچپن میں اُس کي طبیعت کچهه ملایم هوتي هی تو بهي
بلوغت میں ماندرل کي مانند بد خواہ و خونخوار هوتا هی اِس کے
بچّے ولایت میں اکثر رمنوں میں ملتے پر بالغ نایاب هیں معلوم هوتا
هی که قدیم عالموں نے اِس جانور کا حال بیان کرنے میں بڑي گڑ بڑ
کي پر في زماننا فریدرک کیویر صاحب نے اِس کا بیان به صحت
و تفصیلوار کیا هی اِس کا نام از روے نظام ء علمي کینوکیفاس لوکفس

عاقل لوگ اِتنے هي بیان سے اِس نوع کے اور اوٗر اقسام کي بهي کچهه وصف جان جائینگے اِسلیئے اُنکا زیادہ بیان ابهي نہیں کیا جاتا هی *

شیرء ببر کا بیان *

اُوپر کا نقشہ شیرء ببر کا هی اِس حیوان کا سر و گردن اور کندها بہت بڑا اور بهاري هی اور پچهلا دهڑ بنسبت اگلے کے چهوٹا اور هلکا هی اِس کي گردن پر بڑے اور گهنے بال هوتے هیں اِس کي صورت تعجب کے قابل هی جس سے ثابت هوتا هی کہ یهہ حیوان بڑا هي طاقتور هی *

اِس کے قد کي بُلندي تین فُٹ سے چار فُٹ تک هوتي هی اور لمبائي چهہ فُٹ سے نو فُٹ تک اکثر شیرء ببر چهہ فُٹ لمبا اور تین فُٹ اُونچا اور قد میں درمیان شیر اور بارہ سنگهے کے هوتا هی *

اِس حیوان کي طاقت عجیب هوتي هی یهہ ایک هي طمانچہ میں کهوپڑي کو سہج سے توڑ ڈالتا هی اور بڑا شیرء ببر گهوڑے یا بیل کو کهینچ لے جاتا هی *

حیوانوں میں بہت کم هیں جن پر یهہ غالب نہیں آ سکتا هی مثلاً

هاتهي اور شیر اور گینڈا کیونکه یهي اِس کا مقابله کر سکتے هیں اِس کي طاقت اور زور کے سبب اِس کو سب جانوروں کے بادشاه کا خطاب دیا گیا هی *

اُس کے رنگ و نظر کا بیان * شیرِ ببر کا رنگ زرد سُرخي مایل اور اُس کي یال سیاهي مایل اور بعض وقت سیاه معلوم هوتي هی جس وقت وه آرام کرتا هی اُس کا چهره شاهانه اور متحمل دکهلائي دیتا هی مگر جب غصه میں آتا هی تو اُسکي نظر دهشتناک معلوم هوتي هی اُس حالت میں اپني دُم کو دونوں پهلو پر مارتا هی گردن کي یال اُٹها لیتا هونٹهوں کو سمیٹتا اور دانت نکالتا هی اور اُس کي آنکهیں ایسي چمکتي هیں گویا آگ سي جلتي هیں *

اُس کے دستور و چلن کا بیان * شیرِ ببر بعضے وقت جنگل میں اِس طرح شور کرتا هوا پهرتا هی که اِس کي آواز بادل کے گوجنے کي سي معلوم هوتي هی اور جهاڑیوں میں دبک کر بیٹهه رهتا هی جب هرن یا بهینسا وغیره چرنے یا پاني پینے کو آتے وقت کوئي اُس کے نزدیک آتا تو جست کرکے مار هي لیتا اور اپنے پنجه میں لاکر پهاڑ ڈالتا هی اور اُس کا گوشت کها جاتا هی بلکه بعض وقت هڈي سمیت بهي کها لیتا هی وه همیشه شکار کي تلاش رات کو کرتا هی اور بلّي کي مانند دغابازي کرکے جانوروں کے شکار کرنے کے لیئے دبک کر بیٹهتا هی *

اُس کي سکونت کے مُلکوں کا بیان * بیشتر شیرِ ببر آفریقه کے قطعوں میں رهتا هی اور ایشیا کے اُتر طرف گرم مُلکوں میں شیرِ ببر بڑا قدّاور هوتا هی اور درندگي بهت ظاهر کرتا هی آمیریکا کے دکهن طرف ایک جانور نظر پڑا تها اُس کو شیرِ ببر کهتے هیں مگر وه اور قسم هی اُس کا صحیح نام پوما هی *

شیر ء ببر کے نادر حالات * شیر ء ببر کی عمر اکثر بڑی ہوتی
ہی چنانچہ ایک شیر ء ببر کہ نام اُس کا پمپی تھا سنہ ۱۷۶۰ عیسوئی
میں لنڈن میں مر گیا اُس کی عمر ستّر برس کی تھی اگرچہ شیر
قد میں بارہ سنگھے سے بڑا نہیں ہوتا ہی مگر وزن میں اُس سے بہت
زیادہ کس واسطے کہ اِس کے جسم کی ساخت ٹھوس ہی اور ہڈی
بہت سخت و مضبوط ہوتی ہی اور پٹّھے اُس کے نہایت پُرکار و
سخت ہوتے ہیں بلکہ اُس کے بدن میں ہڈیوں کی بہ نسبت
گوشت بہت کم ہی اور ہڈیاں اور پٹّھے اوٗر حیوانات کی بہ نسبت
زیادہ ہیں *

سنگھنی اُس سے بہت چھوٹی ہوتی ہی اُس کے یال نہیں ہوتی
صبر اِس کے مزاج میں بہت کم اور غصہ اُس کی بہ نسبت زیادہ
تد بھی ایک حکایت سنگھنی کی مُلائمیت کی ملی ہی *

ڈی فرانس صاحب فرانچ کے عہدہ دار نے جو چند روز سے عبد
اُلقادر کے ساتھہ قید تھا اِس قصّے کو یوں لکھا ہی کہ برس روز کے
پیشتر بعضے لوگ ایک جوان سنگھنی کو ماسکرا شہر میں لائے اور
شہر سے باہر ایک چھونپڑی اُس کے لیئے بنوائی مگر وہ دن بھر
ماسکرا کی گلیوں میں بے قید دوڑتی پھرتی تھی سب لڑکے اُس
کے ساتھہ کھیلتے اور اُس کی پیٹھہ پر چڑہ کر دُم پکڑ کے کھینچتے بلکہ
اُس کے اُلٹ دینے کی کوشش کرتے تھے یہاں تک کہ اُس کے ساتھہ
کشتی کرتے تھے چنانچہ شیرنی بھی اُس تکلیف کو برداشت کرتی
تھی اور کچھہ شور نہ کرتی پر لڑکوں کے ساتھہ کھیلنے میں خوش
ہوتی تھی اور اِس طرح پر دانت لگاتی تھی کہ لڑکوں کو رنج نہ
پہنچے تھوڑے روز ہوئے کہ اِس کو لشکرگاہ میں لائے تھے اور عرب کے

لوگ اُس کے ساتھہ یوں کھیلتے تھے جیسے کُتے کے ساتھہ جب شیر کے بچّے
تھوڑے ھفتے کے ھوئے تو چھوٹے پلّوں کي مانند غیر مُضر ھوئے اور
خوبصورت اور کھلواڑي بلّي کے بچّوں کي مانند ھوئے ھیں اکثروں
نے شیر ء ببر کے عمدہ اوصاف کا بیان کیا ھی اور اُس کے ثبوت میں
بہت سي حکایتیں بھي لکھي ھیں مگر یاد رکھا چاھیئے کہ جو شیر ء
ببر ھم پنجرے ھیں اور جن کا چھرا اِس قدر سنجیدہ معلوم ھوتا ھی
سو قید کے سبب اُن کي طبیعت بدل جاتي ھی اور جنگلي شیر
کي مانند تیز و تند نہیں ھوتے ھیں جو شیر مسافروں نے جنگل
میں دیکھا ھی اُس کا ایسا بیان کیا ھی کہ اگرچہ وہ خون کا پیاسا اور
بے رحم ھوتا ھی مگر پھر بھي غدّار خوفناک اور دغاباز ھوتا اور
بلّي کي مانند شکار کرنے کے لیئے دبک کر بیٹھا رھتا ھی جب وہ
آدمي کے مقابل ھوتا تو پسپا ھوتا ھی وہ خصوصاً آفریقہ اور ایشیا کے
میدانوں میں رھتا ھی اور ھمیشہ اُن جگھوں میں جہاں کہ غول کا
غول ھرن وغیرہ جانوروں کا چرتا ھو پایا جاتا ھی چنانچہ اُس جھنڈ
کا پیچھا کرکے اُن کو راتوں رات مار لیتا ھی سوا اِس کے بھینسے پر
بھي حملہ کرتا ھی اور اپني شہزوري سے اُس کو مار رکھتا ھی جب
شیر بیل کے نزدیک آتا ھی تو بیل گھبرا جا تا ھی اس سے بعضوں
نے سمجھا ھی کہ بیل کو بڑي دور سے شیر کي بو معلوم ھوتي ھی
اگرچہ شیر ء ببر کو بڑي طاقت ھوتي ھی تو بھي فقط اپنے زور ھي
سے ایسے بڑے جانورونکو اپنے قبضے میں نہیں لا سکتا ھی اِس سبب
سے اُسے فریب کي تدبیر کرني پڑتي ھی چنانچہ دوڑ اُس کي کم ھی
مگر دھوکے میں رھکر یکا یک جست کرکے اُسے اپنا شکار کر لیتا ھی یہہ
بڑا تعجب ھی کہ سب حیوانات بسبب رسائي نظر اور بو کے پیشتر

اُس کے کہ اُن کے قریب شیر آوے بڑے فاصلے پر چلے جاتے ھیں *
خوراک اِس کي سات آٹھہ سیر گوشت ھی تازے مارے ھوئے جانور کا گوشت بہت پسند کرتا ھی اور جو اُس میں سے بچے تو دو بارہ اُسے کمتر کھاتا ھی ایسي طبیعت کے سبب جو آفت و بلا کہ وہ ھرن وغیرہ جانورونپر لاتا ھی عجیب طرح کي ھوگیي اگر ھم لوگ اِن غیر مُضر جانورنکي موت کا غور کریں کہ جب وے سب شیر کي جست کي آواز سُنتے اور حیران ھوتے ھیں اور اُس کي گرفت سے جان کندني کي اذیت کیونکر اُن پر گذرتي ھی اور اُنکا گلا کلّے میں دبنے سے جو اُنکي سانس نکلتے وقت اُن پر مُصیبت ھوتي ھی تو ھم لوگوں کو سوا حیراني کے اور کچھہ حاصل نہیں ھو سکتا ھی کیونکہ یہہ کیسا بندوبست ھوا کہ یہہ سب رنج برداشت کرنا اُس کو اپني گذران کے لیئے ضرور ھی لیکن اگر اور بھي تامل کرتے ھیں تو یہي حالت چھوٹے چھوٹے جانورونکي بھي دیکھتے ھیں جیسا کہ بلّي چڑیوں اور چوھوں کو بڑا دکھہ دیتي ھی اور بمقدار اپنے قد کے لالچ اور تشنگي ء خون کي شیرِ ببر کے برابر رکھتي ھی ھر ایک شخص شیر کي آواز سے یا سُنّے یا پڑھنے سے واقف ھوا ھوگا اُس کي آواز بڑي مُہیب ھی جس کے سُنّے سے بڑي دھشت پیدا ھوتي ھی ایک مُسافر سے معلوم ھوا کہ اُس کي آواز بعض اوقات ایسي ھوتي ھی جیسي زلزلے کے وقت اِس کا سبب یہہ ھی کہ وہ اپنا سر زمین سے مِلاکے گرجتا ھی اور یہي باعث ھی کہ آواز زمین کي سطح پر بڑي دور جاتي ھی جس وقت کہ سب جانور میدان میں سوتے ھیں اُس وقت اِس کي آواز سُنے مارے دھشت کے چونک پڑتے ھیں اور چاروں طرف بھاگتے ھیں بلکہ بعض وقت گھبراکر اُسي خطرے میں پھنس جاتے جس سے وے بھاگتے ھیں *

شیر ء ببر کے پنجے اور ناخون کے بیان میں *

شیر ء ببر کي هڈیاں کیا پاوں کیا سینه کیا سر کیا جبڑے کي عجیب طرح کي مضبوط اور ٹھوس هوتي هیں اور اُس کے سب پٹھے و نس بهت بهاري مگر خاص کرکے اُس کے پنجے میں خدا کي بڑي حکمت معلوم هوتي هی چنانچه اِس عضو کے اجزا ببر کي عادت کے ساتهه دریافت کرے تو معلوم هوگا مشهور هی که جب ببر شکار کے لیئے نکلتا هی اور کسي جانور کا پتا لگے تو اُس کي طرف نهایت آهسته اور چُپکے جاکر بیس تیس فُٹ کے فاصلے تک نزدیک پهنچتا هی تب فوراً کود کے اُسپر جا پڑتا اور اپنے زور اور وزن سے اُسے داب بیٹهتا هی پس ایسا کام کرنے کے لیئے چاهیئے که اُس کے پنجے ایک خاص ڈهب کے هوں اور واه خدا نے اُنهیں اس ڈهب سے بنانے میں کیا هي صفائي ظاهر کي هی اگر پنجے پر نگاه کیجیئے تو پهلي بات اِس میں یهه دکهائي دیگي که اِس کے نیچے ایک گدي چرٻي کي بني هی اور ایک ایک ناخون کے نیچے چهوٹي چهوٹي ایسي هي لچکیلي هیں که اگر دب بهي جاںں تو پهر جیوں کي تیوں هو جاتي هیں سو اِن سے یهه دو فائیده نکلتے هیں پہلے جب یهه جانور چلتا هی تو اُسکے پانو کي ایک ذره بهي آهٹ نهیں مِلتي اور پهر جب کودے تو اُس کي هڈي اور نس کو کچهه صدمه نهیں پهنچتا هی پهر اگر پنجے کو دیکهیئے تو اُس کے ناخن نهیں نظر آتے هیں اور اگر کچهه بهي نظر آتے تو اُس گدي کے سبب زمین سے کچهه اُونچے رهتے هیں سو اِس سے یهه غرض هی که اُنکي نوک خوب تیز رهے اِسلیئے خالق نے اُسکے لیئے ایک گهر بنایا هی اور جیسا بازیگر پتلي کے ایک ایک عضو میں تار کے وسیلے سے حرکت دیتا هی ویسا هي خدا ء تعالی نے ان

ناخونوں کو اندر کھینچنے اور باہر لانے کے لیئے نسیں ٹھہرائی ہیں
اِس طرح کے بندوبست سے ببر کا پنجہ جس وقت کہ وہ اپنے بچوں
کے ساتھہ کھیلتا ہو کچھہ ضرر نہیں پہنچاتا ہی پر جب بھوک کا غلبہ
ہو اور شکار کرنا پڑے تو وہی پنجہ اِس طرح کا تیز ہتھیار ہی کہ
ایک ہی وار میں بھینسے یا گھوڑے کے پہلو کو پھاڑ ڈالتا ہی اِس
لحاظ سے کہ سب لوگ بخوبی سمجھیں ہم نے تین چار تصویریں ببر
کے پنجوں کی کھینچی ہیں سو پہلے اُس گدی کی صورت نظر آتی
ہی جو اُس کے پنجہ اور ایک ایک ناخون کے نیچے موجود ہی *
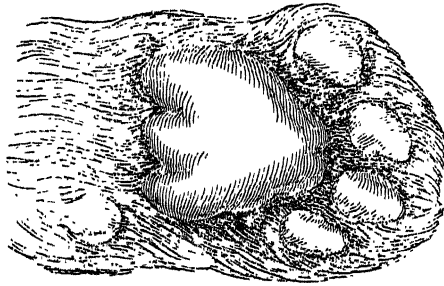
پھر دوسرے میں ایک ناخون کی صورت کھینچی ہی جیسا چھپا
رہتا ہی اور پھر اُس کی صورت جس وقت نکلا رہتا ہی *
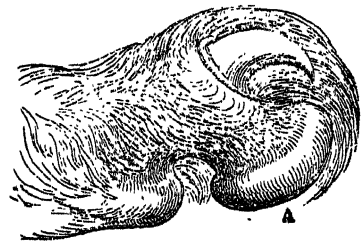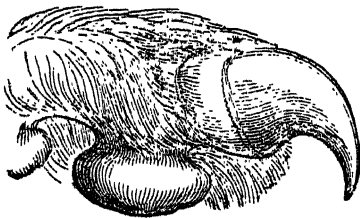
اُس بات کے سمجھنے کے واسطے کہ کس طرح یہہ ناخون نکلتا اور
پھر چھپ جاتا ہی ایک تصویر کھینچی ہی *

اُس پر نگاہ کیجیئے تو معلوم ہوگا کہ ناخون کی ہڈی کی بُنیاد گول ہی جہاں حرف (ا) ہی اور اُس کا جوڑ جہاں حرف (ب) ہی وہاں دوسری ہڈی سے ہوتا ہی اور اُس کی صورت بھی گول ہی پھر اُس کے پنجے جہاں حرف (پ) ہی ایک خالی جگہہ ہی جس میں ناخون کی ہڈی سما سکے پھر اُس کے اوپر دیکھو جہاں حرف (ت) ہی وہاں ایک نس نظر آتی ہی جس سے ناخون کی ہڈی پیچھے کھینچی جاتی ہی اور گویا غلاف میں رہتی ہی پھر اُس کے نیچے دیکھیئے جہاں حرف (ٹ) ہی وہاں ایک دوسری نس نظر آتی ہی جس کا سرا ناخون کی ہڈی کے نیچے ہوکے سامھنے سے لگا ہی اِسی نس کے زور سے ناخون اپنے غلاف کو چھوڑ کر فورًا باہر آتا ہی *

جو یہہ بیان پڑھے تو اُسے ایک دلیل حاصل ہوگی جس سے اُس کے نزدیک خدا تعالیٰ کا ہونا اور اُس کی صفتونکی حقیقت ثابت ہوتی ہی کیونکہ اِن اجزا کی ایسی بندش اِتفاقی نہیں ہو سکتی ہی پھر یہہ بھی بات معلوم ہوتی ہی کہ ایک جانور دوسرے کو مارکر

گذران کرے یہہ خالق هي کا بندوبست هی کیونکه شیر ء ببر کي طبیعت اور ایسے هتھیار آسے خدا کي طرف سے ملے هیں *

شیر ء ببر رات کو شکار کرتا هی اِس لیئے ضرور هی که اُسکا آله ء نظر خاص هووے جانور جو که اندهیرے میں شکار کرتے هیں اُنکي آنکهیں همیشه بڑي هوتي هیں جس میں اُنکو بہت معلوم هووے پر دریافت کرنا اُس روشني کے حال کا جس سے وے سبب رات کو دیکھتے هیں ایک رمز هی یہه بات قوم کے تعلق هی کیونکه اِنسان به نسبت اور حیوانات کے رات کو بڑي مشکل سے دیکھتا هی اور اپني حکمت ء عملي سے قندیل چراغ وغیرہ روشن کر سکتا هی مگر یہه روشني رات کي بینائي کي خاص کر کے شیر کے لیئے هی جس سے وہ شکار کو معلوم کرتا هی اور اِسي سبب سے رات کو چلتا هی کیونکه شب کو آسے خوب نظر پڑتا هی لیکن سبب ء کامل رات کي بینائي کا درمیان ایسے حیوانات اور اِنسان کے یہه هی که اُنکي آنکهوں کے پردے میں فرق هی آدمي کي آنکهوں کے پردے سیاہ هیں اِسي باعث سے جو روشني اُس پر پڑتي هی جذب هوتي هی اور اُن جانوروں کي آنکهوں کے پردے گوهردار کچهه سفید کچهه زرد کچهه سبز کچهه نیلے هیں یعنے رنگارنگ کے پردے هیں اِسي باعث سے روشني کا عکس آنکهوں کے پردے میں پڑکر پھر نکل آتا هی جیسا که آینه اگر هم قلعي اُسکي پشت پر نکریں تو هماري نظر اُس پار نکل جاتي هی اور اگر قلعي کریں تو نظر پھر هماري طرف پھرتي هی سب لوگ جانتے هیں که بلّي کے هونٹهه پر موچهیں هوتي هیں اِس کا اِستعمال بذاته بہت ضرور هی یعنے وے موچهیں آله ء مس هیں اگرچه موچهه کے بال هوش و حواس نہیں رکھتے هیں مگر ذرا بهي کسي چیز سے چھلائے جاویں تو جانور کو حس و حرکت معلوم هوتي هی شیر کي

موچھوں کي دونوں طرف کي نوکیں کھڑي رھتي ھیں جیسي بلّي کي رھتي ھیں اور بموجب مقدار قد جانور کے لنبي چوڑي ھوتي ھیں اِس واسطے اگر ھم لوگ خیال کرکے شیرِ ببر کو جنگل کي جھاڑي میں تاریک جگھہ میں دیکھیں تو اُن موچھہ کے لنبے بالوں کا اِستعمال فوراً دریافت ھووے یعنے اگر کوئي چیز اُس کي راہ میں ایسي ھو جس سبب سے اُس کا اِس میں دخل نہ ھو سکے مگر کھڑکھڑاھت کے ساتھہ جسے سنکر اُس کا شکار بھاگ جاوے اُس کو یہہ بات اُس کي موچھوں سے معلوم ھوتي ھی اور وہ اُس راہ کو چھوڑ دوسري راہ لیتا ھی اور جب کسي جانور کے شکار کرنے کے اِرادے پر اُن جھاڑیوں کے درمیان میں چلتا ھی تو اِن بالوں کے باعث شاخوں اور پتوں میں کھڑکھڑاھت نھیں ھوتي کیونکہ اگر کھڑکھڑاھت ھووے تو وہ جانور بھاگ جاوے بلکہ اِسي طرح بسبب نرم رفتاري اپنے قدموں کے سانپ سے بھي زیادہ مُلایم چلتے ھوئے اپنے شکار کے قریب پھنچ جاتا ھی یہاں تک کہ شکار کو کچھہ نھیں معلوم ھوتا ھی جب تک کہ شیر اِس کے گرد تگاپو نہ کرے ایسے ایسے عجایبات شیر کے ھیں لیکن یہہ بات عیاں ھی کہ اُسکي پیدایش حیوانات کي بربادي کے لیئے ھوئي ھی کیونکہ اُس کے شور کا حال میں بیان کر چُکا ھوں جس سے وہ اپنے شکار کو اُٹھاتا ھی اور آنکھیں بھي جس سے وہ اندھیرے میں بخوبي دیکھتا ھی اور جاندار موچھیں جس سے وہ اِمتیاز کرتا ھی اور نرم تلوے جس سے وہ آھستہ آھستہ چلتا ھی اور اُس کے حِکمت کا زور جس سے وہ اپنے شکار پر اُچھلتا ھی سوا اِس کے اُس کے شہزور پنجے جو شکار مارنے کے لیئے ھتھیار ھیں اور مضبوط دانت و دھشتناک کلّے جن سے بھینچے اور

بیلوں کي هڈیوں کو توڑ سکتا هی اور خاردار زبان جس سے وہ گوشت کو هڈیوں پر سے اُٹھا لیتا هی *

یے سب خاصّے شیرِ ببر کي زندگي کے جُز هیں اور دل میں یقین کرنا چاهیئے کہ یهي خاصّے اُس کي خوراک کے باعث بهي هیں کیا جسم کے زور بڑهانے میں کیا خون کے جوش کرنے میں جس قدر کہ حیوانات کے باب میں هم لوگ تجسس و تحقیقات زیادہ کرینگے اُسي قدر هم لوگوں کو اُن کي زندگي اور هر ایک اِستعمال کے باب میں تعجب زیادہ هوگا اور اپني کم فهمي کے سبب حق تعالیٰ کي دانائي اور قدرت پر مایل هونگے جس کے سب کام بے نهایت اور عجیب هیں *

تهوڑے روز هوئے کہ مقام وارویک میں اِنگلستان کے دو شیرِ ببر اور کتوں میں لڑائي هوئي تهي دونوں شیرِ ببر کے مزاج میں بڑ فرق تها چنانچہ ایک نهایت سلیم الطبع تها کہ اگر کتے اُسپر حملہ کرتے تو خیال میں نہ لاتا بلکہ نهایت صبر کرتا تها اور دوسرا بڑا تُند مزاج تها کسي سے مغلوب نہ هوتا کتوں کا حملہ برداشت نہ کرتا اور اُنپر بڑي آفت برپا کرتا تها بیترس کهیل و تماشے کا ذکر هم نے اِس واسطے نهیں لکها کہ همیں نهیں پسند آتا پر اگلے دنوں میں اِس طرح کا تماشا اکثر قوموں میں جاري تها چنانچہ قدیم رومي لوگ اِس حیواني بازي کو بهت پسند کرتے تهے سلا نامے بهادر نے ایک سو شیرِ ببر کو ایک هي دفعہ لڑوایا پمپي بهادر نے چهہ سو شیروں کي اور جولیاوس قیصر نے چار سو شیروں کي لڑائي کرائي تهي بلکہ روم کے بادشاہ بهي اِس جهالت سے بهت خوش تهے چنانچہ سنا هی کہ اڈرین نامے بادشاہ همیشہ سو شیرونکا شکار کرتا تها اور اِسي طرح انتونیس نامے

اور مارکوس اور بیس نامے بھي لوگوں کي خوشي کے لیئے پیشتر
اِس شکار میں مصروف رھتے تھے رومي تواریخ کي حکایتوں کے دیکھنے
سے یوں قیاس میں آتا ھی کہ بالفعل کے بہ نسبت سابق میں شیر ء
ببر بہت تھے *

بُرچیل صاحب نے کہ چند سال آفریقہ کا سفر کیا تھا ایک اپنا
ماجرا شیر ء ببر کے ساتھہ واقع ھونے کا یوں لکھا ھی کہ ایک روز کا
ذکر ھی کہ ابر بالکل نہ تھا اور میں نہایت خوشي کے ساتھہ دو تین
کوس ندي کے کنارے پر جہاں بہت سا جنگل رھا چلا جاتا تھا اور
گتے بھي شکار کي تلاش میں ھر ایک جھاڑیوں کو دیکھتے جاتے تھے آخرش
اُنکو درختوں میں کچھہ نظر پڑا جس سبب سے وہ بہت بھونکنے لگے ھم
لوگونکو بھي اُنکے بھونکنے سے شک ھوا چنانچہ جُست و جو کرنے کے
بعد ثابت ھوا کہ یہاں شیر ء ببر بھي رھتے ھیں بعد اِس کے ھم لوگوں
نے شیروں کے ھنکانے کے لئے گتوں کو للکارا اور تھوڑے لحظہ کے بعد
ایک شیرني اور شیر ء سیاہ بال نکل آئے مگر شیرني ندي کي طرف
بھاگکر درختوں میں چھپ گئي اور شیر ڈھٹھائي کے ساتھہ آگے بڑھہ
کے کھڑا ھوا ھم لوگوں کو دیکھتا تھا اُس وقت میں ھم لوگوں کا حال
خطرناک دکھائي دیتا تھا کیونکہ ھم لوگوں کو یہہ معلوم ھوتا تھا کہ
شیر ھم لوگوں پر کودکر آیا چاھتا ھی اور ھم لوگ بھي ندي کے
کنارے پر اُس سے تھوڑے ھي دور تھے بلکہ بہت سے شخص ھم
لوگوں میں سے پا پیادہ اور بے ھتھیار تھے کوئی راہ بھاگنے کي نظر نہ
پڑتي تھي میرا گھوڑا بھي شکاري لوگ لے گئے تھے اور میں بھي پا
پیادہ تھا اور اُس وقت دھشت ظاھر کرنے کي فُرصت بھي نہ تھي
اور نہ اُس سے باز رھنے کي اِس واسطے میں اپنا تبنچہ ھاتھہ میں لیکر
مُستعد ھوکے کھڑا ھوا اور جنکے پاس بندوقیں تھیں وے بھي اُن کو

تیار کرکے کھڑے ھوئے مگر اُس وقت میں کتے دلیری کرکے اُسکے آگے گئے اور اُس کو گھیر لیا اور خوب زور سے بھونکنے لگے اُن کتوں کی دلیری اور نمکحلالی پر تعجب ھی کہ بے دھشت شیر کے مُنہہ کے مقابل جا پڑے تھے *

شیر بھی اگرچہ شہزور تھا مگر اُن کے بھونکنے پر بے حس و حرکت کھڑا رہا اور ھم لوگوں کی طرف مُنہہ کرتا تھا اُس وقت میں کتے ایسلہ دیکھہ کر اُس کے پیروں کے نیچے بڑھے اور حقیقت میں ایسا معلوم ھوتا تھا کہ اُس کے پیروں کو پکڑ لینگے مگر اُن کتوں نے اپنی شوخ چشمی کا بڑا بدلہ پایا کیونکہ شیر نے بہی مضطرب ھوکر صرف اپنے پنجوں کو اُٹھا لیا اور میں نے گھڑی بھر کے بعد دیکھا کہ دو کتے مرے ھوے پڑے تھے شیر نے اپنے پنجوں کو اِس تدبیر سے اُٹھایا تھا کہ یہہ بات بڑی مشکل سے دریافت ھوتی ھی کہ کس طرح کتے مارے گئے ھیں جس عرصے میں کہ کتے بھونکتے تھے ھم لوگوں نے فوراً اُسپر گولیاں لگائیں چنانچہ ایک گولی اُس کی پسلی میں لگی اور خون بہنے لگا مگر وہ اُسی جگہہ کھڑا رہا اُس وقت یقین کامل ھوا کہ اب ضرور تڑپیگا تو بہی اور بندوقوں کی آواز کی لیکن ایسا نہ ھوا کیونکہ تھوڑے ھی دیر کے بعد ھم لوگوں نے دیکھا کہ وہ چُپ چاپ چلا گیا *

ھم لوگوں کو معلوم ھوتا تھا کہ یہہ شیر بڑا قداور تھا اور بہ نسبت کتے کی مُشابہت کے اگرچہ پست قد تھا مگر پھر بھی بیل کے برابر تھا اور بسبب کثرت گردن کے بالوں کے بڑا ھیبتناک معلوم ھوتا تھا یہہ اُس قسم کا شیر تھا جس کو اِس مُلک کے لوگ سیاہ شیر کہتے ھیں کیونکہ اُس کی بال کالی ھوتی ھی اور بہ نسبت اور اقسام شیر کے جن کو وے لوگ زرد شیر کہتے ھیں یہہ شیر درازقد اور ھیبتناک ھوتا تھا شیرء ببر کی دلیری کے باب میں میرا قیاس اِس قدر غالب

نہیں ھی مگر اُس کی بادشاھی نظر اور رفتار پر گواھی دے سکتا ھوں کس واسطے که اُس کو اگرچه ایسا زخم ھو گیا تھا که جسکے سبب مر گیا ھوگا تو بھی آھسته آھسته ایک شاندار رفتار پر چلا گیا *

صاحبء موصوف نے لکھا ھی که جب ھماری گاڑیاں اور چھکڑے پہنچے تو ھم نے خیمے گاڑ دئے اور ھر ایک چیز و سامان موجود کرکے آرام کرنے لگے مگر تھوڑے ھی دیر کے بعد ھم لوگوں کو پریشانی ھوئی یعنے آدھی رات کو مواشی اور گھوڑے سب چونک چونک کر بھاگنے لگے اور گاڑیبان چلانے لگے چنانچه اُنکے پیچھے سب لوگ اپنی اپنی بندوقیں لیکر دوڑے دیکھتے کیا ھیں که ڈیرے سے تیس قدم پر ایک شیرء ببر ھی جو ھم لوگوں کو دیکھه کے تیس قدم اور آگے جاکر ببول کے پیچھے کچھه اپنے ساتھه لیئے ھوئے جس پر گمانء غالب تھا که بچھرو ھوگا چلا گیا یهه دیکھه کر ھم لوگوں نے ساتھه گولی سے زیادہ اُس درخت کی طرف ماریں وہ گولیاں سب اُس درخت میں پیٹھه گیئں مگر کچھه حرکت معلوم نه ھوئی لیکن دکھن طرف کی ھوا خوب زور سے بہتی تھی آسمان صاف تھا چاندنی چھٹکی ھوئی تھی سب دور کی چیز دیکھائی دیتی تھی بعد اُس کے جب مواشی سب چُپ ھو گئے تبنا میں نے ھر ایک چیزوں کو نگاہ کیا اور سنتری کو خیمے کے دروازے پر نه پایا چنانچه میں نے خوب زور سے پُکارا مگر کسی نے جواب نه دیا اِس سے میں نے خیال کیا که شیر اُس کو لے گیا ھی پھر تین چار آدمی بڑی خبرداری کے ساتھه درخت پاس اُس آدمی کی خبر لانے کو گئے مگر شتابی کے ساتھه پھر آئے کیونکه وھاں جو شیر تھا سو اُٹھه کر گرجنے لگا اور وھاں سنتری کی بندوق اور ٹوپی اور جوتی ھاتھه آئی پھر ھم لوگوں نے کئی سو گولیاں درخت کی طرف ماریں مگر شیر کی کچھه حرکت

معلوم نہ ھوئي اِس سے خیال میں گذرا کہ شاید مر گیا یا بھاگا ھوگا اِس سبب سے شِست انداز نے خواھش کي کہ میں مشعل لیکر وھاں جاکے دیکھوں کہ شیر ھی یا نہیں لیکن جب وہ درخت کے پاس گیا تب شیر بڑا گرجا اور اُس کي طرف اُچھلا چنانچہ وہ شِست انداز مشعل اِس کي طرف پھینک کے بھاگا اُس وقت اُس کے ساتھیوں نے گولیاں ماریں آخر کو شیر اُس درخت کے آڑ میں چلا گیا وہ مشعل جو شِست انداز نے شیر کي طرف پھینکي جھاڑي کے بیچو بیچ میں جا پڑي تھي اور بہ سبب موافق ھونے دکھین کي ھوا کے بڑي لور اُس میں سے اُٹھنے لگي اِس سبب سے جھاڑي کے اندر بالکل صاف نظر آئي۔دیتا تھا مگر ھم لوگ ھر دم گولي چلاتے رھے آخر پو پھٹنے لگي اِس سے ھر ایک آدمي کے دل میں ڈھاڑس پیدا ھوئي کیونکہ شیر وھاں سے چھپ کے ھرگز نکل جا نہ سکتا تھا بسبب اِس کے کہ وہ جھاڑي ایک پہاڑي کے اُتار پر تھي سات آدمي جُدي گاڑي پر چوکي دیتے تھے کہ جب شیر باھر نکلے تو شِست باندہ کر ماریں آخرش روشني ھونے کے پیشتر شیر آدمي کو مُنہہ میں لیئے ھوئے پہاڑ پر چڑہ گیا اُس وقت چالیس گولیاں اُس کو ماریں مگر سب قریب ھوکے نکل گیئں اُس کو ایک بھي نہ لگي ھر دم وہ خیمے کي طرف دیکھتا اور ھم لوگوں پر گرجتا چلا جاتا تھا یقین ھی کہ اگر ایک بھي گولي اُس کو لگتي تو وہ آدمیوں اور ڈیرے پر جھپٹکے دوڑتا جب خوب اُنجیالا ھوا تب ھم لوگوں نے خون سے بھرا ھوا کپڑا اُس آدمي کا جس کو شیر لے گیا تھا پایا سوا اُس کے جھاڑي کے پیچھے وہ جگہہ بھي دیکھي جہاں شیر نے اُس آدمي کو رکھا تھا اور تعجب ھوا کہ گولي اُس کو نہ لگي کیونکہ بہت سي گولیاں اُس جگہہ چھِٹي پڑي تھیں اِس سبب سے ھم لوگوں نے

تجویز کیا کہ شیر کو زخم بہت لگے ہونگے بعد اِس کے لوگوں نے درخواست کی کہ اگر حُکم ہو تو اُس آدمی کی لوتھہ کو تلاش کرکے گاڑ دیویں کیونکہ ہم سب خیال کرتے ہیں کہ متواتر گولی چلانے کے سبب شیر کو فُرصت اِس قدر نہ مِلی ہوگی کہ اُس آدمی کو بالکل کہا جاوے چنانچہ میں نے بعضوں کو پروانگی دی کہ ایک جماعت ء ہتھیاربند اِس مُلک کے لوگوں کی اپنے ساتھہ لیکر جاویں بشرطیکہ وے سب اِقرار کریں کہ ہم آفت کے وقت بھاگ نہ جائینگے بلکہ چاروں طرف نظر رکھینگے اور ہوشیار رہینگے اِس بات کے سنتے ہی چالیس پچاس آدمی ہتھیاربند شیر کے نقش ء پا پر چلے پون کوس آگے جاکر دیکھتے کیا ہیں کہ شیر ایک چھوٹی سی جھاڑی کے پیچھے پڑا ہی القصہ شیر لوگوں کی للکار سنکر اُٹھکر بھاگا اور اُن لوگوں نے بھی اُس کا پیچھا کیا مگر شیر گھومکر دہشتناک آواز سے گرجا اور اُن لوگوں پر جھپٹا بعد اِس کے سب لوگوں نے جو تہلکے گئے اور دوڑتے دوڑتے بیدم ہو گئے تھے بندوقیں ماریں پر کوئی گولی اُسے نہ لگی مگر وہ فوراً اُن کی طرف پھرا لیکن اُس وقت جماعت کے سالار نے بڑی شجاعت کا کام کیا جِن پر شیر نے حملہ کیا تھا یعنے جب ایک شخص کی بندوق کو رنجک چاٹ گئی اور دوسرے نے شِست میں خطا کی تد وہ سالار جماعت کا درمیان اُن دونوں شخص اور شیر کے ایسا قریب ہو گیا کہ شیر نے اُس ہی کی بارانی پر پنجہ مارا اُس نے چالاکی سے بارانی کو پھینک دیا اور جھٹ سے ہتھیاروں کو بھی دانت سے کاٹ ڈالا اُس وقت میں ایک شِست انداز نے اُس کی آنکھہ پر گولی ماری جس سے وہ اُلٹ گیا پھر دوسرے نے ایک گولی اور ماری جس سے اُس کا کام تمام ہو گیا فی الحقیقت شیر ء

مذکور بڑا ہولناک جانور تھا اور اُس کے تھوڑے ہي روز پیشتر ایک شخص کو لیجاکر کھا گیا تھا *

افریقہ کي اُتر اطرف میں جہاں ایک قوم ء ہاٹین ٹاٹ رہتي ہی شیر ء ببر کثرت سے ہیں بلکہ وہاں کے باشندوں کي سرگذشت بہت سے شیروں کے ساتھہ پائي جاتي ہیں چنانچہ ایک نقل ہی کہ ایک روز شام کے وقت ایک شیر نے کسي ہاٹین ٹاٹ کا پیچھا کیا اور اُس بیچارے نے حکمت ء عملي سے اپنے کو بچایا یعنے آپ ایک کرارے کے کنارہ پر جاتا رہا اور اپنی ٹوپي اور بارانی کو ایک لاٹھي پر رکھہ کے اونچا کر آہستہ آہستہ ہلانے لگا یہہ دیکھہ کر شیر دبکتا ہوا وہاں آیا اور اُن چیزوں کو آدمي خیال کرکے اُن پر اُچھلا تب ہاٹین ٹاٹ کے سر پر سے گزرکے سر کے بل کرارے کے نیچے گرکے مر گیا *

سوا اِس کے اور بھي نقل ہاٹین ٹاٹ اور شیر کي ہی کہتے ہیں کہ ایک ہاٹین ٹاٹ تھوڑے سے گھوڑوں کو پاني پلانے کے لیئے تالاب کي طرف جاتا تھا اِتنے میں اُس نے ایک شیر کو گھاس میں پڑا ہوا دیکھا اور دل میں سوچا کہ یہہ سنگھہ جتنا گھوڑوں کا پیچھا کریگا اُتنا میرا نہ کریگا مگر اُس کے خلاف ظاہر ہوا یعنے شیر نے گھوڑوں کو چھوڑکے اُس کا پیچھا کیا اور شخص ء موصوف دہشت کے مارے بھاگ کر ایک درخت کے اوپر چڑھہ گیا بعد اُس کے سنگھہ نے وہاں جاکر بہت سي اُچھل کود کي لیکن بہ سبب اُس کے کہ وہ درخت بہت اُونچا تھا اُس پر پہنچ نہ سکا لاچار ہوکر درخت کے نیچے ایک دن و رات اُس کي اِنتظار میں بیٹھا رہا آخرش جب پیاس کے مارے بہت عاجز ہوا تو لاچار ہوکر پاني کي تلاش

میں گیا جب هاٹین ڈاٹ نے دیکھا کہ شیر چلا گیا تو اُس نے درخت سے اُترکے اپنے گھر کي راہ لي اور شیر جو پاني پیکے آیا تو دیکھا کہ وہ آدمي چلا گیا هی تب تو اُس کے نقش ء قدم پر چلا مگر تهوڑي دور چلنے کے بعد اُس کا پیچھا چھوڑ دیا *

یہہ بات بخوبي واضح هی کہ شیر اُس شخص کو جو اُس کو مُدت تلک کہلاتا هی بہت روز تک یاد رکہتا هی چنانچہ اُس کي ایک نقل هی جس سے بخوبي یہہ بات ثابت هوگي کسي وقت میں کئي ایک جہازي لوگ ایک شیر کے دیکھنے کو جو کسي صحن میں رهتا تها گئے اُس وقت شیر ء مذکور کهانے میں مصروف تها اور جو لوگ اُس کو اُسي وقت رنج پہنچاتے اُن کو وہ بہت بہیانک معلوم هوتا تها پر جب ایک جہازي نے شیر کے پاس جاکر کہا ای نیرو ای نیرو تو مجھکو نہیں پہچانتا هی تب اِس بات کے سنتے هي شیر اپنا کهانا چهوڑکے جہازي ء موصوف کے پاس گیا اور آثار محبت کے ظاهر کرنے لگا تب جہازي نے شیر کا ماتها جُهکا دیا اور شیر بلّي کے مانند اُس کا هاتهہ چاٹنے لگا یہہ دیکھکر لوگوں نے بہت تعجب کیا آخرش جہازي نے لوگوں سے کہا کہ دو چار برس هوا کہ میں اِس شیر کو جہاز پر چڑهاکے اِس ملک کو لایا تها بلکہ میں هي اُس کو کهلاتا پلاتا تها *

سوا اِس کے اور بهي اِس طرح کي نقل بیان کرتا هوں کہ فیلکس صاحب جو مقام ء پارس میں بادشاہ کي طرف سے هر قسم کے جانوروں کے پالنے پر مقرر هوا تها وهاں پر ایک شیر اور ایک شیرني لایا تها جون مہینے کے شروع میں صاحب ء موصوف کي طبیعت بیمار هو گئي اِس سبب سے شیروں کي خبرگیري کے لیئے نہیں جا سکتا تها

آخرش دوسرا شخص اُس کام پر مقرر ہوا تھا اُسي وقت سے شیر غمگین ہوکر تنہا پنجرے کے کنارے پر بیٹھا رہتا اور دوسرے صاحب کے ہاتھہ سے کچھہ کھانے پینے کو نہ لیتا بلکہ اُس سے نفرت رکہتا اور اُس کو گُھرکتا تھا اور شیرني بہي اُس سے ناخوش رہتي تہي آخرش اُس صاحب نے اُنہوں کي یہہ حالت دیکھکر گمان کیا کہ یے بیمار ہیں لیکن کسي کي جُرأت نہ تہي کہ اُس سنگھہ کے پاس دوا دینے کے واسطے جاوے بعد اُس کے جب فیلکس صاحب نے شفا پائي تو شیر کے دیکھنے کے لیئے آهستہ آهستہ پنجرے کے پاس جاکر ڈنڈوں کي راہ سے جھانکا اور شیر بھي اپنے مالک کو دیکھتے هي فوراً اُچھل کر ڈنڈوں کے پاس آیا اور اپنے پنجوں کو اُسکے سر پر رکھہ کر صاحب کے مونہہ اور هاتھوں کو چاٹنے لگا اور بہت پیار کیا یہہ دیکھکر شیرني بھي پاس آئي مگر شیر نے غصہ سے اُس کو پیچھے ھٹا دیا کیونکہ وہ ڈرا کہ کہیں ایسا نہ هووے کہ میرے آقا کي مہرباني میں یہہ بھي شریک هووے چنانچہ دونوں میں لڑائي هونے لگي لیکن صاحب نے پنجرے میں جاکے میل کرایا بلکہ ایک ایک پر نوازش کرکے دونوں میں موافقت کرائي صاحب کا حُکم اُن حیوانوں پر اِس قدر غالب تھا کہ جب وہ چاهتا کہ دونوں علحدہ علحدہ هوکر اپنے پنجرے میں رهیں تو صرف حُکم دیتا اور کچھہ نہ کرتا اور سوا اِس کے جب کوئي شخص بیگانہ دیکھنے کو آتا اور صاحب ءِ موصوف کو منظور هوتا کہ یے سب لیٹ کے پنجے اور گلا دکھاویں تو ذرے سے اِشارہ کرنے سے وے سب ایسا کرتے بلکہ سوا اِس کے اُس کے هاتھوں کو چاٹتے تھے *

شیر کا بیان *

یہہ جانور ایسا مشہور اور اِس ملک میں اِس کثرت سے ہی کہ اِس کا بیان کرنا بعضوں کو فضول معلوم ہوگا لیکن نظام ء حیوانات کے طالب اِلعاموں کے واسطے مفید ہوگا کہ اِس کا کچھہ ذکر کریں یہہ گوشتخواروں میں شامل ہی اِس درجے کے تین نوع ہیں پہلی ہاتھہ پنکھہ والے جیسی چمگدڑي کہ اُس کی اُنگلیوں کے درمیان ایک جھلّی ہوتی ہی جس کے باعث اِس کے ہاتھہ پنکھہ کی صورت اور کام کی ہوتی ہی *

دوسری نوع کرم خوار—تیسری درندے—تیسرے نوع چار درجوں میں تقسیم ہی—اول تلوازن یعنے وے جو تلوے پر چلتے ہیں جیسے ریچھہ دوسرا ناخن‌زن جیسے گنا—تیسرا گربئی چوتھا دوعضری جیسے سیل—پس یہہ سب کے سب گوشت کہاتے ہیں اُن میں سے بعضے جن کی ڈاڑھیں چُھری کی مانند تیز ہیں گوشت کے سوا اور کوئی غذا نہیں کہاتے ہیں اور بعضے جن کی ڈاڑھیں گٹھّی دار یعنے ڈاڑھوں کی سطح پر جابجا گلٹی گولائی ہی اُن کی غذا گوشت و نباتات دونوں ہی—اور جن کی ڈاڑھیں نوکیلی ہیں فقط کیڑے کہاتے ہیں *

شیر کے دانت جیسے اِس بالکل گھرانے کی خاص صورت کے ہیں کہ اُوپر چھہ کاٹنےوالے اور چھہ نیچے مگر بہت چھوٹے ہیں اور گکڑدنتا دو اُوپر دو نیچے جو نہایت بڑے ہیں پھر ڈاڑھیں اُوپر چار چار اور نیچے تین تین اُن میں سے پہلی ڈاڑہ اُوپر نیچے دونوں طرف کی دو ہیں ایک چھوٹی دوسری لنبی جسے نقلی کہتے ہاں دوسری نہایت بڑی بڑی ہیں اور بھاری دو شاخہ اور باقی دو جو اُوپر ہیں وہ چھوٹی ہیں یہہ ڈاڑھیں ایک دوسرے پر برابر نہیں

بیڈبڈیں پر قینچي کے دو پہلوں کي مانند ایک دوسرے سے لگ
جاتي هیں اور اُن کي صورت هي سے معلوم هوتا هی کہ کھانے کي
علت میں اِن جانوروں کي کیا عادت هی *

اِن جانوروںکا مغز چار هاتھہ والوں سے متفرق هی کہ دونوں بغل میں
تین حصوں* کي عوض فقط دو حصے هیں—پھر کھوپڑي کي هڈي تنگ
لیکن کنپٹي کي هڈي جو محراب دار هی بہت کشادہ هی اس واسطے
کہ جبڑے کے پاے اور پٹھے جو اِس محراب کے نیچے لگے هیں بہت
بڑے اور مضبوط هیں اِس سبب سے انکے لیئے زیادہ جگھہ درکار هی *
سب حواس میں سے اِس جانور کا سونگھنا زیادہ تیز هی اِس سبب
ناک کي جھلي بہت لنبي اور چوڑي هی لیکن شیر کي بہ نسبت
گنوں میں کھیں زیادہ هی ان جانوروں کو اگلے پاوں گھمانے کي طاقت
تو هی مگر چار پاوں والوں سے کم پھر ان جانوروں کي انتریاں بہ
نسبت اور جانوروں کے کم هیں اور اِس کا یہہ سبب هوگا کہ گوشت
کي غذا سے بڑا فایدہ هوتا هی اور بڑي دیر تک انتڑیوں میں رهنے کي
کچھہ حاجت نہیں بلکہ اگر رهے تو شاید سڑ جاوے اور بیماري کا
باعث هووے *

شیرِ ببر کا بیان جو اِس کے پیشتر هو چکا هی اور جس کي
عادتیں شیر سے ملتي هیں وهي بیان اُس کے لیئے بھي کافي هوگا
شیرِ ببر کئي ایک ملکوں میں پایا جاتا هی لیکن شیر ایشیہ کے
برّاعظم اور دوسرے قطعوں میں خصوصاً هندوستان میں ملتا هی لیکن
چین کي دکھن طرف اور سماترہ ٹاپو اور تیبت کي اطراف میں بھي
ملتا تھا پر اب هی یا نہیں اِس میں شک هی شیر و شیرِ ببر قد
میں برابر هیں لیکن شیر لنبائي میں زیادہ اُس کا سر بھي چھوٹا

اور زیادہ گول ھی بال بھي مہین ھیں اکثر رنگ خوب پیلا اور چمکیلا ھی پر اُس پر دھاري کالي اور لنبي ھیں جو ترچھي ترچھي رھتي نہایت خوبصورت معلوم ھوتي ھیں کہتے ھیں کہ چین کا بعض شیر سفید ھوتا ھی اور اِن پر کے خط کالے اور خاکستري ھوتے ھیں *

شیر متقدمین کو خوب معلوم تہا چنانچہ ارسطو نے اِس کے احوال کا بیان کیا ھی لیکن اِس کے ساتھہ یہہ بھي بیان ھی کہ ھندوستان میں ایک طرح کا جانور ھی جو شیر اور کتے سے پیدا ھوا ھی اکثر لوگ سمجہتے ھیں کہ یہہ بیان چیتے سے اِشارہ رکہتا ھی جس کا صحیح احوال اُسنے نہ سنا ھوگا *

چیتے کا احوال *
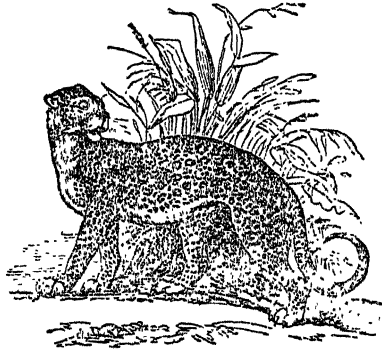
حیوانات ء گوشتخوار میں چیتا بھي شامل ھی وہ بہت خوش قدول و خوبصورت ھی اور ایشیا اور آفریقہ کے ملکوں میں رھتا ھی وہ کئي قسم پر ھی اور اڑھائي یا تین ھاتھہ کا لنبا ھوتا ھی اُس کا رنگ زرد و سیاھي آمیز بوٹے دار ھی اور تند مزاج اور بے رحم معلوم دیتا ھی اُس کے مضبوط اور نوکدار دانت ھیں وہ غصہور کتے کي مانند غراتا اور کود پھاند دوڑ دھوپ میں نہایت تیز و چالاک معلوم ھوتا ھی وہ ملک ء یہودیہ میں کثرت سے رھتا ھی *

هندوستان کا چیتا جو اور قسم کے چیتوں سے چھوٹا هی شکاري بنایا جاتا اور گاڑي پر چڑھا کے شکار گاہ میں پہنچایا جاتا هی بہ وقت دکھائي دینے کسي شکار کے جو لوگ اُس کے سدھانے والے هیں اُس کي آنکھہ کا ڈھپنا اور گلے کا پٹہ کھول دیتے هیں تب وہ چُپ چاپ شکار کي طرف بڑے غور سے دیکھا کرتا اور آهستہ گاڑي سے اُتر کسي جھاڑي یا نشیب جگہہ میں چھپ کر فاصلہ ء مناسب سے دو تین پھلانگیں مار شکار کو جا پکڑتا هی تب شکاري اُس کے پاس جاتا اور اُس کو پُھسلا کچھہ چیز کھلا پٹہ لگا آنکھیں بند کرکے گاڑي پر چڑھا دیتا هی جاننا چاهیئے کہ جب چیتا شکار کو پکڑ نہیں سکتا تو جُھنجھلاتا هی یہاں تک کہ بعض اوقات تند مزاجي کے سبب خود شکاري پر حملہ آور هوتا هی اِسي خطرہ کے لحاظ سے شکاري لوگ گوشت کے ٹکڑے یا حلوان اپنے ساتھہ رکھتے هیں اور ایسي حالت میں اُس کے آگے ڈال دیتے هیں کہ اُس کا غصہ ٹھنڈا هو جاوے *

ریچھہ کا احوال *
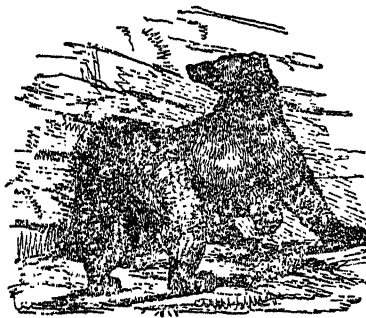
حیوانات ء گوشتخوار کے پہلے درجے کے جانوروں کا پلانٹیگریڈس نام اِسي واسطے رکھا گیا کہ وے پچھلے پیروں کے سموچے تلوے کو زمین پر

لگاکر اپنی ران پر زور دیکے کھڑے رہ سکتے ہیں اور آہستگی اور سُستی سے چلتے اکثر رات ہی کے وقت چلتے پھرتے اور زمین کے شمالی اطراف میں وے اکثر اوقات جاڑے کے موسم کو بھاری نیند میں کاٹتے ہیں اُن جانوروں میں پہلا ریچھہ ہی وہ گوشتخوار اور سبزہ خوار جانوروں کے بیچ میں گویا کڑی ہی اُس کے ناخُن مضبوط اور گندہ ہیں کیونکہ وے درخت پر چڑھنے اور زمین کھودنے کے سوا کسی کے چیرنے پھاڑنے کے لائق نہیں ہیں اور اُس کی ڈاڑھیں چپٹی اور زبان چکنی اور اُس کا بدن بھاری اور موٹا ہی *

بُھورا ریچھہ جو سابق میں انگلستان بلکہ تمام یوروپ کے درمیان کثرت سے تھا اب صرف دُشوار گذار اور کم آباد اطراف میں یعنے پہاڑ اور وادیوں اور جنگلوں میں پناہ پاکر سلامتی سے رہ سکتا ہی مُلک ناروے اور سویڈن اور روس اور پولنڈ میں اب تلک بہتایت سے ہیں مگر کوہ الپس کے نواح میں بنسبت سابق کے کم نظر آتے ہیں مُمالک مذکور کے گھنے اور سایہ‌دار جنگلوں میں ریچھہ بڑا قدآور ہوتا ہی لایڈ صاحب کی ایک کتاب میں یہہ ذکر ہی کہ اُس نے ایک ریچھہ کو مارا جس کا چارسو ساٹھہ سیر کا وزن تھا اور بعض اوقات سات سو سیر سے بھی زیادہ دکھائی دیتا ہی ریچھہ کی خوراک جڑیں اور پتّے اور رسیلے سبزے اور اقسام کے جنگلی پھل اور اناج اور شہد اور چونٹیاں ہیں اگرچہ بعض اوقات گلّوں اور مواشی کے نزدیک رہا کرتے پر اُن کو کمتر نقصان پہنچاتے ہیں تو بھی کبھی کبھی چڑھائی کرکے بعض جانور کو اُٹھا لے جاتے ہیں اِس جانور کا عجیب زور ہی چنانچہ نلسن صاحب لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ

کبھي شخص نے دیکھا کہ ایک ریچھہ مُردہ گھوڑا اپنے دونوں ھاتھہ اور مُنہہ سے پکڑے ھوئے دونوں پانوں پر کھڑا ھوکر چلا جاتا تھا یورب کے شمالي اطراف میں ریچھہ کا شکار بہت دل پسند ھی اکثر لوگ دل‌لگي کے واسطے کھیلتے ھیں مگر خطرے سے خالي نہیں مُلک

ء سویڈن میں یہہ دستور ھی کہ سیکڑوں آدمي جمع ھوکر بہت کوسوں کے فاصلے تلک ایک بڑا حلقہ باندھتے اور رفتہ رفتہ سمٹتے جاتے ھیں اور ریچھہ کے سوا سب جانوروں کو نکلنے دیتے ھیں جب صرف بھالو رہ جاتے ھیں تب اُنکو مارنا شروع کرتے ھیں بعض اوقات ریچھہ کا کُتوں سے شکار کرتے اور برچھي و بندوق سے بھي مارتے ھیں اور بھي جالوں میں پھنساتے ھیں اُنکا گوشت پنجوں اور رانونکا بہت لذیذ ھوتا ھی *

ریچھہ پاني میں بہت جلد اور خوب تیرتا ھی اور گرمي کے موسم میں اکثر نہاتا ھی اُس کي طاقت بلندي پر چڑھنے کي نہایت

مشہور ھی لنڈن کے حیواناتي باغ میں ایک ریچھہ ھی جو ایک بڑے کھنبھے میں بندھا رھتا ھی اور اپنے اچھے کھانے کي لالچ سے اُس کھنبھے کے سرے تلک چڑھہ جاتا ھی اور اُترتے وقت دوسرے جانوروں کي مانند نہیں اُترتا بلکہ اِنسان کي طرح سر اُوپر کیئے ھوئے پچھلے پیروں سے اُترتا ھی اور اِسي طرح کراروں اور درختوں سے اُترتا ھی جانور ء مذکور اکیلا رھنا اِختیار کرتا ھی اور ایسے گھنے جنگل یا پھاڑ میں جہاں آدمي کا گذر نہووے پناہ پکڑتا ھی شمالي اطراف میں جاڑوں کے درمیان پھاڑ کي کھوہ یا کھوکھلے درخت میں یا اُس جھونپڑے میں جسے اپنے ھاتھہ سے گھاس اور پتے جمع کرکے بناتا رھا کرتا ھی اور بہت دنوں تک بغیر کھائے پیئے سویا کرتا ھی جو چربي کہ ایام ء گرمي میں اُس کے گوشت پر بڑھہ جاتي ھی جاڑوں

میں پگھلکر عوض خوراک کے اُسکے بدن میں سماتي هی جب پھر
گرمي شروع هوتي هی تب وہ دُبلا اور بھوکھا هوکر اپني ماند سے نکل
آتا هی چونکہ وہ اُس وقت مارے بھوکھہ کے مثل دیوانے کے هوتا
هی اِسلیئے وہ اُس وقت بڑا خوفناک معلوم هوتا هی *

امریکہ میں کئي قسم کے ریچھہ هیں یعنے کالے اور بُھورے اور کبرے
وهاں کا کالا ریچھہ یورپوالے سے کم قدآور اور هلکا اور اُس کا بال چھوٹا
اور چکنا هوتا هی لوگ اُس کو تجارت کے لیئے پسند کرتے هیں
سنہ ۱۷۸۳ عیسوئي میں امریکہ کے شمالي اطراف سے دس هزار پانچ
سو ریچھہ کي کھالیں معہ بال اِنگلستان میں پہنچائي گئیں تھیں اور
اُن کي تجارت سال بہ سال بڑھتي گئي یہاں تک کہ سنہ ۱۸۰۳
عیسوئي میں پچیس هزار کھال تک کي نوبت پہنچي اور ایک ایک
کھال کي اوسط قیمت بیس روپیہ تھي اِس قدر کي هلاکت سے یہہ
قسم بہت کم هو گئي کہ اب وہ شمالي امریکہ کي پوربي سرحد پر
صرف صوبہ کنیڈہ کے بلند اطراف اور کوهستان میں پایا جاتا هی
مگر اُس کے پچھم کي سرحد پر اب تک بہتایت سے ملتا هی *

یہہ ریچھہ یورپوالے ریچھہ سے فقط بال اور قد میں نہیں بلکہ کھوپڑي
میں بھي فرق رکھتا هی یعنے اُس کي کھوپڑي کم چوڑي اور
پیشاني اُونچي اور ناک لمبي هوتي هی *

بھورا ریچھہ رنگ کے سوا هر عضو میں کالے ریچھہ کي مانند هوتا
هی اور کبرا ریچھہ سبھوں سے زیادہ هیبتناک اور غصہور اور یورپوالے
سب ریچھوں سے قدآور هوتا هی اور صوبہ مسوري اور راکي نامے
کوهستان میں رهتا هی اور اُس کا بال لمبا اور روکھا اور اُلجھا هوا اور

رنگ کبرا اور اُس کے پانوں اور پنجے بڑے بڑے هوتے هیں اور اُس
کی طاقت بهی عجیب هی اُن اطراف کے لوگ اُس سے بهت ڈرتے
هیں اور وہ سب سے کنارے ایک وادی یا نالے میں اکیلا بطور حاکم
کے رهتا هی ایسے بهادر شکاری بهت کم هیں جو اُس کی ماند میں
جاکر قصد شکار کا کریں اور وہ بڑا هی سخت جان هوتا هی هرچند
بهت سے زخم کهاتا لیکن جلد نهیں مرتا چنانچه ایک ریچهه نے پانچ
گولی اپنے پهیپهڑے میں اور پانچ گولیاں اَور بدن میں کهائیں توبهی
جلد نه مرا بیس منٹ تک پانی میں پیرتا رها بعد اُس کے مر گیا
اگرچه اُسکی خوراک جڑیں اور سبزیاں هیں توبهی وہ گوشت کهانے کے
لیئے دیوانه رهتا هی بعضے وقت وہ بڑے اور جهبرے بیسن نامے جانور
کو مارکر اپنی ماند میں لے جاکر کها جاتا یا ایک گڑها کهودکر اُسے
گاڑ دیتا اور دوسرے روز نکالکر کها جاتا هی *

اِس قسم کا ایک قدآور اور نهایت غصهور ریچهه شهر لندن کے
حیواناتی باغ میں تها اور اگرچه بیس برس تک قید رها اور لوگوں
نے کهلانے پلانے کے وقت اُسے بهت پُهسلا پهلاکر سدهایا تو بهی وہ
اپنے پہلے طور پر رها اور اُسکی وحشت اور غصهوری کچهه کم نه هوئی *

هندوستان میں کئی قسم کے ریچهه هیں جو اکثر عادتوں میں اور
مُلکوں کے ریچهه سے میل رکهتے هیں مگر اُن سے چهوٹے هیں اور اُن کا
بال بهی چهوٹا اور گهنا اور اُن کے چنگل بهت لنبے اور خمدار هیں
اِس سبب اور بدن کی سُبکی کے باعث سے بهی وے آسانی سے
بلندی پر چڑهه جاتے هیں *

مُلک هند کے کوهستان میں ایک دوسری قسم جو سُست ریچهه
کے نام سے مشهور هی پائی جاتی هی اِس قسم کے دو ریچهه حیواناتی
باغ مذکور میں موجود تهے وہ گهرگهرا بیڈول بدشکل جانور هی جو اپنے

هونٹھوں کے نیچے اوپر کرنے میں بڑی طاقت رکھتا هی انهیں اپنی خوراک تک پہنچانے اور اسے جمع کرنے کے کام میں لانا یعنے ترکاریاں اور دیمك اور شهد وغیرہ اور چیزیں کھود نکالتا هی اس کے چنگل بہت لنبے اور مضبوط هیں اور ان سے وہ اپنے رهنے کے لیئے ماند کھودتا هی *

جانور مذکور کی ایك آور مشهور قسم ریچھہ کی بیان کرتے هیں وہ قطب کے قریب اطراف میں سمندر کے یخ کے بڑے بڑے ٹکڑوں پر گذران کرتا اور شدت جاڑے سے بے پروا هوکر اس سنسان دریائی ملک میں حاکم بن بیٹھتا هی *

قطبی ریچھہ کا بیان *
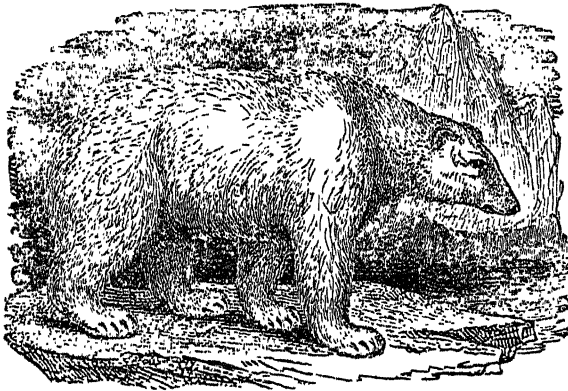
سابق کے جهازیوں نے اس جانور کی قدآوری اور خشمناکی کا عجیب اور مبالغہ آمیز احوال بیان کیا هی اگرچہ ان لوگوں نے نئے ماجرے یا خوف کے باعث بیان میں زیادتی کی پر فی الحقیقت قطبی ریچھہ هیبتناک جانور هی عین جوانی کے وقت لمبائی چھہ سے سات فت تک بلکہ بعضے اس سے بھی هوتے هیں چنانچہ کپتان راس صاحب نے ایک ریچ

پیٹ خالي کرکے ایسي کچھہ چیز بھردي جس سے نہ سڑا نہ گلا بلکہ پھولا پھالا رہا اور اُس کو لنڈن میں پہنچایا وہاں کے عجائبخانے برٹش موزیم نامے میں موجود هی اُس کي لمبائي سات فُٹ آٹھہ اِنچ تھي اور اگرچہ تیس سیر خون اُس سے نکلا تو بھي اُس کا وزن گیارہ سو اِکیس سیر تھا اور کپتان لیون صاحب نے ایک دوسرے ریچھہ کا ذکر کیا هی جس کي لمبائي آٹھہ فُٹ ساڑھے سات اِنچ اور اُس کي تول سولھہ سیر تھي *

قطبي ریچھہ کي پہلي صفت جو هر ایک دیکھنیوالے کے نزدیک ظاهر هوتي هی سو اِس کا سفید رنگ هی جس میں تھوڑي زردي جا بجا آمیز هی اگرچہ اُس کے اعضا اَور ریچھوں کي مانند موٹے هیں پر اُس کا ڈیل ڈول اُن سے صاف فرق رکھتا هی اور یہہ بیشک اِس باعث هی کہ وہ دریائي جانور هی اُس کے بدن کي شکل لمبي هی اور سر چپٹا اور مُنھہ چھوٹا اور گردن لمبي پنجے بہت بڑے اُن پر بھي موٹا بال هی جس کے سبب وہ چکنے یخ پر سلامتي سے چل سکتا هی اور اُس کے بدن کا بال باریک لمبا اور اُون کي مانند هی تجاروں کے نزدیک وہ قیمتي هی *

اُن اُوسر ساحلوں پر جس کے نزدیک قطبي ریچھہ رهتا هی کوئي درخت نہیں جس کے سائے تلے رهے وہ سمندر کے کنارے یا کوہ ء یخ کے کراروں پر رہا کرتا اور برف کے بھیتر اپني ماند کو کھود لیتا هی یہہ جانور خطء قطب ء شمالي سے باهر کمتر نظر آتا هی مگر بعض

† اُن میں سے جزیرہ نووا زیمبلہ اور مُلک ء سئبیریہ اور
ا کناروں پر دکھائي دیتے هیں *

قطبي ریچھہ بہت جلدي اور مضبوطي سے پیرتے هیں اور غوطہ مارنے میں بڑے چالاک چنانچہ کارتریت صاحب لکھتا هی کہ ایک روز ایسا اتفاق هوا کہ قطبي ریچھہ نے سامن مچھلي کا جو پیرنے میں بہت مشہور هی سمندر کے درمیان پیچھا کیا هر چند مچھلي نے تیزروي کي مگر آخر کو ریچھہ ء مذکور نے اُسے پکڑ لیا سچ هی کہ اگر ریچھہ شمالي سمندروں کے درمیان بڑي موجوں میں بخوبي پیر نہ سکتا تو اپني خوراک نپانے کے سبب قریب هلاکت کے پہنچتا کیونکہ وہ اکثر وهیل وغیرہ مچھلیوں کي بہتي هوئي لاشوں کو سمندر میں پیرکر پکڑ لاتا اور کھاتا هی وہ دریائي گھوڑوں اور اُودبلاو کا شکار کرتا هی اور یخ کے شگاف کي راہ سے اُن کے نکلنے کا آثار معلوم کرکے پیچھا کرتا اور چالاکي سے جا لپٹتا هی اور لاچاري کے وقت جانوروں کا غلیظ بھي اور پھل وغیرہ جو موج کے سبب کنارے تک پہنچ جاتا کھا لیتا هی
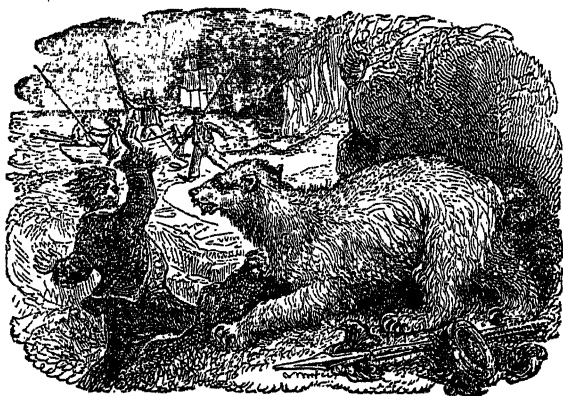
اس قسم کے ریچھہ کا نر زیادتي جاڑے کے ایام میں دوسري قسم کے ریچھوں کي مانند کثرت سے نہیں سوتا بلکہ سمندر کے کوہ ء یخ پر رهتا هی اور شکار کي تلاش میں ایک سے دوسرے کوہ ء یخ تک بہکر جاتا هی اور مادہ اُس کي سخت جاڑوں میں کم دکھائي دیتي هی هوا

معتدل کے ایام میں دو بچّے اپنے ساتھه لیئے نظر آتي هی اُس وقت
ریچھه بہت دُبلے اور بھوکہے هوتے هیں اور نہایت هیبتناک دکھائي
دیتے خصوصاً ماده شدت بھوکھه اور بچوں کي همراهي کے سبب
غیرتمند هونے سے نہایت خشمناک اور بد مزاج رهتي هی وہ اپنے
بچّوں کے ساتھه بہت مضبوطي اور پایداري سے ایسا پیار اور محبت
رکھتي هی که مرتے دم تک بچّوں کي حفاظت پر مستعد رهتي هی
اگر کبھي جہازي لوگ اُس کے بچّوں کو پکڑیں تو وہ دور تک اُن
کے پیچھے پھرتي چلي جاتي هی اور جب بچّے گھایل هوتے تو
اُن کے لیئے آہ و ناله کرتي اگر وے مر جاتے تو جب تک نہایت
بھوکھي نہوتي یا کوئي شخص اُس پر حمله نکرتا هرگز چھوڑکر
چلي نه جاتي اُن قطبي اطراف کا جو احوال که چند جہازیوں نے
لکھا هی اُس میں کئي دلچسپ قصّے پائے جاتے هیں جن سے
ثابت هوتا هی که ریچھني اپنے بچّوں سے نہایت محبت رکھتي

هی اور اُن کے مارنیوالوں سے کس طرح کا بدلا لیتي هی ڈنڈي
نامے جہاز کے کپتان کے نائب نے ایک ماده ریچھه سے مقابله کرکے
اپني جان کھونے کا سامان کیا تھا کیونکه اُس نے ایک ماده ریچھه
کے بچّے کو مارا اور ماده ریچھه کے جبڑے میں ایک ایسي گولي
ماري که اُس کا جبڑا پھٹ گیا اور وہ بھاگ گئي مگر اُس کے
بچّے کے لینے کو نائب مذکور کوہ یخ پر چڑھا تب ماده ریچھه نے
پھر آکر اُس پر حمله کرکے زمین پر گرا دیا اور اگرچه جبڑے کے زخم کے
سبب اُس کو چیر پھاڑ نه سکي مگر اُس پر چڑھه کر خوب روندا اور
ایسا دبایا که وہ بھاگ نه سکا جب تک که جہاز کے ملاح لوگ اُس
کي مدد کو نه آئے آخرش اُن میں سے ایک ملاح هاتھه میں بھرے

ھوئے بندوق لیکر آیا تاکہ مادہ ریچھہ کو مارے مگر یہہ احوال دیکھکر بیحواس ھو گیا اور ھاتھہ میں بندوق لیئے ھوئے کھڑا دیکھا کیا اِس کے سوا اُس سے کچھہ نہ ھوسکا تب اور کئي ملاح برچھیاں لیکر دوڑے اور اُس مادہ ریچھہ کو نایب ء مذکور پر سے الگ کیا اُس وقت نایب نے ملاح کے ھاتھہ سے بھري ھوئي بندوق لیکر اُسے گولي ماري کہ مادہ ریچھہ کا نیچے کا جبڑا اُڑ گیا تو بھي نہ بھاگي تب سب ملاحوں نے مِلکر اُسے اپني برچھیوں سے مار ڈالا *

ایک دوسرے جہاز کے لوگ جو وھیل مچھلي کے پکڑنے میں مشغول تھے اُن میں سے ایک ملاح کا یہہ ذکر ھی کہ اُس نے ایک بڑے قُطبي ریچھہ کو بڑي دور ایک کوہ ء یخ پر کھڑا دیکھکر اُس کے شکار کرنے کا اِرادہ کیا اور اگرچہ اُس کے ساتھیوں نے اِس بات سے در گذر کرنے کو اُسے سمجھایا لیکن اُس نے نہ مانا بلکہ ایک برچھي لیکر اُس ریچھہ کي طرف چل نکلا اور ریچھہ اُس کے پہنچنے تک اپني جگہہ پر کھڑا رھا جب اُس نے اُس جانور کو ایسا دلیر اور مضبوط دیکھا تو خوف زدہ ھوکر تھوڑي دیر تک ٹھہرا رھا بعد اُس کے پیٹھہ پھیرکر اپني جان لیکر بھاگا ریچھہ نے اپنے لنبے قدم اُٹھا کر اُس کا پیچھا کیا تس پر اُس ملاح نے ڈر کے مارے ہي ڈربي اپني برچھي اور ٹوپي اور دستانوں کو اِس غرض سے پھینکنا شروع کیا کہ ریچھہ اِن چیزوں کي طرف متوجہہ ھوکر میرا پیچھا نہ کرے اور میں بھاگ نکلوں مگر یہہ جانور برچھي کو سونگھہ اور ٹوپي کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور دستانوں کو اُلٹ پلٹ پھینک اُس کا پیچھا کیئے چلا ھي گیا اگر اُس کے ھمراھي لوگ اُسے خطرہ میں دیکھکر جہاز سے آکر اُس کي مدد نہ کرتے تو یقین تھا کہ ریچھہ مذکور اُسے پھاڑکر کھا ھي جاتا وہ خوف زدہ ملاح اپنے ساتھیوں کي طرف دوڑا اور سب ملاحوں نے

اکٹھے ہوکر اُس ریچھہ کا سامھنا کیا اگرچہ وہ جانور بڑا دلیر اور مضبوط تھا لیکن ھوشیار بھي تھا جب اپنے دشمنوں کي کثرت دیکھي عزت کے ساتھہ ھٹ گیا اور وہ جوانمرد ملاح اپنے دشمن سے ایسا بھاگا کہ جب تلک جھاز پر نہ پہنچا راہ میں سانس بھي نہ لیا اور اُسنے اپنے ڈرپوکنیپن کي شہرت کو ریچھہ کے مقابلہ کرنے سے بہتر سمجھا *

جانا چاھیئے کہ جو شخص غفلت اور نادانی سے اپني بیوقوفي اور اکھڑپنے کے سبب کسي خطرناک کام کا اِرادہ کرے جس میں کسي طرح کا کچھہ فایدہ متصور نہ ھو بلکہ جان جانے کا گمان غالب ھو اُسکي ھرگز دلیري اور شجاعت نہیں مگر نادانی اور حماقت ثابت ھوتي ھی *

واضح ھو کہ یہہ بات صرف قُطبي ریچھہ پر موقوف نہیں بلکہ ھر اقسام کے ریچھہ اپنے بچوں کے ساتھہ نہایت اُلفت و محبت رکھتے ھیں *

گتے کا بیان *

اب ھم وجنیگرادس یعنے اُنگلي کے بل چلنیوالے حیوانات کي دوسري قسم کے جانوروں کا احوال لکھتے ھیں اُنکے دانتوں کي یہہ خاصیت ھی کہ بالائي جبڑے کے کٹیلے دانتوں کے پیچھے دونوں طرف دو دو چپٹے دانت ھیں اور بالائي جبڑے اُس مقام پر گانٹھدار ھیں *

اِس تقسیم کي پہلي قسم کا جانور گتا ھی اُس کي خاص صفتیں یے ھیں اُوپر کے جبڑے میں تین ظاھري ڈاڑھیں اور نیچے چار ھیں دونوں طرف کے کٹیلے دانتوں کے پیچھے دو گٹھیلے دانت ھیں جن کا پہلا بالائي جبڑے میں بڑا اور مضبوط ھی اور نیچے کے جبڑے کا کٹیلا دانت بھي پچھلے رُخ پر گلٹیدار ھی کُچیا دانت مضبوط نوکیلے اور پیچھے کي طرف ذرا خمدار اور کٹیلے دانت چھہ نیچے اور چھہ اُوپر

هیں اگلے پیروں میں پانچ پانچ اُنگلیاں اور پچھلے پیروں میں چار چار
هیں مگر ایک پانچویں اُنگلي بھي چھوٹي سي پائي جاتي هی گتّے
کي ذات میں گتا اور بھیڑیا اور گیدڑ اور لومڑي شامل هیں کیونکه اِن
سبھوں کے اعضا کي ترکیب اور ظاهري صفتوں میں بڑا میل هی
اگرچه وے اکثر گوشتخوار هیں تو بھي نباتاتي خوراک سے اِنکار
نهیں کرتے بلکه بعض اوقات اُسي کو پسند کرتے هیں چنانچه گتّے
کبھي کبھي اناج کي بنائي چیزوں کو رغبت سے کھاتے هیں اور
لومڑي تو انگور کے شوق کے واسطے مشهور هوئي لومڑي اور انگور کے
قدیم قصه میں اِس شوق کا خاص مذکور هی تو بھي اِس قسم کے
حیوانات شکار کرتے اور مُردار کھانے سے اوقات گذاري کرتے هیں
اِسي واسطے اُنکو سونگھنے کي تیز قوت عنایت هوئي اُن کے جبڑوں
میں بڑي طاقت هی بهت بھوکھه اور محنت کي برداشت اچھي
طرح کر سکتے هیں جب بهت خوراک هاتھه لگتي تو ناک تلک
کھاتے هیں اور باقي کو دوسرے دن کے لیئے چھپاتے اور گاڑ دیتے
هیں یهه سب جانور گتّے کو چھوڑکر رات هي کو چلتے پھرتے هیں *

اِن جانوروں کے درمیان هم پهلے گھریلو گتّے کا بیان کرتے هیں گتا همیشه
سے اِنسان کا دوست اور ساتھي رها هی تو بھي اُس کي اصلي ذات
کي بابت شک و شُبهه هی کیونکه بھیڑیئے اور گیدڑ کے سوا جنگل کے
درندے جانوروں میں کوئي نهیں هی جو گتّے کا پهلا بزرگ ٹھهر سکے
اور اِس کا بھي فیصله کرنا مشکل هی که آیا گتّوں کي بیشمار قسمیں
سب ایک هي ذات سے نکلیں یا که مختلف اور متعلق ذاتوں سے
جهاں تک تواریخ کے حال سے کھلتا هی گتّے همیشه اب کے موافق
متفرق صورت اور صفت رکھتے آئے سچ هی که هندوستان اور افریکا میں
کئي قسم کے جنگلي گتّے هیں اور یهه نهیں کهه سکتے که آیا وے اصلي

ذات کے گتے هیں یا کہ چند گتوں سے نکلے جو کسي اگلے وقت میں علیحدہ هوکے جنگلوں میں رهتے تھے اور وهاں شکار کي بدولت گذران کرکے بڑي نسلوں کے بزرگ هو گئے معلوم هوتا هی کہ انکے بچے آساني سے گھریلے هو جاتے هیں اور هندوستان میں بہت سے گتے بے مالک کے هیں جو شہروں اور گانوؤں میں پھرتے اور بازاروں کا فُضلہ اور گلیوں کا آخور کھاکے مہتروں کا کام کرتے هیں یے گتے بھي کچھہ گھریلے هیں *

اِسي طرح کے گتے ملک ترکستان اور شام میں بھي هر جگہہ نظر آتے هیں اور معلوم هوتا هی کہ قدیم ایام سے وهاں رهتے آئے اُن کے جتھا کے شہروں اور دهات میں پھرتے اور بارها خیموں کے گرد پڑے پھرتے اور سڑي هوئي چیزوں اور مرے هوئے جانوروں کو جو اُن ملکوں میں پڑے رهتے اور نفرت دلاتے اور نقصان پہنچانے کے لایق هیں کھاکر ایک صورت سے خلق الله کو فایدہ پہنچاتے هیں اُس کام میں لکڑبگا اور گیدڑ اور گدھا مددگار هوتے هیں قدیم مصنفوں کي کتابوں میں اِن باتوں کا مذکور کثرت سے پایا جاتا هی چنانچہ یوناني شاعر هومیرس گتوں اور گدھوں کا ذکر کرتا هی جو لڑائي میں مرے هوئے جوانوں کي لاشوں کو کھاتے تھے *

ایک مشہور انگریزي شاعر لارڈ بیرن صاحب نامے جو شہر قرنطس کے محاصرہ هونے کے وقت یونان اور ترکستان میں سفر کر رها تھا اُس نے کسي لڑائي کے بعد شہرپناہ پر کھڑے هوکر ایک ماجرا دیکھا جس کا ایک نظم میں بہت اچھا بیان کیا هی یعنے بہت سے دبلے گتے لاشوں کو پھاڑ پھاڑ آپس میں غرا غرا کھا رهے تھے *

اغلب هی کہ گتا ایسي عادتوں اور زیادہ خوري کے سبب بیهودیوں

کي شریعت میں ناپاک ٹھہرایا گیا اور لوگوں کے نزدیک مکروہ تھا یہاں تک کہ اگر اُن کے درمیان کوئي شخص کسي کو کتا کہتا تو وہ بہت هي بُرا مانتا تھا *

هم اِس فایدہمند جانور کي اصلي ذات کي بابت پھر کچھہ بیان کرتے اور قیاساً اس بات کو اغلب جانتے هیں کہ جب آدم باغِ عدن سے باهر نکلا تاکہ زمین کي جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتي کرے تو کتا اُس کے خاص ساتھي اور مددگار هونے کے لیئے مقرر هوا سب جانوروں میں سے صرف کتا اپنے مالک کے فایدوں اور شغلوں میں شریک هوتا هی دوسرے حیوانات اِنسان کي حکومت کي برداشت کرتے لیکن کتا گویا اُس کا دوست هی وہ اُس کي نظروں اور آواز اور چال کے اِشاروں کو پہچانتا هی اور اُس کے آنے پر خوشي کرتا اور اُس کے متوجہہ هونے کا خرهاں رهتا هی اور اُس کي حفظت کرتا هی یوناني شاعر هومیرس ایک سردار کا یوں ذکر کرتا هی کہ جب وہ دس برس کے آوارہ پھرنے کے بعد اپنے جزیرہ اتھکا نامے میں لوٹ آیا تو صرف اُس کے بڈھے وفادار کتے نے اُسے پہچانا اور خوشي کے مارے اُس کے پانوں پر لرتتے لوٹتے مر گیا *

في الحقیقت کتے اور اِنسان کے درمیان جو تعلق هی اُس تعلق سے جو اِنسان اور دوسرے جانوروں میں هی اِس قدر فرق رکھتا هی اور کتے کي خدمت لوگوں کي آراستگي اور جنگل کے آباد کرنے اور آرام سے رهنے کے لیئے ایسي ضرور هی کہ هماري دانست میں غالب آتا هی کہ جانورِ مذکور همیشہ اِنسان کا گھریلا نوکر ٹھہرا اگر حقیقت حال یوں هو تو اُس سے خدا کي مہرباني کي ایک اور دلیل ملتي هی خدا نے اِس طرح اِس محنت کو جس کا فتویٰ اِنسان پر دیا

کچھہ کم کیا اور پروردگار کي یہہ مرضي هی که وے اپني کوششوں سے تربیت ور آراستگي میں ترقي کرتے جاویں *

جبکه کوئي مُلک پہلے آباد ہونے لگتا ہی اور درندے جانور اُس میں کثرت سے پائے جاتے ہیں تب کتا نہایت فایدہمند جانور ٹھہرتا هی چنانچہ ایک مشہور مسافر برچل نامے نے جب ایک رات کو افریکه کے کسي ویران اور سنسان جنگل میں ڈیرہ کیا جس میں صرف شیر ء ببر گرجتا اور بہیڑئے وغیرہ درندے جانوروںکا چِلّانا سننے میں آتا تھا تب کتوں کا فایدہ یاد کیا جس وقت که اُس کے ساتھي اور رهنما سوتے تھے اُس کے بیدار اور دلیر کتے اُس کي چاروں طرف پھرتے رہے اُس کي اور باقي اِنسان اور حیوان کي جان کي حفاظت کے باعث ہوتے اور هر ایک خطرے اور محنت اور بھوکھہ کي حالت میں اُس کے شریک ہوکر وفادار نوکر ٹھہرتے تھے *

اِس جانور کے مفصل حال اور اُس کي متفرق ذاتوں کا بیان کرنا همارے دانست میں فضول هی پس صرف ایک هي ذات کے بیان پراس واسطے ختم کرتے هیں تا معلوم هو که بعض مقاموں پر بني آدم کي زندگي کا بحال رهنا کتوں کي مدد پر موقوف هی *

قوم ء اِسقویمو کے کتے کا بیان *

اِس قِسم کا کتا بہت مضبوط اور جسیم اور قداور هی اِس کا بال گھنا اور گھنگھرالا اور اُس کي دُم اُوپر کو زیبائش سے اُٹھي ہوئي اور گچھیدار هی اُسکے اصلي دیس میں اُس کي آواز بھونکنے سي نہیں بلکه رونے کي مانند سنائي دیتي هی لیکن جب اِنگلستان میں جاکر دوسرے کتوں کے ساتھہ رهتا تو تھوڑے دنوں میں اور کتوں کي طرح بھونکنے لگتا *

چاهیئے که اِن کتوں کي خدمتوں اور فائدوں کو خوب دریافت کرنے کے لیئے خد اسقویمو لوگوں کے حال پر لحاظ کریں آن لوگوں کا ملك برف کا بے حد بیابان هی که جس میں جاڑے کا موسم تین چوتهائي سال تك بنا رهتا هی اور وہ جاڑا ایسا سخت که بیان سے باهر هی وے لوگ شمالي امیرکه اور اُسکے متصل جزیروں کي اطراف میں رهتے هیں اور اُن کي خوراك اور پوشاك شکار کے حاصل پر موقوف هی وے اودبلاؤ اور ریچهه اور ریدڈیر نامے هرن کے شکار میں کتوں سے مدد پاتے هیں بلکه کتوں کو بے پهیے کي گاڑي یعنے سلیج میں جسپر بهاري بوجهه لدا هی جوتتے هیں اور یے جانور بارها اُس کو پچیس
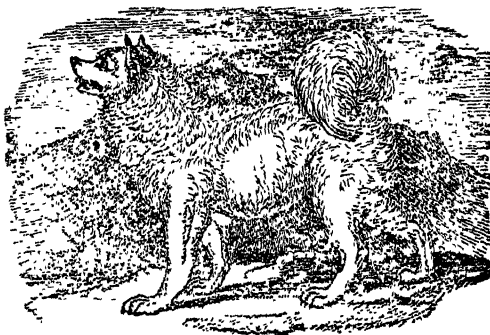
تیس کوس کے فاصلے تک ایک هي دن میں ثابت قدمي سے کهینچ لے جاتے هیں تو بهي لوگ اُن سے بڑي مهرباني کا سلوک نهیں کرتے مگر اُن کي محنت کے عوض اکثر اُنهیں تهوڑا کهانا دیتے اور مار پیٹ کرتے هیں یے کتے شکار کے وقت مقابلے میں بے خوف هوکر زبردست ریچهه پر نهایت تیزي اور شوق سے جا لپٹتے اور اُودبلاؤ کا بل بڑي دور سے سونگهه کر دریافت کر لیتے هیں اور جس وقت که سلیج میں جس پر شکاري بیٹها هی جُتے هیں اُس حالت میں وے بهي نهایت شوق سے ریڈڈیر کا شکار کرتے اور اُس کے اِس

قدر نزدیک پہنچتے کہ شکاري اُس کو تیر سے مارتا لیکن یہہ کُتّے بہیڑیئے سے بہت خوف کرتے اور اُسے دیکھکر بڑي دیر تلک چلّایا کرتے ھیں کپتان پیري صاحب نے جو چند مُدت تلک اِن اطراف میں مسافر تھا اِس انوکھي قوم کے دستوروں اور اُن کے کُتوں کي فائدہمندي کا بہت معقول بیان اِس طور پر کیا ھی *

وے کُتّے جب سلیج کو کھینچتے ھیں تب اُودبلاؤ یا ھرن کے چمڑے کے ساز سے آراستہ کیئے جاتے ھیں اور ساز کے تعلق ایک مضبوط تسمہ ایک ایک کُتّے کي پیٹھہ پر سے ھوکر سلیج تک پہنچکر راس کے طور پر کام میں آتا ھی اگرچہ دیکھنے میں وے بے ترتیب سے جُڑتے جاتے ھیں پر حقیقت میں اُن کے سیدھے چلنے کے لیئے یہہ تدبیر کرتے کہ ایک کُتا تیز اور ھوشیار چُنا جاتا ھی جو دوسرے کُتوں کا پیشوا ٹھہرتا ھی اور اُس کي راس سبھوں سے لمبي ھوتي ھی اور سلیجبان داھنے بایں موڑنے کے وقت اکثر اُسي کو پھیرتا ھی پیشوا کے چُننے میں کُتّے کي عمر خواہ نر خواہ مادہ ھونے پر کچھہ لحاظ نہیں ھوتا ھی اور باقي کُتّے ایک ایک کي کار آزمودگي اور ھوشیاري کے مطابق تقدیم پاتے ھیں اور جو سب سے نکمے ٹھہرتے سب کے پیچھے یعنے سلیج کے نزدیکتر رھتے ھیں پیشوا اکثر اوقات سلیج کے آگے اٹھارہ یا بیس فُٹ کے فاصلے پر اور سب سے پچھلے کُتّے اِس کے آدھے فاصلے پر رھتے ھیں پس جب کہ دس بارہ کُتّے لگے ھیں تب کئي کُتّے ایک دوسرے کے قریب دوڑتے جاتے ھیں ھانکنیوالا سلیج کے آگے بیٹھتا اور اُسکے پیر نیچے لٹکتے ھیں اور اپنے ھاتھہ میں چابک رکھتا ھی جس کا قبضہ لکڑي خواہ ھڈي کا ڈیڑھہ فُٹ لمبا اور سِرا اٹھارہ فُٹ کا رھتا ھی

قبضے اور سری کے جوڑ پر تھوڑے فاصلے تک تسمہ کی بناوٹ هی اُس کے کڑے لچکدار بنانے کے لیئے اور اُسکی پھوننگ کو عورتیں چباتی هیں تاکہ جاڑوں کے اُنیام میں نرم رهے اُس قوم کے مرد چابک کے کام میں لڑکپن سے هوشیاری پیدا کرتے هیں اُسکی سری سلیج کے کنارے زمین پر گھسیٹتی رهتی هی اور جب چاهیں هر ایک کُتے کو اُس چابک سے سخت مار پهنچاویں اگرچہ کتے صرف چابک کے خوف کے مارے تابعدار رهتے اور بے چابک کے فرمانبرداری نهیں کرتے هیں تو بھی مارتے وقت سلیج کے آگے بڑھنے میں کچھہ هرج هوتا هی کیونکہ جو کُتا مار کھاتا هی پیچھے هٹکر اپنی راس کو ڈهیل دیتا هی بلکہ اپنے نزدیکوالے کُتے پر چڑھتا هی اور وہ دوسرے پر یہاں تک کہ سلیج کا رُخ داهنے یا بائیں پھر جاتا اور کُتے آپس میں بھونکتے اور دانت دکھاتے هیں مگر بعد اِس کے سب کُتے ترتیب کے ساتھہ دوڑنے لگتے هیں اور سلیج زیادہ جلدی سے آگے بڑھہ جاتا هی کُتوں کی اِس طرح کی جُتائی میں دو نقص پائے جاتے هیں پہلے اکثر کُتے داهنے یا بائیں طرف نہ کہ عین سامھنے زور کرکے کھینچتے هیں اور اِس باعث اِن کا بہت سا زور عبث ضایع هوتا هی دوسرے یہہ کہ جب کُتے اپنی طرف چابک آتے دیکھتے هیں تو اپنے بچاؤ کے لیئے اِدھر اُدھر کودنے لگتے هیں اور اُنکی راسیں آپس میں اُلجھہ جاتی هیں اور اِسی باعث چند کوس دوڑنے کے بعد راسوں کو سلیج سے کھولکے صاف کرنا اور درستی سے لگانا پڑتا هی هانکنیوالا سلیج کے چلانے میں صرف چابک پر بھروسا نہیں رکھتا بلکہ گاڑیبانوں کی طرح چند لفظ بھی کام میں لاتا هی جسکو سنکر کُتے داهنے یا بائیں پھر جاتے هیں کُتوں کا اچھا پیشوا

ایسے لفظوں کو خصوصاً جب اُن کے ساتھہ اپنا نام سنتا عجیب
درستي سے مانتا اور اپنا مُنہہ پھیر کے بڑي خواهش سے سلیجبان کا
حکم سُن لیتا هی جہاں کہیں گاڑي کي لیک یا نقش ٕ قدم ِملتا هی
تہاں کُتوں کي هدایت کرني کچھہ مشکل نہیں کیونکہ سب سے
اندهیري رات اور بہت برف پڑنے کے وقت اُن کے گمراہ هونے کا
خطرہ کم هی کہ اُن کا پیشوا اپني ناک زمین پر رکھہ سونگھہ سونگھہ کے
راہ چلتا اور عجیب هوشیاري سے اُنہیں هدایت کرتا هی لیکن جب
کوئي چلي هوئي راہ نہیں ِملتي تو اُن میں کا زیادہ هوشیار هانکنیوالا
بھي بڑے پہیر پھار سے راہ کاٹتا هی جیسا کہ اِسقویمو لوگوں کي
سب سڑکوں سے ثابت هوتا هی مثلاً اُن کي تین کوس کي سڑک
سیدهي راہ سے صرف اڑهائي کوس هی جب کہ سلیج کھڑ بڑ زمین
مثلاً یخ کے ٹکڑوں کے پاس سے کھینچا جاتا هی تب اُس کے اٹلک
جانے یا اُلٹ جانے کا خوف هوتا هی اور هانکنیوالا بارها اُترکر اُسکو
کنارے اُٹھا خواہ کھینچ لے جاتا هی تاکہ اُن ٹھوکروں سے بچے
في الحقیقت وہ اکثر اوقات سوا جس وقت کہ هموار اور اچھي سڑک پر
چلتا اپنے پانو سے سلیج کو اِدهر اُدهر هٹاتا اور برابر کُتوں کو پُکارتا
اور چابک بھي مارتا هی الغرض سلیج کا چلانا خوشي اور آساني کا
کام نہیں هی جب هانکنیوالا سلیج کو روکا چاهتا تو انگریزي گاڑیبانوں
کے عین مُطابق وؤ واؤ پُکارتا هی اگر سلیج کا بوجھہ ِهلکا اور سفر گھر
کي طرف هوتا هی تو کُتّے اِس حکم سے نہیں رُکتے اور هانکنیوالا اپني
ایڑیاں برف میں گاڑکر اُن کو زبردستي سے روکتا هی اور بعد اِس کے
چابک کو ایک ایک کُتّے کے سر پر رکھہ کر اُسے لے جاتا هی *

جب کہ کوئي سلیج اچھي سڑکوں پر هوشیاري سے چلایا جاتا هی
تو دس بارہ من کے سلیج کو چھہ سات کتے چند گھڑي تک فی گھڑي
تین چار کوس کھینچ لے جا سکتے هیں اور اگر بوجھہ هلکا هو تو فی
گھڑي پانچ کوس لے جاوینگے اور کسي کے روکے سے نہ رکیں اُن عورتوں
کے حق میں جو اُن کي بیماري کے وقت اُن کي خبر لیتیں اور هر
وقت اُن پر زیادہ مہرباني کرتیں وے بڑي محبت دکھاتے هیں مرد
لوگ اکثر اُن کو مارتے اور بد سلوکي کرتے هیں تو بھي یے جانور
برداشت کرکے وفاداري دکھاتے هیں *

بھیڑیئے کا احوال *

یہہ جانور هر زمانے میں گلّے کے واسطے خوف کا باعث هوا هی وہ
ڈرپوکنا بے رحم اور کھاؤ هی اور هر ایک جانور پر جس کے جیتنے کا
یقین هی دبلک کے چڑھتا هی لیکن اِنسان پر کمتر اوقات یعنے صرف
زیادہ بھوکھہ کے سبب حملہآور هوتا هی وہ کتے سے زیادہ قدآور اور
موٹا هی اور اِن دونوں جانوروں کے درمیان سخت دشمني هی *
بھیڑیئے اکثر اوقات غول باندھتے هیں اور اپنے شکار کو سونگھہ اور

رگیدکر پکڑتے هیں یا قطار باندهکر اُس کم نصیبنا جانور کي طرف یہاں تک بڑھتے کہ وہ لاچاري سے کڑاڑے کے نیچے گر پڑتا هی یا آهستہ آهستہ اُس کو چاروں طرف سے گھیر لیتے هیں ایسا کہ وہ بھاگ کر نہیں جا سکتا *

کپتان فرینکلن صاحب اپنے صفر کي کتاب میں همارے اِس بیان کي یوں تصدیق کرتا هی کہ ایک روز هم چند کڑاڑوں کي جڑ سے جہاں دو لال هرنوں کي لاشوں کي ٹھٹھریاں پڑي تھیں گذرے اغلب هی کہ کڑاڑوں کي چوٹیوں پر سے بھیڑیوں نے رگید کے اُنھیں نیچے گرا دیا تھا یے مربھوکھے جانور تیزروي کي بابت لال هرنوں کي برابري نہیں کر سکتے جہاں کہیں وسیع میدانوں کي حد پر کڑاڑے هیں تہاں وے اُن کے پکڑنے کے لیئے یہي تدبیر کرتے هیں چنانچہ جب هرن چُپ چاپ چرتے تب بہت سے بھیڑیئے اِکٹھے هوکر اور نیم دایرے کي قطار باندهکر آهستہ آهستہ اُس جُھنڈ کي طرف بڑھتے هیں تاکہ وے چونک کر بھاگ نہ جاویں جب دیکھتے هیں کہ هم نے اُن بے خبر جانوروں کو اِس طرح گھیر لیا هی کہ میدان کي راہ سے بھاگ نہیں سکتے تب زیادہ جلدي سے بڑھتے اور اپنے خوفناک چِلّانے سے اُنھیں دوڑا کر کڑاڑے کي طرف بھگاتے هیں اور سب هرن اپنے زور سے دوڑتے کہ کڑاڑے تک پہنچ کر رُک نہیں سکتے پچھلوں کے دھکّے سے اگلے هرن کڑاڑوں کے نیچے گر پڑتے هیں اِسي طرح پچھلے بھي گر پڑتے هیں غرض سب کے سب هلاک هوتے هیں اور بھیڑیئے فراغت سے اُترتے اور اُنکي چکنا چور لاشوں کو پیٹ بھر کھاتے هیں *

اِسي طور پر نو بھیڑیوں کا غول ڈاکٹر رچرڈسن صاحب پر چڑھے مگر وہ اُن کے هیبتناک قطار سے خوف نہ کھا کر دلیري کے ساتھہ

اُن کے درمیان سے هوکر اپنے خیمہ گاہ کو چلا گیا کسي کا هیاو نہ پڑا
کہ اُس پر حملہ آوري شروع کرے *

بھیڑیئے فرنگستان کے زیادہ ٹھنڈے اور کوهستاني اطراف میں اب
تک کثرت سے پائے جاتے هیں اور اکثر اوقات سخت نقصان پہنچاتے
هیں ملک ء رُوس کے صوبہ ء لیوونیہ میں جس کي لمبائي ایک
سو پچیس کوس اور چوڑائي پچہتر کوس هی حیوانات ء مفصلہ ء
ذیل سنہ ۱۸۳۲ عیسوئي میں بھیڑیوں سے هلاک هوئے *

گھوڑے	۱۸۴۱	بکریاں	۲۵۴۵
مُرغیاں	۱۲۴۳	حلوان	۱۸۳
مواشي	۱۸۰۷	سُور	۴۱۹۰
بچھڑے	۷۳۳	سُور کے بچّے	۳۱۲
بھیڑیں	۱۵۱۸۲	کُتّے	۷۰۳
میمنے	۷۲۶	راج هنس	۶۷۳

علیٰ هذالقیاس اِنگلستان کا بھي سابق میں یہي حال تھا یہاں تک
کہ اُس جانور کي هلاکت کے واسطے آئین جاري کیئے گئے تھے اور اُسکي
اَکثر اطراف میں اُن کي چڑھائي سے مسافروں کے محفوظ رهنے کے
لیئے پناہ گاهیں تعمیر هوئیں اور بھیڑیوں کے سر خراج میں دیئے جاتے
تھے اُس جزیرہ میں یہہ جانور بڑي آفت اور خوف کا باعث ٹھہرا
اور ماہ ء جنوري کو قدیم انگریز لوگ بھیڑیوں کا مہینا اِس سبب سے
کہتے تھے کہ اُس موسم میں شدت جاڑے اور بہت برف پڑنے کے
باعث وے مربھوکھے حیوان اور جانوروں کو کہ اپني ضرورت سے کم
پاکر آدمیوں پر بھي چڑھائي کرتے تھے *

بہت سے وحشتناک قصّے جو اِس حیوان سے اور اُس کے خوف
سے تعلق رکھتے هیں هر زمانے میں جاري هوئے هیں چنانچہ

یونانیوں میں لِک انتھروپس یعنے اِنسانی بھیڑیا مشہور تھا جو ایک قسم کا شیطانی جادوگر ٹھہرا اور قدیم انگریزوں کے درمیان ایک ایسے خیالی شخص کی تصویر تھی جو حسبِ دلخواہ اپنے بھیڑیئے کی صورت اور سیرت پکڑتا اور اِنسان کے گوشت اور ھیبتناک بے رحمی کے کاموں سے خوش رھتا تھا مُلکِ آلیمان اور فرانس میں بھی اِسی طرح کے وحشی اور خیالی حیوان سے دیہاتیوں کو بڑا خوف ھوتا تھا یہہ سب خیالات اُس درندے جانور کی خونریزی اور بے رحمی کے سبب اُن جاھلوں کے دلوں میں پیدا ھوئے *

اِس باعث سے یورپوالوں کی وحشت کے ایام میں بادشاھوں اور سرداروں نے اُس حیوان کا لقب اِسواطے اختیار کیا تھا کہ لوگوں کے سامھنے دوچند ھیبتناک معلوم ھوویں یا اوروں نے غارتگری کے سبب اُنھیں اُس خطاب سے ملقب کیا تھا قدیم انگریزوں میں بھتیرے نامور اشخاص کا یہہ لقب ھوا کہ مثلاً ایتھیل ولف یعنے شریف بھیڑیا اور برتھہ ولف یعنے نامور بھیڑیا اور ایڈ ولف یعنے فتحیاب بھیڑیا وغیرہ اِس زمانے کے انگریزوں میں ایسی سختدلی اور اُلٹی سمجھہ نہیں پائی جاتی ھی بلکہ وے دینِ عیسوی کی پاک نصیحتوں کے سبب رحم دل بنکر ایسے نام سے جو خونریزی کا نشان ھی نفرت کرتے اور ملایمٔت اور اِنصاف و پرھیزگاری کو زیادہ عزتدار صفات جانتے ھیں اور اُن کی یہہ رائے ھی کہ خدا کے نزدیک خونریزی کی سبب ناموری کی نسبت اپنے ھمجنسوں کے ساتھہ پیار رکھنے اور اپنے خدمتوں کے مقبول ھونے سے زیادہ حقیقی شرافت حاصل ھوتی ھی *

اگرچہ اِنگلستان میں بھیڑیئے کے نیست و نابود کرنے کی بڑی

کوشش ہوئي پر سیکڑوں برس تک وہ اُس ملک میں کہیں کہیں دکھائي دیا اور اِسکاٹلینڈ کي کوھستاني اطراف میں اِس سے بھي زیادہ عرصے تک باقي رھا ڈیڑہ سو برس گزرے کہ ایرلینڈ میں سے اُنکي بیخ و بنیاد اُکھاڑي گئي تھي فرنگستان کي اُتّر اطراف میں وہ اب تک بڑي کثرت سے پایا جاتا ھی بعضے بھیڑیئے مارے گئے ھیں جو ناک سے دُم کے سِرے تک چھہ فُٹ کے لنبے تھے بھیڑیا اپني دُم ھرگز اُوپر نہیں اُٹھاتا ھی چورا چوري قدم مارتا ھی اُس کا بال گھنا ھی جب وہ بھوکھہ سے تکلیف پاتا تب ھر طرح کا آخور کھاتا ھی اور اِنسان اور ھر قِسم کے حیوان پر بے رحمي اور ثابت قدمي کے ساتھہ چڑھائي کرتا بلکہ گڑے ھوئے مُردوں کو اُنکي قبروں سے کھود کے نکال لاتا ھی چنانچہ مُلکِ فرانس کے بادشاہ لوئس چودھویں کي سلطنت کے شروع میں عین جاڑے کے وقت جب بہت برف پڑا تھا تب جورت نامے پہاڑوں کي جڑ پر مقامِ پانتھرلیڈر کے نزدیک بھیڑیوں کا ایک غول تُرک سواروں کے رسالے پر حملہ آور ھوا تُرک سواروں نے بڑي بہادري سے لڑ کر اُن میں سے سیکڑوں کو قتل کیا مگر آخر کو اُن سے مغلوب ھوکے وے سب اپنے گھوڑوں سمیت پھاڑے اور کھائے گئے اُس مقام پر ایک سلیب جس پر اِس حادثے کي یادگاري کے لیئے ایک کتابہ کندہ ھوا کھڑا کیا گیا تھا وہ آج تک موجود ھی *

لائید صاحب ایک کتاب میں جو اُس نے فرنگستان کي اُتّر اطراف کے شکاروں کي بابت لِکھي ھی اِس بے رحم درندے سے بہ مشکل بچنے کے بہت سے دلچسپ قصّے جو اعتبار کے لایق ھیں مندرج کرتا ھی اُس میں سے ھم ایک قصّے کا حال جو چند برس گذرے مُلکِ روس

میں واقع ہوا انتخاب کرتے ہیں ایک روز کا ذکر ہی کہ کوئي عورت
معہ اپنے تین بچوں کے سلیج پر سوار چلي جاتي تھي کہ یکایک بہت
بھیڑیئے اُن کا پیچھا کرنے لگے تس پر اُس نے گھوڑي کو اپنے گھر کي
طرف جو بہت دور نہیں تھا کمال جلدي سے سرپٹ دوڑایا مگر باوجود
اُس کوشش کے وے درندے جانور اُسکے نزدیک آنے لگے اور قریب
تھا کہ سلیج پر چڑھیں تب اُس بیچاري بے حواس عورت نے اپنے
ایک بچّے کو اپني جان اور باقي بچّوں کي جان بچانے کے لیئے اُن
خونخوار بھیڑیوں کي طرف پھینکا اِس باعث وے تھوڑي دیر تک
رُک گئے لیکن جب اُس چھوٹے معصوم کو کھا چُکے تو پھر پیچھا کرنے لگے
اور دوبارہ سواري کے پاس پہنچے پھر اُس عورت نے لاچاري اور بدحواسي
کے سبب وھي ھیبتناک تدبیر کرکے اپنا دوسرا بچہ اُن بے رحم حملہ
آوروں کے آگے ڈال دیا قصّہ کوتاہ تیسرا بچہ بھي اِسي طرح جان نثار
کیا گیا تھوڑي دیر بعد وہ کمبخت جس کي مصیبت بیان سے باھر
ھی اپنے گھر پر سلامت پہنچي وھاں اُس نے سارا حال بیان کیا اور
اپني اُس حرکت کے عوض لاچاري کا عذر پیش کیا لیکن ایک
دھاتي نے جو اور لوگوں کے ساتھہ وھاں کھڑا تھا جب یہہ بیان سنا
تو ایک کُلھاڑي اُٹھا کے ایک ھي وار سے اُس کي کھوپڑي کو دو ٹکڑے
کرکے کہا کہ جو ما اپني جان کي حفاظت کے واسطے اپنے بچّوں کو
اِس طرح ھلاک ھونے دیتي سو زندہ رھنے کے لائق نہیں اِس قتل
کے باعث وہ مرد قیدخانے میں ڈالا گیا مگر شاھنشاہ نے پیچھے سے
اُس کو معاف کیا *

لکڑبگھے کا بیان *
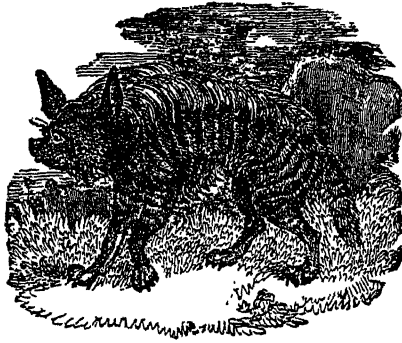
اُنگلیوں پر چلنیوالے حیوانات میں لکڑبگھا بھي مندرج هی اُس جانور کي خاص صفتیں یے هیں اُس کا سر بڑا اور چوڑا اُس کي تُهتهني چهوٹي اور موٹي اور جبڑے نہایت زبردست اور مضبوط هیں یہاں تک که کوئي گوشتخوار جانور اِس میں اُس کي برابري نهیں کر سکتا اُس کے دانت بہت بڑے و مضبوط هیں خصوصاً کچلیے دانت اور ڈاڑهیں اُن کا باهري کنارہ تیز اور بھیتري طرف سے اُبهڑا هوا کان بڑے اور کهڑے پانوؤں کے ناخُن همیشه کُهلے اور پهیلے رهتے هیں *

اُس جانور کي تین قسمیں هیں یعنے دهاریدار اور بالونوالے اور بُوٹیدار اگرچه تینوں قسموں کي عادتیں موافق هیں پر ظاهراً مُتفرق مُلکوں میں رها کرتے هیں چنانچه دهاریدار لکڑبگھا هندوستان اور فارس اور افریکه کي اُتر اطراف میں حبش اور سنگال تک نظر آتا هی مگر بالونوالا و بُوٹیدار صرف افریکه کي جنوبي اطراف میں ملتا هی اور دهاریدار لکڑبگھا زیادہ مُلکوں میں پایا جاتا هی اِسلیئے اُسي کو تینوں قسم کا نمونه سمجھکر هم اُس کا خاص بیان کرتے هیں *

علم ء نظام ء حیوانات کے یونانی اور رومی شایقوں کی تصنیفات سے اِس کی کافی دلیل مِلتی ھی کہ مُتقدمین میں اِس مشہور جانور کی بابت بہت سی واھی تباھی باتیں بھی جاری تہیں فی الحقیقت اکثر لوگوں نے اِس جانور کی بابت مبالغہ کرکے اُسکو نہایت بد ٹھہرایا ھی اور بہتیرے نادان لوگوں نے اُن کے قول کو معتبر جانا پس مناسب ھی کہ ھم اِس وقت اِس جانور کی چال ڈھال کا تحقیق حال لکھیں لکڑبگھا البتہ ھولناک دشمن ھی لیکن وہ قصداً کسی آدمی پر کمتر حملہ‌آور ھوتا ھی بلکہ اُس کے مقابلہ سے کنارہ کرتا ھی تو بھی اپنی حفاظت میں نہایت ثابت قدمی دکھاتا ھی اب اِس حیوان کی بابت ایک بات لکھتے ھیں جو عوام کے گمان سے صاف برخلاف ھی یعنے وہ دوسرے جنگلی جانور کی نسبت بہت آسانی سے گھریلا بنایا جاتا ھی اور اپنے مالک کو زیادہ محبت جتاتا ھی فی‌الحقیقت وہ اِس صفت میں کُتے سے بڑی مشابہت رکھتا ھی چنانچہ کیویئر صاحب لکھتا ھی کہ اگر لکڑبگھا کسی آدمی کے پاس بچپن سے پرورش پاتا تو یقین ھی کہ وہ کُتوں کی مانند انسان کی خدمت کرتا بلکہ برو صاحب نامے ایک مسافر لکھتا ھی کہ کیپ کے ضلعہ ء سنوبرگ میں آج کل چند بُوٹیدار لکڑبگھے پائے گئے اور وھاں کے لوگ اُنکو عمدہ شکاری اور اکثر گھریلے کُتوں کے برابر وفادار اور محنتی سمجھتے تھے اِس کے سوا ھیبر نامے سردار پادری مرحوم نے اِس ھندوستان میں تریل صاحب کا ایک لکڑبگھا دیکھا جو کُتے کی طرح اپنے صاحب ء مذکور کے پیچھے چلا جاتا تھا بلکہ اپنے جان پہچان لوگوں کے سامھنے دُم ھلاکر پیار جتاتا تھا *

یہہ راقم بھي لکڑبگھے کي غريبي پر گواھي دے سکتا ھی پس جو لوگ کہتے ھيں کہ کوئي آدمي اُسکو تابعدار نہيں کر سکتا ھی وے غلطي ميں پڑے ھيں البتہ اُس کي جنگلي حالت ميں سب لوگوں کي مخالفت کے سبب اُس کے مزاج کا بہتر حال مخفي رھتا ھی ليکن جب بچپن ميں گرفتار ھوکے پالا جاتا تب کتے کي مانند گلّہ کے خوف کا نہيں بلکہ حفاظت کا باعث ھوتا ھی *

لکڑبگھے اکثر رات کے وقت کھاتے اور دن کو کھنڈھروں يا کراروں يا سَن سان جھاڑيوں کے درميان اپني ماندوں ميں چھپے رھتے ھيں سرِ شام ماندوں سے نکل کر گانوؤں اور قصبوں کي گلي کوچوں ميں چلنا پھرنا شروع کرتے ھيں اور ھر قسم کا آخور کھا جاتے بلکہ سخت ھڈّيوں کو اپنے مضبوط جبڑوں کي بدولت چکنا چور کر ڈالتے ھيں گليوں کے صاف کرنے ميں گدھ اِن کے شريک ھوتے ھيں ظاھراً اِن دونوں کے درميان دوستي کا عہد و پيمان بندھا ھی ليکن ايسا نہ سمجھنا چاھيئے کہ لکڑبگھا صرف گانوؤں اور قصبوں ميں پھرتا يا کہ صرف وھاں کا آخور کھاتا ھی کيونکہ وہ غول باندھکر زندہ شکار کي تلاش ميں سب جگہہ پھرتا اور گدھے کا گوشت سب سے زيادہ لذيذ جانتا ھی اور ھر قسم کے مواشي کو رغبت سے کھاتا ھی *

ميجر ڈينہم صاحب ايک بيچاري لونڈي کا جس کو کھيت سے لوٹتے آتے وقت ايک شيرني اُٹھا لے گئي تھي ذکر کرکے لکڑبگھوں کي ايذارساني کا بيان کرتا ھی کہ يے جانور ھر کہيں غول باندھے رھتے اور اِس قدر صربُھکے ھيں کہ پچھلي بار ميرے پہنچنے سے ايک رات پيشتر وے جانور ايک بڑے گانوں پر جہاں ميں بعض اوقات بطوں کے شکار کو جاتا اور وھاں دھي پيتا تھا بہت سے اِکٹھے ھو حملہ کرکے چار ھاتھہ کي اُونچي ٹٹّيوں کو جو خاردار ڈاليوں سے بني تھيں

توڑکر باوجود روک ٹوک و غُل شور کرنے بہت آدمیوں کے دو گدھوں
کو لے ھي گئے سوا اِس کے جس قصبے میں ھم لوگ چند روز سے
رھتے تھے ھر رات کو اُس کي دیواروں کے آس پاس اُن کي بولي
سُنائي دیتي تھي اور جب کبھي کوئي پھاٹک کُھلا پاتے تو فيالفور
گُھس آکر کسي بے نصیب جانور کو گلي کوچہ سے اُٹھا لے جاتے
تھے اپني کتاب کے دوسرے مقام پر مسافر مذکور یوں لِکھتا ھی
کہ گزري رات کو لکڑبگھے خیموں کے اِس قدر نزدیک آئے کہ صبح
کے وقت ایک اُونٹ سو قدم کے فاصلہ پر نظر آیا جس کو آدھے سے
زیادہ کھا گئے تھے پہلے اُس بیچارے شُتر کو شیر نے مارکر کھایا بعد
اُس کے لکڑبگھے سیر ھوئے جب افریقہ کي وحشي قومیں آپس میں
سخت لڑائیاں لڑتیں تو لکڑبگھے اور گدھہ ھمیشہ اُس لڑائي کے
میدان میں ضرور آتے تھے اور جو مرے ھوئے میدان میں پڑے رھتے
پہلے گدھہ اپنا پیٹ بھرتے پھر لکڑبگھے اُس میدان میں صفائي کرتے
تھے یہاں تک کہ ایک ھڈّي بھي باقي نہ چھوڑتے جو اُس خونریزي
پر گواھي دیتي *

بروس صاحب جس نے مُلک حبش کا سفر کیا اور بارھا اُن
جانوروں کو دیکھا ایسا لِکھتا ھی کہ وے جانور بہر صورت حبش کے
شہروں اور میدانوں میں آفت کے باعث ھیں اور دیکھنے میں اُن کا
شمار بھیڑیوں سے بھي زیادہ ھی جب میں شہر گاندر میں ٹِکا تھا تو
شام سے صبح تک وہ شہر اُنھوں سے بھرا تھا اور وے ھر طرح کے
جانوروں کے ٹکڑے جو زمین پر پڑے رھتے ڈھونڈھتے پھرتے تھے کئي
بار میرا یہہ حال ھوا کہ بادشاہ کے محل میں شام کے وقت دیر تک
رھکر اپنے گھر چلنے لگا تو مجھے ایسا خوف ھوا کہ شاید میري ٹانگ

میں کانئیں کیونکہ وے کثرت سے میرے آس پاس پھرتے اور بولتے تھے لیکن میري چاروں طرف کئي هتھیاربند لوگ تھے اور اکثر رات کے وقت اُن میں سے دو ایک اُن کے هاتھہ سے مارے جاتے یا زخمي هوتے تھے ایک رات کا ذکر هی که میں اپنے خیمے سے نکلکر باهر گیا تھا اور فوراً لوٹکر اندهیرے میں دو بڑي چمکتي آنکھوں کو اپني طرف تاکتے دیکھا تب میں نے اپنے نوکر سے بتّي منگواکر دیکھا که ایک لکڑ بگھا پلنگ کے سرهانے اپنے مُنهه میں چربي کي بتّیوں کي دو تین گٹھي لیئے هوئے کھڑا هی جس سے معلوم هوا که وه اُس وقت کسي دوسري چیز کا مشتاق نه تھا میں اُس سے کچھه نه ڈرا بلکه اُس کے دل کے قریب ایک نیزه مارا تب وه تیز مزاجي دکھانے لگا کیونکه زخم کھاتے هي بتّیوں کو چھوڑ کر میري طرف آنے کا قصد کیا میں نے فوراً اپني کمر سے پستول نکالکر اُس کو مارا اور اُسي دم میرے نوکر نے ایک تبر سے اُس کي کھوپڑي کو دو ٹکڑے کر ڈالا الغرض لکڑ بگھے هماري شب گشت کے درمیان خوف کے باعث اور همارے خچّروں اور گدهوں کے هلاک کرنیوالے بلکه هر وقت هماري تکلیف کے سبب ٹھہرے *

افریقه کے شمالي ساحلوں پر جهاں قدیم ویران شهروں کے کھنڈهر پڑے هیں لکڑ بگھے کثرت سے رها کرتے هیں اُن اطراف کے ٹوٹے پھوٹے مکانات کے دیکھنے سے هر ایک مسافر کو قدیم قوموں کا یهه دلسوز خیال آتا هوگا که اگلے زمانوں میں یے گلیاں محنتي و پیشهور اور بے خبر عیاش لوگوں سے بھري رهتي هونگي اور اِن دالانوں میں گانے اور بجانے اور هنسي ٹھٹّھے کي آوازیں گونجتي رهي هونگي اور اِن مندروں میں جس کي دیواریں اب پڑي هیں زنده خدا کي جگهه

بُتوں کي پُوجا جاري رهي هوگي مگر اب سب اُداس اور سنسان ویران پڑا هی که یہاں کے رهنیوالے صرف اندهیرے کے حیوانات مثلاً چلّانیوالے گیدڑ اور لکڑبگھے هیں سچ هی که اِنسان کي عمارتیں بے بنیاد هیں سب پر فنا لکھي هی خود تواریخ بہی دریہی کي ویرانیوں کا قصه هی شہر اور قومیں اور بادشاهتیں نیست و نابود هو جاتي هیں لیکن خدا کا کلام همیشه باقي رهتا هی *

لکڑبگھے کا قد بڑے کُتّے کے برابر هی اُس کا سر بڑا و گردن بہت موٹي اور دونوں نہایت مضبوط هیں وہ لڑتے وقت حیوان سے نہیں ڈرتا بلکه شیر کا مقابله کرتا هی اُس کي یال کے بال سر سے دُم تک لنبے اور موٹے هیں اُس کے بدن کے بال میلے کبرے رنگ کے هیں جن کے درمیان ترچھي دهاریاں سیاهي آمیز معلوم هوتي هیں اُس کا دهڑ زیاده اُونچا اور پچھلے پانوں خمدار اور به نسبت اگلوں کے کمزور معلوم هوتے هیں اِس باعث اُس کي رفتار بے ڈول اور نازیبا دکھائي دیتي تو بهي وہ بڑي جلدي سے دوڑ سکتا هی اُس کے اگلے آعضا کے نہایت موٹے پٹھے هیں اور چند صفتیں مذکورہ ء بالا اُسکي خواهشوں اور عادتوں سے مطابقت رکھتي هیں لکڑبگھا کُتوں کي مانند قید رهنے سے ناخوش هوتا هی وہ قید اور بدسلوکي کے سبب بدگمان اور بے رحم هو جاتا هی *

راکون کا بیان *

راکون ایک جانور هی جو صرف امیریکه میں پایا جاتا هی اِس قِسم کي خاص صفتیں یہه هیں اُس کے کٹیلے دانت سیدهے اور دبے هوئے هیں دونوں طرف کي تین پچھلي ڈاڑهیں گند اور گلٹیدار هیں

آنگلیاں پانچ جن میں تیز ناخن لگے ہیں دُم لنبي ہوتي ہی اگرچہ کہڑے ہوتے وقت پانوں کا سارا تلوا زمین پر لگتا ہی لیکن چلتے وقت ایڑي اُٹہي رہتي ہی اور صرف تلوے کا اگلا حصہ سطح پر رکہا جاتا ہی یہہ جانور رات ہي کو جاگتا اور اپنے کاموں میں مشغول رہتا ہی اِس لیئے کہ اگرچہ آنکہوں کي پُتلي گول ہی پر روشني سے تکلیف ہوتي ہی پس راکون دن کے وقت اپنے سر کو پچہلے پیروں کے درمیان لپیٹ کر بیکار رہتا اور تاریکي کے وقت تک سوتا ہی اِس کے بعد چونک کر بڑي چالاکي سے خوراک کي تلاشي کرتا ہی وہ لب ء دریا دلدل کے کنارے سمندر کے ساحل پر جاکے دبک رہتا ہی اور کیکڑا اور سیپوالي اور دوسري قسم کي مچہلیاں اور کیڑے مکوڑے بہي اور جڑیں اور اوکہہ کے رسیلے حصّے کہا جاتا ہی یہہ جانور کستورے کے کہولنے میں بہت ہوشیار ہی پہلے اُس کے قبضے کو دانتوں سے توڑتا ہی جس کے باعث دونوں طرف کي سیپ ڈہیلي ہو جاتي ہیں تب اُنہیں اپنے پنجوں سے جدا کرتا اور بیچارے کیڑوں کو بڑي چالاکي سے نکالکے کہا جاتا ہی *
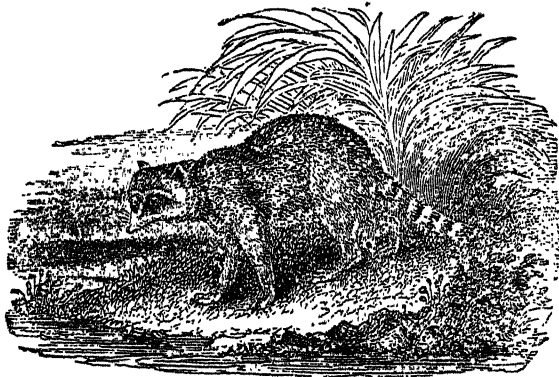
راکون درختوں پر بڑي آساني سے چڑہتا ہی اِس باعث پرندوں کو اُس سے بہت خبردار رہنا پڑتا ہی کیونکہ وے نہ صرف گہونسلے

میں سے انڈے یا بچّے پکڑ لے جاتے بلکہ پرندوں پر جو اپنے بے پر
بچّوں کي خبر لیتے هیں رات کي تاریکي کے درمیان ایک بارگي
حملہ کرتے هیں جب یہہ جانور بچپن میں پکڑ جاتا هی تو لوگ
اِسے سہج سے تابع کر سکتے هیں اور اُسے کمرے میں پھرنے کي فرصت
مِلتي هی تو وہ بڑے شوق سے اُس میں کي هر ایک چیز کو جہاں
تک پہنچ سکتا دیکھتا اور هر ایک کونے یا سوراخ کے پاس جاکے
سونگھتا هی اگرچہ وہ اپنے بچّوں کو بندر کے موافق کام میں نہیں لا
سکتا کیونکہ اُسکے سامھنے کا انگوٹھا نہیں هی اور نہ اُنگلیاں لچکیلي
هیں توبھي وہ چیزوں کو دو پنجوں میں دباکر پکڑ لیتا هی اور اِسي
طرح اپنے چوتڑوں پر بیٹھکر خوراک کھاتا هی جس کو اکثر اوقات
پیشتر سے پاني میں بھگوتا هی في الحقیقت پاني اُسکي تندرستي
اور آسایش بلکہ اُس کي زندگي کے واسطے نہایت ضرور هی راکون
کا پوستین ملایم اور قیمتي هی اُس کے بال دو طرح کے هوتے هیں
ایک تو کم لنبا اور پشمینہ هی اور دوسرا لنبا اور ریشمي هوتا هی
جس کے بیچ سیاهي اور سفیدي کي لکیریں نظر آتي هیں اور اکثر
رنگ کبرا سا معلوم هوتا هی منہہ کا رنگ کچھہ هلکا هی مگر آنکھوں
کے گِرد کے بال کالے هیں دُم جبدري اور چتکبري هی ناک لنبي اور
نوکدار اور جبڑوں سے آگیوار بڑھي هوئي هی بدن موٹا اور گول هی
اُس کي عادتوں کا بہت سا احوال اب تلک معلوم نہیں هوا *

کواتي کا بیان *

کواتي نامے ایک دوسري قِسم کا جانور بہت باتوں میں راکون سے
مشابہت رکھتا هی وہ امیریکہ کے گرم مُلکوں میں پایا جاتا هی اور
راکون کے موافق رات کو جاگتا اور پچھلے پیروں کا آدھا تلوا زمین پر

دھرکے چلتا اور سہج سے پيڑ وغيرہ پر چڑھتا ھی اِس کے دانت اور دُم بھي بہت مشابہ ھيں اُس کي ناک نہايت لنبي تُھتھني کي طرح بہت لچکدار ھوتي ھی اور اُس کي نوک چپٹي مگر اُس کا بدن راکون کي بہ نسبت زيادہ لنبا اور پتلا ھی پير مضبوطتر اور خوب کھودنے کے لايق ھيں اُن جانوروں ميں بعضے بھورے اور بعضے لال رنگ کے ھوتے ھيں *
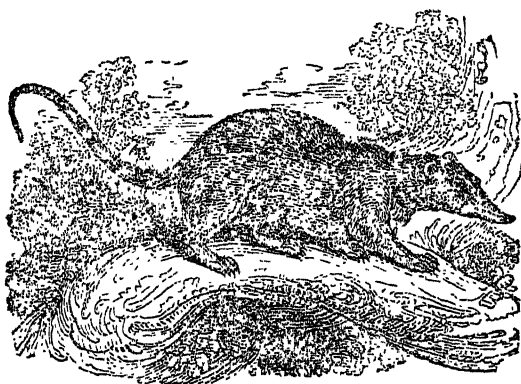
کواتي کے حواس ميں سونگھنے کي طاقت سب سے تيز ھی وہ اپني لنبي ناک کو چاروں طرف ہِلاکے اُس سے ھر چيز کو سونگھہ ليتا ھی اور چونکہ ھر حال کے دريافت کرنے کا بڑا شوق رکھتا ھی پس اِس عضو کو برابر کام ميں لاتا ھی وحشي حالت ميں وہ چھوٹے چھوٹے غول باندھکر جنگلوں ميں رھتا اور بڑي چالاکي سے درختوں پر چڑھتا ھی اور اُس پر سے سر کے بھل اُترتا ھی اُس کي خوراک چھوٹے جانور اور چڑياں اُن کے انڈوں سميت اور کيڑے مکوڑے جنھيں بڑے شوق سے کھود نکالتا ھی کہتے ھيں کہ وہ اُوکھہ کے کھيتوں ميں بڑا نقصان کرتا ھی کيونکہ اُوکھہ کا رس اُس کو بہت پسند آتا ھی لوگ اُس کو جلد تابعدار کر سکتے ھيں ليکن وہ بيقرار

اور غصہور اور چنچل هی اِس باعث اُس کو بڑي خبرداري سے چھونا چاهیئے کیونکه اُس کے کاٹنے سے دردانگیز زخم هوتا هی لنڈن کے حیواناتي باغ میں اِس قِسم کے کئي جانور نظر آتے هیں تھوڑا عرصہ گذرا که اُس میں سے ایک نے اپنے نگهبان کو بڑا زخم پہنچایا تھا *

یهه جانور قد میں لومڑي یا راکون کے قد سے کچھه چھوٹا هی لیکن لنبائي میں برابر یعنے وہ دو فُٹ اور چار پانچ اِنچ کا لنبا هوتا هی اُس کي دُم لنبي نُکیلي هی اور کان چھوٹے اور گول هیں جب یهه جانور غصہ یا خوفزدہ هوتا تو اُسکي آواز بہت تیز هوتي هی دوسرے اوقات چُپ رهتا یا دهیمي آواز سے پُهپھکارتا هی *

کِنکاجو کا احوال *

کِنکاجو نامے ایک اور عجیب جانور بهي امریکه کے گرم ممالک میں سکونت رکھتا هی اُسکي خاص صفتیں یهه هیں دونوں جبڑوں میں چھه چھه کٹیلے دانت کلبي دانت دونوں طرف ایک ایک اور

اُن کے بعد پانچ بانچ داڑھیں جن میں دو نکیلي ھیں اور باقي تین چپٹي گلٹیدار ھیں دُم لنبي اور پکڑنے کے قابل لیکن بال سے ڈھپي ھی منہہ چھوٹا جیبھہ لنبي پتلي اور بہت بڑھنے کے لایق ھی آنگلیاں پانچ اور چنگل مضبوط اور انکڑیدار آسکي رفتار آدھے تلوے پر ھوتي ھی یہہ بھي ایک شبینہ جانور ھی کہ وہ رات ھي کو خوراک کي تلاش کرتا اور دن کے وقت نور سے بچنے کے لیئے جس کي آس کو کم برداشت ھی کسي اندھیرے سوراخ میں گھس کر سوتا رھتا ھی آس کي آنکھیں کالي اور پُتلیاں گول ھیں اور سورج کے سامھنے نقطہ کے مانند چھوٹي ھو جاتي ھیں کان گول بال موٹے اور گھنے اور زردي آمیز سفید پانوؤں اور پنجوں کے ننگے تلوے سُرخ و سفید رنگ کے ھیں *

جناب برون ھمبولت صاحب لکھتا ھی کہ یہہ جانور جنگلي شہد کي مکھیوں کے بہت چھتوں کو برباد کرتا ھی کیونکہ شہد سے بڑي رغبت رکھتا ھی اِس لحاظ سے وھاں کے اِسپینوالے پادریوں نے آس کا شہدي بھالو نام رکھا ھی لیکن دیکھنے میں آس کي خوراک اکثر اوقات چھوٹے جانور اور چڑیاں اور انڈے اور کیڑے مکوڑے اور میوے ھیں آسکا قد بلّي کے برابر ھوتا ھی آس کے پیر اگرچہ اِس سے کم لنبے ھیں پر زیادہ موٹے اور پنّھیدار ھوتے ھیں اِس خوبصورت جانور کي عادتوں سے کم آگاھي ھوئي لیکن اِس قسم کا ایک جانور حیواناتي باغ مذکور میں کئي برسوں تک رھا اور آسي کا کچھہ حال اب لکھا جاتا ھی آس کے کھیل کود اور اچھے مزاج کے باعث لوگ آس کو بہت پسند کرتے تھے وہ دن کو اکثر اوقات ایک چھوٹے اندروني کٹگھرے میں آرام کرتا مگر بعض اوقات سہپہر کے بعد بار بار نکل آتا تھا اور آن لوگوں کے ساتھہ جن کے دیکھنے کا ربط ھوا شوق

سے کہیلنے لگتا اور کاٹنے کا بہانہ کرتا تھا اور رنگ برنگ کي بازي
میں اپنا جي بہلاتا مگر وہ خصوصاً سر ء شام کے وقت زیادہ چالاک
معلوم دیتا تھا تب اپنے کٹگھرے میں کودنا پھاندتا اور چھت تک
چڑھتا اور اپنے پچھلے چنگل اور دُم کو جنگلے میں لگاکر لٹک رھتا تھا
پھر اپنے اگلے پیروں کو اُوپر کرکے پیٹھہ کو نیچے کیئے ھوئے چھت
کے اِس پار سے اُس پار تک چالاکي سے دوڑتا تھا اِس کھیل
میں وہ بار بار اپني لنبي جیبھہ کو باھر کرتا تھا اور جب کہ
کھانا کٹگھرے کے نزدیک پہنچایا جاتا اُس وقت بھي ایسا

ھي کرتا تھا بروِن ھمبولٹ صاحب کہتا ھی کہ اِس عضو سے مکھي
کے چھتوں میں سے شہد نکالتا تہا ھم کو یہہ گمان آتا ھی کہ جانور ء
مذکور چند اور حیوانوں کے مانند اِس عضو کو سوراخوں میں بھي
ڈالتا ھی کہ وھاں کے کیڑے مکوڑے اور انڈے اور دوسري اقسام کي
چیزیں نکالے وہ گتے کے موافق چپر چپر پیتا ھی اپنے پنجوں کو جو
بہت زوراور ھیں بھالو کے طور پر کام میں لاتا ھی اور بعض اوقات
خوراک کو اُنھیں کے وسیلے اپنے منہہ تک پہنچاتا ھی اِسي طرح
وہ رات بھر جنبش کرتا ھی اور ھمیشہ سورج نکلتے ھي لیٹ جاتا
اور سپہر تک آرام کرتا ھی بعد اُس کے جاگنے لگتا اور دن کے ڈھلتے
ھي زیادہ ھوشیار ھوتا ھی اگرچہ وہ دیکھنے میں غریب ھی پر
حقیقت میں تُند مزاج ھی اُس کا چھرہ لیمر نامے جانور سے کچھہ
مشابہت رکھتا ھی لیکن سر چوڑا اور تُہتھنا چھوٹا اور زیادہ مضبوط
اور کڑا معلوم دیتا ھی *

بیجو کا بیان *

بیجو زبان ء انگلستان میں بیجر کے نام پر مشہور هی وہ کسي کو تکلیف یا نقصان نہیں پہنچاتا هی تو بهي شکار کے بے رحم شایقین اُس کو بل میں سے صرف اِس واسطے نکال لاتے هیں تاکه اُس میں شکاري کتوں کے درمیان سخت لڑائي دیکهکر ناشایسته طور پر اپنا جي بہلاویں *

مگر خوشي کي بات هی که ممالک ء فرنگستان میں بهالو اور بیجر کا لڑانا گرچه سابق میں بہت هوتا تها مگر اب کم هی چنانچه یهه بے رحمي کا کهیل اِن دنوں کسي بادشاہ کے حضور نہیں هوتا هی صرف بعضے رزیل اور جاهل آدمیوں کے درمیان دیکهنے میں آتا هی سابق ایام میں انگلستان کي ایک ملکه ریچهه کي لڑائي کي تماشاگاہ میں رونق افروز هوتي تهي اور نہایت مکروہ بے رحمي کے جنگ کو کمال شوق اور بے رحمي سے دیکها کرتي تهي مُلک ء اِسپین میں اِن دنوں ایسا حال هوتا هی که وهاں اشراف عورتیں بهي تماشاگاہ میں کثرت سے جمع هوکر سانڑ کي لڑائي دیکهتي هیں جس میں اکثر اوقات سانڑ هي مارا جاتا هی قدیم اهل ء روم میں اِس سے

بهي بدتر ایک رسم یهه جاري تهي که تماشاگاه میں هزاروں دیکهنے والوں کے سامهنے بهتیرے شمشیرزن باهم لڑکر ایک دوسرے کو مارتے تهے اِس طرح کي خونریزي سے روم کي شان و شوکت میں کلنک لگتا تها اِس تمام احوال سے دریافت هوتا هی که دستور کي بڑي تاثیر هوتي هی که اُس کے باعث آدمي اُس کام سے جو پہلے هیبتناک معلوم دیتا پیچهے ربط کے باعث راضي هوتا هی اور اِس طرح لوگوں کے اُلٹے دستوروں کے سبب اکثر اوقات راستکار آدمي هنسي میں اُڑایا جاتا هی اور بدرفتاروں کي تعریف کي جاتي هی هر قوم میں نیکي اور بدي کا اِمتیاز عام اور دین کے رواج پر موقوف هی چنانچه جیسي نصیحتیں لڑکپن کے وقت دي گئیں باقي عمر تک آدمي کا ویسے هي مزاج اور چال چلن رهتا هی پس آدمیوں کے اکثر اعمال کي بابت سلیمان کي یهه نصیحت ٹهیک آتي هی یعنے که لڑکے کو اُس کي راه کے مطابق سویرے تربیئت کر کیونکه جب بڑا هوا تب وه اِس راه سے نه مُڑیگا في الحقیقت هر قوم میں نیکي اور بدي کي بابت لوگوں کا اِمتیاز دو باتوں پر یعنے تعلیم کے صحیح یا غلط هونے اور اِس تعلیم کے تهوڑوں یا بهتوں کو ملنے پر موقوف هی اب تو اِنگلستان میں بے رحمي اور اِیذارساني کے تماشے کمتر اوقات هوتے هیں کیونکه اکثر لوگ اُن سے نفرت رکهتے هیں اور اُس کا یهه سبب هی که وهاں خدا کي پاک کتاب جس میں اِنسان اور حیوان پر رحم کرنے کا حکم هی لڑکوں اور اُن کے ما باپ دولتمندوں اور غریبوں کے پاس موجود هی اور اهلِ تمیز کو ظاهر هی که وهاں کے باشندوں کي بول چال کو اراسته کرتي جاتي هی *

پینڈو کا بیان *
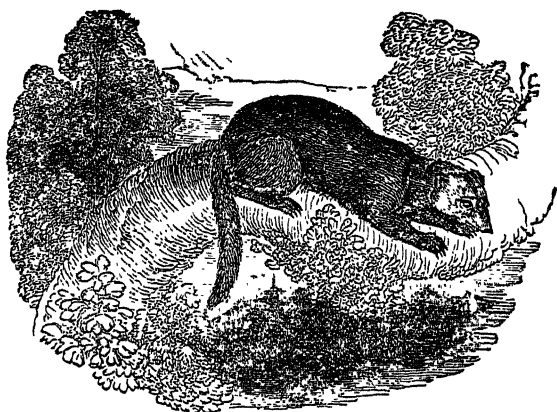
پینڈو نامے جانور قد میں بیجر کے برابر ھیں لیکن اُس سے دُبلا
اور رفتار میں زیادہ چالاک ھی اُسکا رنگ بھورا اور بعضي جگہہ سیاھي
آمیز ھی سر کے ڈول سے معلوم ھوتا ھی کہ کلّہ بہت زورآور ھی
یہہ جانور امریکہ اور یورپ کے قُطبي اطراف میں رہتا ھی پینڈو جس
سے اُس کے نام سے کھلتا ھی کہ بڑا کھاؤ اور خونخوار ھی اگر اُس کا
قد بھوکھہ کے برابر ھوتا تو بڑا ھولناک جانور ٹھہرتا اگرچہ بے رحم
جانور ھی تو بھي ممکن ھی کہ اُسے بچپن سے پالکر تابعدار کریں
تب وہ کھیل اور محبت ظاھر کرے آزادگي کي حالت میں وہ
جانوروں کي گرفتاري سے گزران کرتا ھی اور بھوکھہ سے بہت بے تاب
ھوتا تب اپنے شکار پکڑنے کے واسطے حیلہ و مکر کرتا ھی چنانچہ
سُست قدم بیجر کي راہ تاکتا ھی کہ وہ کب اپنے بل سے نکلے یا
میدان میں اُس کا پیچھا کرتا ھی یا وہ کسي درخت کي ڈالي پر
دبک کے بیٹھتا جب کہ ھرن بیخبري سے آنکر جروت کي کائي اُترکر
کھانے لگتا تب فوراً اُس بیچارے پر ٹوٹکر داب بیٹھتا اور اُس کي

کسي رگ میں دانت لگاکر پکڑے رهتا هی یہاں تک کہ وہ درد اور لہو کے بہنے سے بے دم هوکے مر جاتا هی کہتے هیں کہ بعض اوقات اُسي طرح گهوڑے اور گاے بیل بهي اُس درندہ کے شکار هوتے هیں سمور کے شکاري لوگ اُس جانور کي زیادہ خون خواري سے بہت نقصان اُٹهاتے هیں کہ وہ صرف پهندے میں سے چرائي کہا جاتا هی بلکہ سموروں کو جو گرفتار هوئے هوں لقمہ کر جاتا هی اور جس وقت کہ شکاري خواب غفلت میں هوتے هیں اُس قیمتي جنس کو کہ جس کي تحصیل میں شاید هفتوں کا عرصہ لگا ایک هي رات میں غارت کرتا هی *

گوشتخوار کے اُس خاندان کا بیان کہ جو تلوے کے بل زمین پر چلتے هیں پیٹو کے احول پر ختم هوا هی اب ایک نئي گروہ کا ذکر کرتے هیں کہ جو اُنگلیوں کے زور سے چلتے هیں وے سُبک رفتار اور چالاک هوتے هیں اُن کے قد کے مقابلہ میں اُن کے پٹهوں کا بڑا زور هوتا هی اور وے مُدت کي محنت اور بهوکهہ کي برداشت کر سکتے هیں مگر وے کهاؤ اور خون خوار و موذي هیں اِس گروہ کے حیوانات سُبک رفتاري اور خشرنگ پوستین اور خشدولي میں مُمتاز هیں لیکن بڑے ظالم هیں اور چونکہ ایسے هتهیار رکہتے هیں کہ جن سے بڑے جانور کو بهي هلاک کر سکتے هیں پس همیشہ گوشت اور خون اُن کي غذا هی جب وے پیٹ بهر کها چُکے مدهوش هوکر گوشے میں لیٹ رهتے هیں اور سر شام سے گیدڑگشتي کرتے هیں اُن کي آواز قدم سُنائي نہیں دیتي هی دبے پانوں چلتے هیں یہاں تک کہ شکار بے خبر اُن کے پنجہ میں گرفتار هوتا هی اِس طرح وے پو پہٹنے کے وقت تک گهوما کرتے هیں اور آفتاب نکلتے هي جمع هوتے هیں اور اپنے اپنے غاروں میں جا بیٹهتے هیں لیکن اِس گروہ کي بعض اقسام

دن هي کے وقت غول باندهکر آشکارا اپنے شکار کو رگیدکے گرفتار کرتے هیں *

گروه ء مذکور کے پہلے خاندان میں اِس اقسام کے نیول شامل هیں جیسے انگریزي میں ویزل کہتے هیں اِس جانور کو جب بڑي بهوکهه معلوم هوتي هی تب لاچاري سے سبزي بهي کهاتا هی اُس کو لہو کا بڑا شوق هی اور اگر چهوٹا نه هوتا تو نہایت مُهیب جانور هوتا یے جانور اپنے شکار کے ڈهونڈهنے میں دلیر اور هوشیار اور ثابت قدم هیں اور بڑي تیزي سے زخم ء عمیق کرتے هیں وے اکثر اوقات دانتوں سے گردن هي پکڑکے اور خون چوسکے لٹلک رهتے هیں اور جب تک که شکار نہیں مرتا نہیں چهوڑتے هیں بارها اِن جانوروں نے آدمي پر بهي حمله کیا هی *

اُن کا سر چهوٹا اور بیضاوي اور چپٹا هی اُن کا بدن لنبا اور لچکیلا هوتا هی جس کے باعث وے چهوٹے سوراخوں اور شگافوں میں گُهس سکتے هیں وے چالاکي سے درختوں پر چڑهتے هیں کیونکه اعضا کوتاه اور مضبوط اور اُن کے چنگل تیز هیں اکثر رات هي کے وقت پهرا کرتے هیں خاندان ء نیول میں کئي ایک مختلف اقسام شامل هیں *

اقسام کے نیولوں کا بیان *

نیولوں کا گهرانا چند علیحده قسموں پر مشتمل هی منجمله اُن کے گنده بلائي اور سمور اور بساهندا نیول اور سگآبي وغیره *

گنده بلائي نام اِس وجهه سے رکها گیا که اُس میں نہایت بدبو هوتي هی وه دلیر اور خونخوار اور بہت چالاک هی نیچے کي پهاڑنیوالي ڈاڑهیں چکني اور تیز هیں چهوٹي ڈاڑهیں اُوپروالي دو اور نیچیوالي

تین ہیں سر تکونا ہوتا ہی ٹھنڈی کم لنبی کان چھوٹے اور گول
آنگلیاں پانچ اِس جانور کی کئی ایک قسم اِنگلستان میں کثرت سے
پائی جاتی ہیں اور دنیا کے اور مُلکوں میں اُس کی بہت سی
اقسام کہلاتی ہیں *

ایک قسم کی گندہ بلائی کو اِنگلستان میں پولکٹ کہتے ہیں کہ
جس سے کسان لوگ بہت ناخوش رہتے کیونکہ وہ مُرغی اور کبوتر اور
خرگوش اور مہوکھا اور مُرغ بچّے کو صرف خون پینے کے واسطے بےرحمی
سے مارکر لاش کو چھوڑ دیتی ہی مگر جس وقت کہ شکار کم مِلتا
ہی تب گوشت تک نہیں چھوڑتی بلکہ انڈے بھی کھاتی ہی
جب کہ بھوکھہ سے تکلیف اُٹھاتی ہی تب بعض اوقات مچھلیوں کو
بھی پکڑتی ہی چنانچہ بیوک صاحب ذکر کرتا ہی کہ ایک گندہ
بلائی کے ربل میں فجر کے وقت گیارہ موٹے بام مِلے یہہ جاڑے کے
موسم میں واقع ہوا اور بے شک خوراک کی کمی کے سبب سے اُن
کا شکار کیا اِس جانور کی لنبائی سولہہ یا اٹھارہ تسّو کی اور دُم چار
پانچ تسّو کی ہوتی ہیں اُس کے بال دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو
لنبے اور ریشمی اور اُس کا رنگ زرد سفیدی آمیز دوسرے لنبے اور
کڑے اور سیاہی آمیز بُھورے چنانچہ پیٹ کو چھوڑ جہاں یہہ بال
کم ہیں اکثر بدن کا رنگ بُھورا ہی وہ درختوں یا جھاڑیوں یا آجاڑ
مکانوں میں رہتی ہی اور اپنے واسطے کسی چٹّان یا پُرانی دیوار کی
جڑ میں یا درختوں کی جڑوں کے درمیان ایک ماند بنا لیتی اور
بعض اوقات کسی پُرانی ماند کے رہنیوالے کو مارکے اُسی میں رہنا
اِختیار کرتی ہی *

عام نیولوں کا تمام احوال ایسا مشہور ہی کہ اُس کا مفصل بیان

لکھنا فضول هی وہ مرغ بچوں کو بہت نقصان کرتا اور چوهوں اور
چوهیوں سے بڑي دشمني کرکے اُن پر نہایت تیزي سے چڑهائي کرتا
هی اگرچه یهه چهوٹا جانور بہت وحشي هی مگر بارها ایسا اِتفاق
هوتا که وہ تابعدار کیا جاتا تب چالاکي سے کهیلتا گودتا اور محبت
بهي ظاهر کرتا هی *

اِس جانور کي اور ایک قِسم انگریزي زبان میں اِسٹوٹ اور برمن
کہلاتي هی وہ یورپ اور ایشیا اور امیرکا میں بهي پائي جاتي اور نیول
سے بہت مطابقت رکهتي مگر لنبائي میں اُس سے ایک تہائي زیادہ
هی اور سواے اِسکے پوستین کا رنگ بدل جاتا هی یعنے گرمي کے موسم
میں اُسکا اکثر رنگ سُرخي آمیز بهورا هوتا لیکن جب جاڑے کا ایام
نزدیک پہنچتا تو رفته رفته تمام بدن کا رنگ نِرا سفید هو جاتا هی
اور صرف دُم کا سِرا جیسے کا تیسا همیشه کالا رهتا هی برمن کا سفید
تجارت پوستین کي ایک بڑي قیمتي جنس هی خصوصًا شمالي یورپ
میں کثرت سے دستیاب هوتا هی اِنگلستان میں اُس کا پوستین کمتر
اوقات ایسا خوب سفید اور گهنا هوتا جیسا که ناروے اور سبیریا میں
نظر آتا هی لیکن آیرلینڈ میں اِس جانور کا پوستین بعضے اوقات نہایت
خوبصورت دکهائي دیتا هی اُس کي شکاري عادتیں دوسرے هم قسم
جانوروں کے مطابق هیں *

کیپ کا گندہ بِلاو اپنے اِنگلستاني هم جنس سے بعض باتوں میں
متفرق هی که یهه رنگ میں اور پوستین کي صفت میں اور چنگل
کي مضبوطي میں اُس سے فرق رکهتا هی اِس باعث بعض مصنفوں
نے اُس کو علیحدہ قِسم سمجهه کر زوریلا نام رکها یهه افریکا کا رهنیوالا

ھی اور بلوں کو اپنے واسطے کھود کے اُن میں سکونت کرتا ھی اِسي واسطے اِس کے اگلے پانوں کے چنگل بہت مضبوط ھیں اور کھودنے کے لائق اُسکا بال تمام بدن میں لنبا اور موٹا اور رُوکھا اور کچھہ گھنا ھی لیکن سر کا بال کم لنبا اور چکنا پیٹھہ پر سیاہ اور سفید لنبي لکیریں نظر آتیں سر کالا ھی مگر پیشاني پر ایک سفید بیضاوي ٹیکا ھی آنکھہ اور کان کے درمیان سفید نشان ھی پیٹ اور اعضا بالکل کالے ھیں اِس قسم کے بعض جانوروں میں لکیروں کي وضع متفرق ھی جس سے گمان غالب آتا ھی کہ جانور مذکور کي کئي علیحدہ قسمیں ھیں *
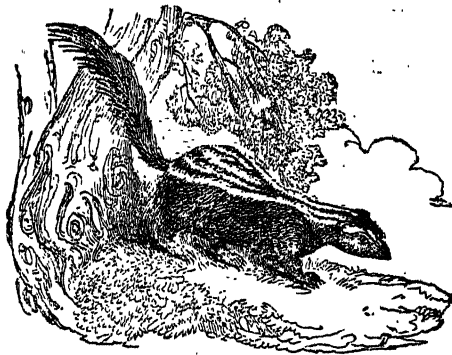
زوریلا نامے گندہ بلاو کي تصویر *

کیپ کے زوریلا کي دُم کھڑي اور بال پر کے موافق چھٹکے رھتے ھیں اِس بات میں اور رنگ میں بھي وہ ایک خاص امیریکاني قسم سے جس کي بُو بہت تیز ھی کچھہ مشابہت رکھتا ھی لیکن کیپ والي قسم کي ایسي بو تیز اور مکروہ نہیں *

سمور صرف دانتوں میں گندہ بلاو سے ذرا فرق رکھتا ھی اور اُس کي صفات اور عادتیں ذرا متفرق ھیں اِس کي ھر اقسام کا پوستین بہت مُلایم اور پسندیدہ ھی سنوبري سمور کے پوستین کي بڑي قدر

هوتي هی اور اُس کي تجارت دور تک هوتي هی یهه جانور یورپ
اور امریکا کي شمالي اطراف کے وسیع جنگلوں میں جهاں وه [illegible]
کي طرح درختوں میں رهتا اور اُن پر بهت آساني سے چڑهتا هی
پایا جاتا هی کهتے هیں که وه کسي گلهري یا چڑیا کو مارکر اُس کا
گهونسلا چهین لیتا اور اِس طرح ماده دوسرے کے بنائے هوئے گهر
میں اپنے بچّوں کو پالتي هی اِس کے بال دو قِسم کے هوتے هیں
اِکثر بال بُهورے هوتے هیں لیکن گلے اور کانوں کے کنارے پر نفیس
زردي رهتي هی گرمي کے موسم میں رنگ کچهه هلکا هوتا هی اور
بال کم لنبے اور اُنگلیاں جو جاڑے کے ایام میں پشمي بالوں سے
ڈهنپي رهتي هیں اِس پوشش کو جهاڑکر بے بال هو جاتي هیں *

سیاه سمور جو انگریزي میں سیبل کهلاتا زیاده مشهور هی کیونکه
بعض اوقات اِس کا ایک هي پوستین ڈیڑه سو روپیه کي قیمت پر
بِکتا هی لیکن اوسط قیمت هر پوستین کي صفت کے موافق دس سے
لیکے سو روپیه تک هوتي هی کیونکه اُس کي خوبي موسم پر اور
جانور ء مذکور کي عمر اور حالت پر موقوف هی اور جو پوستین که
بهت سیاه هیں اُن کي زیاده قدر هوتي هی پیٹ کا پوستین دو
اُنگل کا چوڑا چالیس جوڑے کي گٹهري میں باندها جاتا اور پندره
یا بیس روپیه پر بکتا هی گلے اور دُم کے پوستین علیحده فروخت
هوتے هیں اِس قِسم کے سمور کے پوستین کے بال جس طرف کو
اُسے موڑیئے اُسي طرف مُڑے رهینگے لیکن اِنگلستان میں اِس قِسم
کے عوض اکثر اوقات امیرکاني قِسم سموري پوستین جو بهت خوش
رنگ هیں بیچے جاتے هیں *

سیاه سمور ملک ء سبیریا کا رهنیوالا هی اور اُس سرد اِقلیم کے

جنگلوں اور پہاڑوں میں بود و باش رکھتا هی وهاں پریشان جلاوطن
لوگ یا جان باز شکاري نہایت محنت اور خطرے کے ساتھہ اُس
کا شکار کرتے هیں وے جاڑے کے موسم میں جس وقت پوستین
عمدہ‌تر اور زیادہ قیمتي هوتا هی اُس کي تلاش میں رهتے هیں اور
چھوٹا غول باندھکے اور توشہ اپنے ساتھہ لیکر یخبستہ میدانوں میں
جہاں آندھي بارها چلتي هی آگے بڑھتے اور بڑے سنسان جنگلوں
میں پہنچتے جہاں دوسرے آدمیوں کے نقش ء قدم نظر نہیں آتے
هیں رات دن برف کے اوپر چلتے اور سموروں کے نقش ء قدم کا پیچھا
کرتے هیں اُنکے گرفتار کرنے کي متفرق تدبیریں هوتي هیں بعضوں کو
گولي مارتے بعضوں کو پھندوں میں گرفتار کرتے بعضوں کو بلوں تلک
رگیدتے اور اُن کے نکاس کے اوپر جال پھیلاتے هیں اور شکاري لوگ
جاڑے کے سوا اور بہت تکلیف اُٹھاکے بعضے وقت چند روز تک اُن
کي گھات میں بیٹھتے هیں آخر ء کار مشکلوں سے پکڑ لیتے هیں
في الحقیقت جلاوطن شکاري کو اس قدر اِیذا اُٹھاني پڑتي کہ اُس کا
حال سُننے سے آدمي تھرتھراتا هی وہ پچھلے تھوڑے مکانوں کو جو
دشوارگذار جنگلوں کي سرحد پر واقع هیں افسوس کے ساتھہ چھوڑتا
هی آسمان پر بادل اور تاریکي چھا گئي اور اُس کے سامھنے ویران
پہاڑ اور سیاہ جنگل نظر آتے هیں اُن کے بیچ میں اُسے گھومنا پڑتا
هی کیونکہ وهیں سمور پھرا کرتے هیں ٹھنڈ وهاں شدّت سے هوتي هی
اور پوستین بھي اِسي باعث زیادہ نفیس هوتا هی پس شکاري ضرورت
کے سبب دلیري پکڑکے اور نفع کے ایک حصّہ پانے کي اُمید سے
ترغیب پاکے قدم بڑھاتا هی وہ محنت اور جاڑے سے ماندہ هو جاتا
هی برف آندھي کے ساتھہ گرتي هی جس کے باعث رستوں کے
نشان مِٹ جاتے اور چلنیوالے بھول جاتے هیں توشہ تمام هو جاتا اور

اگرچہ اُس نے اپنے مُنتظر اور فکرمند دوستوں سے جلد لوٹ آنے کا وعدہ کیا ہو تو بھي وہ نظر نہیں آتا هی *

ملک ء سبیریا میں سمور کے شکار کا یہي حال هوتا هی اور بہتیرے جلاوطنوں کي ایسي بدنصیبي هوتي هی جو صرف دولتمندوں کي نفسپروري کے سرانجام بہم پہنچانے کے لیئے اپني جان گنواتے هیں فيالواقع اِس دنیا کي بیہودہ اور سُبک چیزوں کي تلاش کا همیشہ یہي حال هوتا هی اُن کي تفتیش بہت کوشش اور تکلیف کے ساتھہ هوتي هی اور جس چیز کي تلاش میں رهتے سو کم قدر هوتي هی اور اگرچہ وہ قیمتي بھي هو پر صرف چند روز تصروف میں آتي هی پھر اُس کو همیشہ کے واسطے چھوڑنا پڑتا هی بني آدم علم کي تحصیل میں یا نجات کے بیشقیمت موتي کي تلاش میں جو تمام دنیا کي دولت سے بہتر هی کمتر اوقات ایسي محنت کرتے هیں لیکن وے لوگ جو جہالت کي تاریکي سے نجات پاتے روشني میں آتے هیں *

سمور کي اقسام ء مذکور کے سوا اِنگلستان میں ایک قسم هی جس کا گلا سفید هوتا هی اور هندوستان میں بھي ایک بہت خوبصورت قسم هی جس کا گلا زرد هوتا هی امیریکا میں بھي اُس کي چند قسم هیں *

بدبُو نیولوں کا احوال *

بدبُو کہنے کي یہہ وجہہ هی کہ اُن کي بُو نہایت مکروہ هی اُن کے دانتوں کي یہہ خاص صفتیں هیں کہ اُوپر کے جبڑے میں تین چھوٹي ڈاڑھیں اور نیچے کے دو هیں اُوپر کا گلٹیدار دانت بہت بڑا هی اور جتنا چوڑا اُتنا لنبا بھي هی اور نیچے کے جبڑے میں دونوں طرف کي کٹیلي ڈاڑھہ کے بھیتري رُخ پر دو دو چپٹے رگات

هیں اگلے پیروں کے ناخن مضبوط اور کھودنے کے کام کے واسطے بہت
اچھّے هیں اِس قِسم کے اکثر جانوروں کا رنگ کالا هی لیکن پیٹھه پر
سفید لنبي لکیریں هیں دُم لنبي اور چھتري هی یے جانور آهسته
چلتے هیں اوز وے گندہ بلائي یا سمور کا سا طرحدار جسم اور عمدہ
خوشنما پوستین نہیں رکھتے اور نه اُن کے برابر گوشت خوار اور دلاور
هوتے هیں وے اپني حفاظت کے واسطے بوقت ضرورت بیٹ کرتے
که اُسکي مکروہ بُو سے سب جانور نفرت کرکے دور هو جاتے هیں
تھوڑے هي کُتّے مِلتے هیں جو اُسکي بُو برداشت کر سکتے هیں اور
یہه صرف اُس تدبیر سے که اپني ناک کو زمین پر لگائے رکھتے هیں
اگر اُس کي بیٹ کي ایک بُوند بهي کسي کپڑے میں لگ جاتي
هی تو وہ همیشه کے واسطے ناکارہ هو جاتا هی کیونکه دهونے اور هوا
کھلانے سے صاف نہیں هو سکتا اور جس گھر میں وہ رکھا جاتا تمام
گھر بدبُو کرتا هی ایک صاحب لکھتا هی که ایک روز اُس بساهندہ
جانور کي بیٹ میرے ایک بدنصیب کُتّے کو لگ گئي تهي اور
اگرچه نوکروں نے بیس مرتبه اُس کُتّے کو پاني اور بالو سے مل کر
دهویا اور ایک هفته بعد وہ کُتّا گھر میں آیا اور کسي اسباب سے اُس
کا جسم چُهو گیا تو بهي اُس اسباب سے ایسي مکروہ بُو نکلنے لگي که
مکان میں رهنا محال تها *

امیریکا میں اِس قِسم کا ایک جانور هی جو اِسکنک کے نام سے
مشہور هی اُس کا اکثر رنگ سیاہ هی مگر دو سفید لکیریں گردن
سے دُم تک اور ایک سفید لکیر پیشاني سے تُهتهني تک رهتي هی
بدن کي لنبائي اٹهارہ تسّو اور دُم بارہ تسّو کي هوتي هی ناک
لنبي اور پتلي کان چهوٹے اور گول بال لنبے اور موٹے رهتے هیں

اُس کي خراب بُو اِنسان اور حیوان کي برداشت سے باهر هی

امیریکا کے ایک صاحب پر ایسا حال گذرا جو هنسنے کے لایق هی
یعنے ایک دن اُس نے اِس قسم کے جانور کو راه میں دیکھا مگر اُس
کي صفت ء مذکور سے ناواقف هوکر اُس کا پیچھا کیا اور اُس جانور نے
اپني خراب بیٹ اُس پر ایسي چھڑکي که نزدیک تھا که وه صاحب
جان سے هلاک هو جاتا اور اُس کے کپڑے ایسے بدبو کرنے لگے که
سب همراهي لوگ کناره کرتے اور بھاگتے پھرتے تھے اور اُس کي
بارانی گرتي سے بدبو هرگز نه چھوٹي منجمله اور لوگوں کے جو اِس
طرح کي تکلیف میں مُبتلا هوئے شهر ء نیو یارک کے اِسکڈر نامے
صاحب کا ایک جوڑا کپڑا اُسي طرح بدبو کرنے لگا تھا اور دھوبي
نے کپڑوں کو دھوکر مکان کي چھت پر جو پچاس فُٹ بلند تھي
لٹکایا تو بھي اُسکي بو اُن لوگوں تك جو گلیوں میں فاصله پر تھے
پهنچتي تھي پروفیسر کلم صاحب کے حق میں یهه ذکر هی که
ایک رات کو اِس قسم کے ایك جانور کو کسي نے رگیدا اور وه صاحب
کے گھر میں گُھسا تو اُس کي بُو سے صاحب ء موصوف کا دم گُھٹنے
لگا في الحقیقت اگرچه اِسکنک اپنے دانتوں یا چنگلوں کے باعث
کچھه بھي خوفناک نهیں هی مگر اُس کے بیٹ کي بُو اُس کے لیئے
نهایت کارگر هتھیار هی *

جزیره ء جاوا میں ایک دوسري قسم کا بدبُو نیول هی جو تیلدو
خواه میداس کهلاتا هی اِس عجیب قسم کا جانور جو جاوا اور سوماترا
کے جزایر میں رهتا هی امیریکا کے بدبُو نیولوں سے کئي باتوں میں

فرق رکہتا هی اُس کا سر سوؤر کا سا هی اور دُم نہایت کوتاہ اور وہ تلوے کے بل چلتا اور زمین کو سوؤر کي مانند تُہتہني سے کهودتا هی اُس کا جسم گول اور بهاري هی گردن کوتاہ اور موٹي آنکهیں چهوٹي اُوپر کو چڑهي هوئیں کان چهوٹے اور بالوں سے اکثر پوشیدہ اُس کي بُو اِسکنک کے موافق اور ویسیهي خراب قد بهي اُس کے برابر هی سر کي چُندي اور پیٹهہ کي لنبي لکیر اور دُم کا سرا روپے کے رنگ هیں اور باقي بدن سیاهي آمیز بُهورا تیلدو کے لنبے بالوں سے معلوم هوتا هی کہ وہ معتدل مُلک میں رهتا هوگا چنانچہ وہ جاوا کي گرم ترائي میں نہیں هی مگر وهاں کي کوهستاني چوٹیوں کے بیچ جس کي هوا کچهہ ٹهنڈهي هی رها کرتا هی نظامِ حیوانات کا ایک مشہور شایق ڈاکٹر هارسفیلڈ صاحب جاوا میں برسوں تک رها اور جانورِ مذکور اور بہتیرے اور جانوروں کا احوال دریافت کرکے قلم بند کیا اُس بیان میں سے ایک اِنتخابِ دلچسپ ذیل میں لکها جاتا هی *
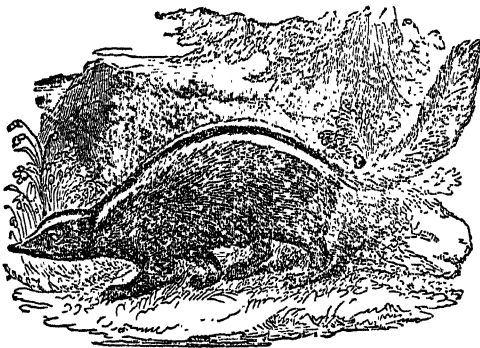
اِسکنک نامے نیول کي تصویر *

جانا چاهیئے کہ یہہ جانور صرف اُن پہاڑوں کے درمیان رهتا هی جو سمندر کي سطح سے سات هزار فُٹ بلکہ زیادہ اُونچے هیں اور جب

کوئي مسافر اُن اطراف میں جاتا هی تو اکثر اُس جانور کا سُراغ پاتا هی کیونکه وهان کے سب باشندے اُس کي خاص صفتوں کے باعث اُس سے خوب واقف هیں لیکن ترائي کے رهنیوالوں کے نزدیک یهه جانور ایسا انجان هی جیسا کسي غیر مُلک کا جانور هو چنانچه اگر کوئي مسافر بتاویه یا سمرنگ یا سُربیه میں جو ترائي کے بیچ واقع هیں تیلدو کي بابت تحقیقات کرتا تو کوئي خاطر خواه جواب نه دے سکتا جب میں کوهستاني اطراف میں گیا تو میں نے همیشه اُس کو دیکها اور وهاں کے رهنیوالوں کے کهنے به موجب سب پهاڑوں میں پایا اُن بُلند پهاڑوں کے بیچ بهتیري جگهه وسیع خطے هیں جو گیهوں اور دوسرے فرنگستاني غله جات کے بونے کے لایق هیں بعضے میوے بهي مثلاً شفتالو اور خوباني وغیره بهتایت سے پیدا هوتے هیں اور بهت سي ترکاریاں کهانے کے لایق وهاں هوتي هیں اکثر اهل ء فرنگستان اور چین کو اُن بُلند اطراف کي بود و باش بهت پسند آتي هی بلکه اهل ء جاوا کو بهي جو اکثر وهاں کي ٹهنڈهي هوا سے پرهیز کرتے هیں مرغوب هی زمین کي سیر حاصلي کے باعث وهاں ِدهات آباد کرتے اور زراعت کے کاموں سے نفع اُٹهاتے هیں وهاں آلو اور کوبي اور بهتیري اور خوردني ترکاریاں کثرت سے بوئي جاتي هیں کیونکه ترائي کے رهنیوالوں کے واسطے ِجتني ترکاریاں ِملتي هیں اُنهیں بُلند اطراف سے آتي هیں گیهوں اور دوسرے غله جات اور تمباکو کے بهي وسیع کهیت وهاں پائے جاتے هیں مگر دهان جو تمام ترائي میں هوتا کوهستان میں مطلق پیدا نهیں هوتا هی تیلدو جو اُن اطراف میں سب سے قدیم رهنیوالا هی اِدهر اُدهر پهرکے اُن کهیتوں کي گهري جیدّ مٹي میں کهودکے خوراک تلاش کرتا اور اکثر اوقات

نئے پودھوں کي جڑوں کو خراب کرتا هی جس سے کسانوں کے کھیت ضایع هو جاتے هیں وہ زمین اپني تُهتهني سے کھودتا هی اور فجر کے وقت مٹي کے چھوٹے تازہ ٹیلے رات کي کوششوں پر گواهي دیتے هیں *

یهہ جانور اپني بل کو تهوڑي گهرائي میں کالي مٹي کے بیچ هوشیاري سے بنا لیتا هی وہ ایک جگهہ جو بڑے درخت کي جڑوں میں هو اختیار کرکے ایک گول کوٹهي بنا لیتا اور اُس کے علاقہ میں دو گز لنبے سُرنگ کھودتا هی جس کے نکاس کو سوکھے پتوں اور ڈالیوں سے چھاتا هی دن کو اپني بل میں پوشیدہ رهتا رات کے وقت نکلکر خوراک تلاش کرتا هی اور هر قسم کے کیڑے مکوڑے جو ملتے شوق سے کھاتا هی وهاں کے باشندے کہتے هیں کہ وے جانور جوڑي جوڑي کرکے رهتے هیں اور مادہ جب حاملہ هوتي دو تین بچّے جنتي هی *

وہ جانور آهستہ چلتا هی اور لوگ اُس کو بہ آساني پکڑ سکتے هیں جب اُس کو ایک بارگي گرفتار کرکے جان سے مارتے هیں تو بدبُو اُس کے جسم میں نهیں پھیلنے پاتي اور وے اُس کا گوشت جو بہت لذیذ هی پکاکے رغبت سے کھاتے هیں جب تیلدو غصہ میں آتا هی تو اُس سے نہایت مکروہ بُو نکلتي هی جو ایسي تیز هی کہ بعضے شخص اُس کے سبب غش میں آ جاتے هیں *

سیبل نامے ایک چھوٹے جانور کا بیان *

سیبل کا پوستین ایسا عمدہ اور پسندیدہ هوتا هی کہ بعض وقت ایک پوستین ڈیڑهہ سو روپیہ پر بکتا هی لیکن اکثر اوقات قیمت

دس روپیه سے سو تک هوتي هی جو جانور ء مذکور کي عمر اور
مارے جانے کے موسم پر موقوف هی اور جس قدر زیادہ کالا هووے
اُسي قدر قیمتي هوتا هی فرنگستان کي بیبیاں اِس پوستین کو بہت
پسند کرتي هیں *

سیبل نیول کے مانند هی وہ ایشیائي روس کے صوبه ء سبیریا میں
پایا جاتا هی اور اُس سرد مُلک کے جنگلوں اور پہاڑوں میں رهتا
هی شکاري کو اُسکي گرفتاري میں بڑي محنت اور تکلیف اُٹھاني
پڑتي هی اِس کا شکار جاڑے کے موسم میں کرتے هیں کیونکه اُنهیں
دنوں میں اُس کا پوستین زیادہ نفیس هوتا هی چند شکاري غول
باندهکر اور خوراک اپنے ساتهه لیکر برفوالے میدانوں میں جہاں آندهي
کثرت سے بہتي هی بڑهکر بڑے ویران جنگلوں میں گُهس جاتے اور
اُس جانور کي لیلک پر شب و روز بڑي ثابت قدمي سے چلتے هیں
اُسکي گرفتاري کے کئي مُتفرق طور هیں بعضے اِکهري گولي سے مارے
جاتے اور بعضے پهندے سے گرفتار هوتے هیں بعضے اپني ربل تک
پیچها کیئے جاتے هیں جس کے منهه پر جال پڑا رهتا هی اور
بعض اوقات شکاري سیبل کي تلاش میں کئي دن جاڑے وغیرہ کي
تکلیف اُٹهاتا هی في الحقیقت اُس کے شکاري کا ایسا حال هوتا

هی جس کا بیان سُنّے سے رونگٹے کھڑے هو جاتے هیں وہ اِنسان کے مسکن چھوڑکر دشوارگزار ویرانوں میں ڈھونڈھتا پھرتا هی اُس کے اوپر کالے بادل اور سامھنے خشك پہاڑ اور وحشتناک جنگل دکھائي دیتے هیں جاڑا بھي بہت سخت پڑتا هی لیکن اِسي باعث پوستین زیادہ قیمتي هوگا پس نفع کي لالچ اور گذران کي ضرورت کے سبب آگے بڑھتا هی اور محنت کرنے اور جاڑا کھانے سے تھک کر کمزور هو جاتا هی کبھي بہت برف کے گرنے سے رستے کے نشان مِٹ جاتے هیں اور خوراک بھي خرچ هو جاتي هی اور اُس کے فکرمند دوست جو مُنتظر رهتے هرگز اُس کو پھر نہیں دیکھتے هیں *

مُلک سبیریا میں بہتیرے شکاریوں کا یہہ دلسوز انجام هوتا هی اور وے فقط ایک چیز کي تلاش میں جس سے امیروں کے تحفجات هوتے هیں اپني جان گنواتے هیں اِس دنیا کي بیہودہ چیزوں کي تلاش میں لوگ ایسي هي بے وقوفي کرتے هیں اُن کي کوشش سخت اور دردناک هی اور جس بات کا قصد کرتے هیں وہ یا تو کم قیمت هی یا قیمتي ٹھہرکر صرف چند روز کے لیئے کام آتي هی اور بعد اُس کے همیشه کے واسطے جاتي رهتي هی بني آدم علم کي تحصیل میں اِتني کوشش کمتر کرتے هیں بلکه نجات کا بیش قیمت موتي جو دنیا کے تمام مال کي نسبت بڑا خزانه هی اُس کے حاصل کرنے میں زیادہ غافل رهتے هیں في الحقیقت جب تک خدا آدمي کو تاریکي سے اپني عجیب روشني میں نہیں لاتا تب تک وہ اِس خزانه کي خوبي اور بیش قیمتي سے آگاہ نہیں هوتا هی *

کانگرو

کانگروؤں کا بیان *

یہہ جانور جسے تھیلیوالا کہتے ہیں چوتھے درجہ میں شامل ہی
اِس درجہ کے جانور اپنے پیٹ میں ایک طرح کي تھیلي رکھتے
ہیں جو بار بار گھلتي اور اُن کي یہہ عادت ہی کہ حمل آٹھہ نو
مہینے رکھنے کے عوض فقط کچھہ دن رکھتے ہیں اور جنّے کے بعد بچّوں
کو اُس وقت تک تھیلي میں رکھتے جب تک وے ما کو چھوڑنے کے
لائق نہیں ہوتے ہیں اِس درجہ کي آٹھہ قسم ہیں اور اِن میں سے
پانچویں قسم کا وہ جانور ہی جس کا اب بیان ہوتا ہی اِس قسم کا
نام مکروپوس ہی یعنے لمبا پانووالا اِس کي کئي اقسام ہیں لیکن وہ
جسکا بیان ہوتا ہی مکروپوس عظیم یا بڑا کانگرو کہلاتا ہی یہہ جانور
عجیب صورت کا ہی اِسکا سر اور دھڑ اور اگلے پانو بہت ہلکے پر اُسکا
پیٹ اور پیٹھہ اور دُم اور پچھلے پانوں بڑے بھاري ہیں جب وہ بیٹھتا
اپنے تئیں پچھلے پانو اور دُم سے سمبھالتا ہی اِسي واسطے پانو کے نیچے
ایک طرح کي گدّي بے بال کي سخت چمڑے سے بني ہی اور
ویسي ہي دُم پر بھي ہی یوں یہہ جانور تپائي کي سي صورت
دکھائي دیتا ہی اگلے پانو کي اُنگلیاں تیز ناخنوں کے ساتھہ بنائي
گئي ہیں پچھلے کي فقط چار اُنگلیاں اور اِن میں سے دو بھیتروالیاں
بہت چھوٹي اور ایک ساتھہ لگي ہیں یہاں تک کہ ظاہرا فقط ایک
ہي معلوم ہوتي ہی مگر تیسري اُنگلي بہت بڑي اور اُس کا ایک
ناخن موٹا اور ٹھوس سُم کي مانند ہی چوتھي اُنگلي اُن سے کہیں
زیادہ چھوٹي ہی لیکن بھیتروالي اُنگلي اُس سے بڑي ہی *

اِس درجہ کے جانور بلحاظ غذا کے طرح طرح کي عادت رکھتے
ہیں چنانچہ بعضے گوشت‌خوار بعضے کرمخوار بعضے پھل‌خوار بعضے

سبزیخوار بعضے بیخخوار پر یہہ جانور سبزیخواروں میں هی چنانچہ اِس کے دانتوں میں کوئي گکرڈنتا نهیں فقط کاٹنیوالے اور ڈاڑھیں پیسنیوالي هیں دانت اُوپر کے جبڑے میں چهہ اور نیچے دو اور ڈاڑھیں اُوپر نیچے دونوں جگہہ چار چار هیں *

جانورء مذکور جبکہ چرتا اگلے پانوں نیچے رکھتا هی اور اِس ڈھب سے کچھہ چل بهي سکتا هی مگر جب دوڑنا پڑتا تب سینہ اپنا کھڑا کرکے پچھلے پانوں اور دُم سے اپنے تئیں تھامکر بڑے زور سے کودتا کودتا چلا جاتا هی چنانچہ مُسافروں نے پیمایش کرکے ٹھہرایا کہ یہہ جانور ایک ایک بار پانچ اِلهي گز کودنے کے قابل هی معلوم هوتا هی کہ یہہ جانور گاے بیل کي مانند جُگالي بهي کرتا هی نر اور مادہ میں بڑا فرق هی چنانچہ نر کو دُم کي حد سے ناک تک ناپا تو سات فُٹ دس اِنچ لمبا تها لیکن مادہ فقط تین فُٹ سے کچھہ اُوپر تهي اِنکا رنگ اُودا خاکستري آمیز هی سینہ و پیٹھہ کچھہ سفید هیں اور هاتھہ پانوں اور دُم کي نوک سیاہ هیں مادہ کي یہہ عادت هی کہ اُنتالیس دن تک حمل رکھتي هی اور بعد جنّنے کے بچّے کو آٹھہ مهینے تلک تهیلي میں رکھتي هی تهیلي کے بهیتر چُوچیاں پردے میں هیں اور وہ آنهیں سے لگا رهتا هی واہ واہ خالق بے پایاں نے کیسي تدبیر کي کہ ما جس وقت چاہے دودهہ روک سکے کہ بچّے کے مُنہہ میں نہ جائے اور بچّہ بهي روک سکے جو دودهہ گلے میں آیا هو اِس تدبیر سے باوجودیکہ بچّے کا مُنہہ چهاتي سے همیشہ لگا هی تو بهي دم کے رُک جانے کا کچھہ خطرہ نهیں مگر جب بچّہ سات آٹھہ مهینے کا هو گیا تو اپنا سر تهیلي میں سے نکالکے ما کے همراہ گهاس چرتا اور کبهو تهیلي سے نکل جاتا مگر خطرے کے وقت دوڑکے پهر اُسي تهیلي میں پناہ لیتا هی *

یہہ جانور فقط نیوہالنڈ اور آس پاس کے ٹاپوؤں میں پایا جاتا ھی
کپتان کوک صاحب نے سنہ ۱۷۷۰ عیسوي میں اِسے پایا تب سے
وھاں کے صاحب لوگ اِسکا بہت شکار کرتے اور کہتے ھیں کہ سات یا
آٹھہ کوس برابر دوڑ سکتا ھی اور کبھو ایسا بھي ھوتا کہ سب سے
تیز قدم گتے اُس تلک نہیں پہنچ سکتے ایک کا ذکر ھی کہ ایک
میدان میں چونک اُٹھا اور گتے شست باندھہکر اُس کا پیچھا کرنے
لگے تو وہ بھاگا اور اُسنے اِتفاقاً وہ راہ لي جو سمندر تک جاتي تھي
جب سات کوس زمین طی کي آخرکار پاني میں کودنا پڑا معلوم ھوتا
ھی کہ یہہ جانور پاني میں خوب پیرتا اور اُس کي ایك عادت یہہ
ھی کہ جب گتے اُسکے نزدیک آتے کاٹنے کے عوض میں اُنہیں اپنے
ھاتھہ سے پکڑکے پاني کے نیچے دبائے رھتا جبتک وہ نہ مر جاتا لیکن
اُس روز ھوا مخالف تھي اور پاني کا فاصلہ ایک کوس سے کم نہ تھا
اِس حالت میں جانور کو کنارے پر پھرنا پڑا اور وھاں گتوں نے فوراً
اُسے مار ڈالا معلوم ھوتا ھی کہ یہہ جانور لڑتے وقت پچھلے پانوں سے
مارتا ھی اور کبھي کبھي ایسا ھوا کہ فقط ایك ضرب سے گتے کي
پسلي بالکل ٹوٹ گئي اور دل نکل پڑا شکاري اِس کا گوشت کھاتے
اور کہتے ھیں کہ ھرن کے گوشت کي طرح مزہدار ھی *
آج کل اھل ء جہاز اِس جانور کو اِنگلستان میں لے گئے اور بالفعل
بادشاھي اور امیر اُمرا کے رمنوں میں کثرت سے پالا جاتا ھی *

اُپاسم نامے کا احوال *

یہہ جانور خاص امریکہ میں رھتا ھی اور اکثر رات کو نکلتا وہ
کیڑے مکوڑے اور چھوٹے جانوروں اور انڈوں کو کھاتا ھی اور درختوں
پر چڑھہکر بڑي تیزي سے چڑیوں کو جا پکڑتا ھی *

اُسکی زبان گُھرگُھری هی اور اُسکی دُم اکثر بال سے خالی اور ایسی هی که اگر چاهے تو اُسے کسی ڈالی میں لپیٹ کر لٹک رهے اُسکے پچھلے پانوں کے انگوٹھے لنبے بے ناخن اُنگلیوں سے مقابل فاصلے پر هیں منهه چوڑا اور کان لمبے هیں حیوانات ء شیردار کے اور سب قسم کی نسبت زیادہ دانت رکھتا هی وے شمار میں پچاس هیں جن میں اُپر کے دس اور نیچے کے آٹهه اگلے دانت اور دونوں طرف اُوپر اور نیچے کی سات سات ڈاڑهیں جن میں چار پیچھےوالی کرمخوار جانوروں کی سی هیں کچلے دانت دستور کے موافق چار هیں *

تصویرء آپاسم *

اِس قسم کے جانور کی اکثر مادہ پوری اور گهری تهیلی رکھتی هیں مگر بعضی جو امریکه کی گرم تر اطراف میں رهتی هیں اُنکی تهیلی گهری نهیں هوتی پر صرف ایک نشان رهتا هی اور اُسکے بچّے اُس کی پیٹهه پر چڑھے هوئے اور اپنی دُم کو اُسکی دُم میں حفاظت کے لیئے لپیٹے رهتے هیں جیسا که تصویرء هذا میں دکھائی دیتا هی *

یہہ آپاسم تو جنوبی امریکہ کے مُلک ء کاین میں رھتا ھی مگر
وہ رنگ اور صورت میں ورجنیہ‌والے آپاسم سے بہت مشابہت رکھتا
ھی اب ھم ورجنیہ‌والے کو ھر قسم کے آپاسم کا نمونہ ٹھہراکر اُسی کا
احوال لکھتے ھیں یہہ جانور امریکہ کی گرم اور معتدل اطراف
میں رھتا اور صوبہ‌جات ء متحدہ میں کثرت سے مِلتا ھی اور وہ
گانوں کے نزدیک باغوں اور جھاڑیوں میں رھتا ھی چھوٹی چڑیوں اور
انڈوں کا شکار کرتا لیکن یورپ کے بن بلاؤ کے موافق وہ رات کو سونگھتا
پھرتا اور مرغی‌خانوں میں گُھس جاتا اور اُن کو ھلاک کرکے
کشتکاروں کو بڑا نقصان پہنچاتا ھی اُس کا قد بلّی کے برابر اور رنگ
سفید میلا زردی آمیز ھی اُسکی دُم لمبی اور بڑی مضبوطی سے چیز
کو پکڑنے کے لائق ھی اکثر سفید چھلکوں سے ڈھنپی اور اُس کے اِرد
گرد تھوڑے بال بھی ھوتے ھیں سر لمبا ھی اور اُس کی ناک
ٹُھتھنی پر ختم ھوتی ھی اور آنکھیں چھوٹی بہت اُبھری ھوئی باھری
پلک نہیں اور پُتلی کم چوڑی ھیں اُس کی اُنگلیاں ایک ایک پانو
میں پانچ پانچ ھیں اُسکے پانچوں حواسوں میں شامّہ سب سے تیز اور
وہ چھونے میں بھی ھوشیار ھی *

آپاسم کم عقل ھی اور اگرچہ اُس کا مُنہہ چوڑا اور دانت تیز
ھیں تو بھی وہ دشمنوں سے اپنے تئیں بچانے میں کم دلیری کرتا
ھی جب کوئی حملہ‌آور ھوتا تب وہ نہایت بدبُو نکالتا اور ظاھرا اپنے
مخالف کے دق کرنے میں یہہ اُس کا ایک طور ھی تو بھی صرف
عقاب اور شاہ باز اور درندے جانور اُس کو پکڑکے کھا جاتے ھیں
بلکہ اِنسان بھی گوشت اور چربی کے واسطے اُس کا شکار کرتے ھیں
چونکہ وہ حیوان رات ھی کے وقت پھرتا ھی پس لوگ اکثر چاندنی

میں اُس کا شکار کرتے ھیں امریکه کا ڈاکٹر گڈمین صاحب جو نظامِ
حیوانات سے ماہر ھی یوں لکھتا که جونہیں آپاسم اپنے دشمنوں کو
آتے دیکھتا تونہیں وہ پیڑ کی کسی ڈالی میں لپٹ رھتا یا دو
شاخوں کے جوڑ پر مضبوطی سے بیٹھکر آپ کو خوب چھپاتا ھی
تو بھی کتے بھونککر اُس کا وھاں موجود ھونا ثابت کرتے اور
شکاری پیڑ پر چڑھکر اُس ڈالی کو جس پر وہ جانور بیٹھتا بڑے
زور سے ہلاتا ھی کہ وہ خوف کے مارے ڈالی کو چھوڑ دے چنانچه
آپاسم اُس ڈالی کو چھوڑ دوسری میں جا چپٹتا مگر شکاری فوراً
اُسکا پیچھا کرکے دوسری ڈالی کو بھی ہلاتا آخرکار وہ خوف‌زدہ حیوان
زمین پر جہاں کتے اور شکاری لوگ ھلاکت کے لیئے کھڑے رھتے ھیں
لاچار ھوکر گر پڑتا ھی بعض اوقات شکاری لوگ اپنے ساتھه کتے نہیں
لے جاتے اُس حالت میں جب آپاسم زمین پر گرتا تب فوراً نہیں
بھاگتا بلکه آھسته اور چُپ چاپ تھوڑی دور جاتا اور اپنے تئیں
سمیٹ اور چھوٹا کرکے مُردے کی مانند خاموش پڑا رھتا ھی اگر
اُس پیڑ کے پاس بہت گھاس یا جھاڑی ھو تو وہ اُس سہج
تدبیر سے ضرور بچ جاتا ھی کیونکه چاندنی میں خواہ درخت کے
سایه میں اُس کا پہچاننا مُشکل ھی اور جب خیال کرتا که اب
کوئی دشمن نہیں ھی تو نہایت خاموشی سے نکل چلتا لیکن اگر
کسی کا شور و غُل سنتا تو فوراً مُردہ سا بن جاتا بلکه جس وقت
گرفتار ھوکے ٹٹولا جاتا اُس وقت بھی ویسا ھی رھتا ھی صوبه‌جاتِ
متحدہ میں یہه دستور ھی که جب کوئی شخص دغابازی کرتا تو
جانورِ مذکور کے اُس حیلے کے لحاظ سے کہتے که یہه شخص آپاسم کا
کھیل کھیلتا ھی *

زراعت کي چوهي کا بيان *

يهه چهوٿا جانور پانچويں درجه يعنے کترنيوالوں کي گروه ميں شامل هي وه فقط انگلستان ميں پايا جاتا هي پر وهاں بهي نا معلوم تها جب تلک که ويت صاحب نے اُس کو دريافت نه کيا تها اور اُس کا پورا احوال اپني دلکش مشهور کتاب ميں مندرج نه کيا تها يهه جانور ايسا چهوٿا هي که اور چوهيوں کي به نسبت آدها معلوم هوتا هي اُسکا رنگ گلهري سے کچهه هلکا هي اور اُس کي آنکهيں سياه هيں چلنے ميں وه تيزرو هي يهه چوهي موسم سرما ميں زمين کے نيچے اپنے ليئے بل بناتي اور جب سردي کم هو جاتي تو اپنے بل کو چهوڑکے گيهوں کے خوشه ميں مثل چڑيا کے گهونسلا بناتي هي اور اُس ميں اپنے بچّوں کو پالتي جنهوں نے اِس چوهي کا گهونسلا ديکها هي وے کهتے هيں که اُسکي بناوٿ بهت خوب هي اور گيهوں کے خوشوں کے سبب بهت مضبوط گهونسلے کي صورت گيند کي سي هي اور اُسکا

دروازہ ايسي هوشياري سے بناتي کہ اُسکا پتہ بڑي مُشکل سے مِلتا هی چنانچہ صاحب ء موصوف نے اِسکا ايسا ذکر کيا کہ اِمسال ميں نے اِس چهوٹے جانور کا گهونسلا پايا وہ ايسا گول تها کہ ميں نے اُسے ميز پر گيند کي طرح دوڑايا اور ايسا ٹهوس کہ گردش کي چوٹ اُسپر کارگر نہ هوئي اُس کے بهيتر آٹهہ چهوٹے بےبال اندهے بچّے تهے ليکن دروازہ کسي طرف سے معلوم نہيں هوتا تها کہتے هيں کہ جب چوهي اپنے گهونسلے کو چهوڑتي تو خود وہ اپنے دروازے کو بُنکے بند کر ديتي هی *

پادري رِبنگلي صاحب نے اِس چهوٹے جانور کا يوں بيان کيا هی کہ يہہ زراعت کي چوهي کہلاتي هی اِس ليئے کہ زراعت کے وقت گيہوں کے خوشوں کے درميان دکهائي ديتي اور اُس کا دانہ کهاکر گذران کرتي هی اکثروں کا گمان تها کہ سوا‌ے غلہ کے دوسري غذا اُسکو پسند نہيں آتي پر ميں نے دريافت کيا کہ وہ مکهي وغيرہ کيڑوں کو رغبت سے کهاتي هی چنانچہ ايک چوهي ميرے پاس بهيجي گئي جو پکڑتے وقت حاملہ تهي اور اُس کے بعد آٹهہ بچّے ديئے راہ ميں سواري کي گاڑي سے خوفناک هوکے اُس نے اپنے بچّوں کو مار ڈالا جيسے کہ خرگوشوں کا بهي ايسي حالت ميں يہي دستور هی چوهي کو ميں نے ايک پنجرے ميں رکها ايک رات ايسا اِتفاق هوا کہ ميں دفترخانہ ميں بيٹها تها اور چوهي پنجرے ميں کهيل رهي تهي ايکايک ايک گُوہ‌مکهي پنجرے کي طرف اُڑکے بهنبهنانے لگي اُسے ديکهہ‌کے چوهي اُسکي طرف لپکي اور اگر تار کا فاصلہ نہ هوتا تو ضرور اُس کو پکڑ ليتي اُس وقت ميں نے مکهي کو پکڑا اور اُنگليوں سے تهامکے تار کے پاس لے گيا وہ

خ

پھر بھنبھنانے لگي اور باوجوديکه چوھي اکثر خوفزدہ اور وھشي تھي تو بھي بھنبھناھٹ کي آواز سنکر فوراً لپک کر اُسے کھا گئي اُس کے بعد میں اکثر غذا اُس کو مکھي یا پتنگا دیتا اور وہ اُسے غله سے زیادہ پسند کرتي *

صاحبِ موصوف نے یہہ بھي دریافت کیا که اِس جانور کي دُم میں امریکاني بندروں کي طرح تھانبھنے اور پکڑنے کي طاقت ھی اسیري میں بھي یہہ جانور بہت خوشوقت رھتا ھی اکثر اوقات اگلے پانوں کو اُٹھاکے سیدھا بیٹھتا اور دانه یا مکھي اپنے پانو سے تھانبھکے کھاتا اور پاني کو چبھڑ چبھڑ پیتا اور جب که نیند کا محتاج ھوتا اپنے اعضا کو کھینچکے گیند کي صورت ھوکر سوتا ھی *

جربُوا کا احوال *

جربُوا کُترنیوالے حیوانوں کي ایک جنس ھی اور اُن میں کئي اقسام مُشتمل ھیں جنمیں دو ایک قسم بربر اور مصر اور سُریا اور عرب کے ممالک میں پائي جاتیں اور باقي اقسام روس اور تاتار اور چین اور ھندوستان کے ممالک میں کثرت سے ملتي ھیں *

اُن جانوروں کي صورت کانگرو سے جس کي تصویر اور سب احوال پیشتر مذکور ھوا مشابہت رکھتي ھی کیونکه اُسي طرح اِنکے اگلے پانوں بہت چھوٹے اور پچھلے بہت لمبے ھیں اور جب بیٹھتے وے پچھلے پانوں اور دُم سے اپني تئیں سنبھالے رھتے ھیں اور اگلے پانو سے اپني غذا تھانبھتے جیسا که گلہري کرتي ھی اور جب که چلتے پچھلے پانوں کي اُنگلیوں سے اپنے تئیں اُونچا کرکے کودتے اور اُنھیں پانوں اور دُم سے اُترتے وقت اپني تئیں سیدھا رکھتے ھیں *

یہہ جانور مقدار میں بڑے چوھے کے برابر ھی اُسکا رنگ ھلکا زرد سیاھی مایل اور پیٹ کا بہت ھلکا ھی اُسکا بال بہت نرم اور چکنا کان بڑے اور گشادہ آنکھیں اُبھری ھوئی اور گول جبڑے چھوٹے اور کھوپڑی خرگوش کی سی لیکن زیادہ چپٹی ھی اُسکے دانت چوھوں سے ملتے ھیں اُسکی دُم بہت لمبی ھی اور اُسکے نیچے مضبوط بال ھیں اور سرے پر ایک کالا طرّہ ھی اُسکے گلمچھ بہت لمبے ھیں لہذا اِس صورت اور عادت کے جانور کو علما نے دوپایہ نام رکھا ھی کیونکہ بھاگتے وقت اپنے پانوں کو یہاں تک سینہ پر دباتے کہ معلوم نہیں ھوتے
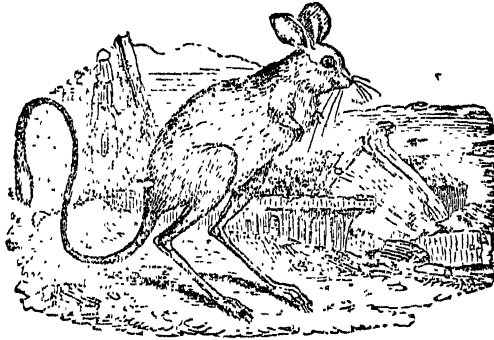
اور ظاھرا دو ھی پانوں سے چلتے ھیں یہہ ایسا تیزرو ھی کہ کُتے بڑی مُشکل سے پکڑ سکتے ھیں *

یہہ جانور گروہ کی گروہ رھتے ھیں ریگستان میں جہاں چھوٹے چھوٹے ٹیلے ھوتے اُن کو بہت پسند آتے ھیں اپنے بِل کئی گز لمبے بناتے ھیں طرح طرح کی گٹھیلی جڑ کھاتے ھیں اور اپنے بِل میں جمع کرتے گمان ھی کہ کچھہ عرصہ تک بیہوشی کی نیند میں پڑے رھتے ھیں لیکن کسی نے یہہ دریافت نہیں کیا کہ کتنے دن یا مہینے تک یہہ جانور بہت خوفناک ھی اور ذرہ غوغا سننے سے اپنے بِل میں پناہ لیتا ھی اھل مصر اور اھل عرب اُن

کا گوشت کھاتے هیں باوجودیکه احبار کي کتاب میں اِس کا کھانا
نا جایز ٹھہرا معلوم هوتا هی که اِس کا گوشت کم ذایقهدار هی *

جو قسم هندوستان میں پائي جاتي هیں جن کا احوال جنرل
هاردوک صاحب نے پہلے پہل ولایت کو لکھه بھیجا سو قسم ء مسطور سے
متفرق معلوم هوتي هیں اگلے پانوں اور پچھلے پانوں کے درمیان اِس قدر
فرق نہیں جیسے اُس میں هی هندوستان والي قسم چوهے سے زیاده
مشابهت رکھتي هی صاحب ء موصوف نے اِن جانوروں کا اِس طرح
بیان کیا هی که یهه حیوانات کھیتوں کے نزدیک پائے جاتے هیں گیہوں
اور جو کے خوشوں کو کاٹ ڈالتے هیں سب طرح کا غله اُنکو پسند آتا
لیکن جب اُس کي کمي هوتي تب نباتات کي گرهدار جڑ کو کھود
کھود کے نکالتے اور کھاتے هیں دن کو اکثر بِل سے نہیں نکلتے لیکن جب
شام هوتي تب ظاهر هوتے هیں جب دوڑتے هیں چار پانچ گز تک
کود کے دوڑتے هیں صاحب ء موصوف فرماتے هیں که بعض هندو هیں
جو کنجڑ کہلاتے هیں وے اِن جانوروں کا شکار کرتے اور خاص کرکے
اُن کے بِل کو کھودتے هیں که غله کا کھلیان لُوٹ لے جاویں اور بیس
گز جگہه میں آدهه من غله سے زیاده حاصل هوتا هی یهه لوگ اِن کا
گوشت بھي کھاتے هیں اور اُس کو شیرین اور مفید سمجھتے جب
سے بیان ء بالا مرقوم هوا اِس قسم کے دو جانور مجھکو حاصل هوئے
اِن اطراف کے لوگ اِن کو هرنا نام رکھتے هیں اور اُن کي ایسي
عادتوں کا بیان کرتے جیسي که اُوپر مذکور هوئي هی *

فرنگستاني چھچھوندر کا احوال *

اِس قسم کا چھچھوندر صرف فرنگستان کي پچھم اطراف میں رهتا
هی اور بیشتر مقاموں میں کثرت سے پایا جاتا اکثر حیوانات ء شیرخوار

زمین کي سطح پر رهکر هوا اور نور کے درمیان خوشي اُٹھاتے هیں مگر
یهه چهوٹا کانکن تاریکي اور قید میں اپني عمر کاٹتا اور زندگي کي تمام
لذت کو وهیں پاتا هی وه زمین کے نیچے سُرنگوں میں جنهیں عجیب
دستکاري اور محنت سے کهود نکالتا بود و باش کرکے خوشوقت
رهتا هی اِس طرح کي گذران کے واسطے خالق ء عظیم نے اِس جانور
کے بدن کو خاص ڈول پر بنایا هی اور اُسکي ساري ترکیب ایک عمده
وسیله هی جس سے انجام ء مقصود حاصل هو یهه چهچهوندر اصلي ذات
سے کانکن هی اِس کے اگلے پیر جو چوڑے اور پٹهیدار هیں هاتهوں
کے مانند ترچهائي کے ساتهه ایسے بنے که پانوں کا بهیتري کنارہ زیادہ
نیچےوار هوتا هی جسکے باعث وے پهرسوں کے موافق مٹي کهودکے پیچهے
پهینکتے هیں اُنگلیاں ذري سي جُدي اور شمار میں پانچ هیں جنمیں
مضبوط چپٹے ناخن لگے بازو کم لمبے هیں اور اُن کے کندهوں کے پٹهے
بهت زورآور هیں پچهلے پیر چهوٹے هیں بدن گول پونگا کا سا اور کڑا هی
تهتهني لمبي اور نوکدار هی بال گهنے اور مخمل کي مانند نرم هیں
سُننے کي طاقت بهت تیز هی لیکن کانوں کا کوئي باهري خانه نهیں
اُسکے سوراخ چهوٹے اور بالوں سے چهپے هیں اُسپر کیواڑ هی جو پلک کے
موافق ٹهیک وقت پر گهلتا اور بند بهي هوتا هی که مٹي یا بالو کے
ذرّے بهیتر نه آنے پاویں آنکهه نهایت چهوٹي اور حفاظت کے واسطے
بالوں سے ڈهپي هیں لیکن جب کبهي دنیا کے نور میں آتا تو آنکهه
اُبهرکے گهلتي مگر دیکهنے کي طاقت بهت کم هی اور حقیقت میں
چهچهوندر کو بینائي کي تیزي نهیں چاهیئے اِسي باعث اُس کي
بینائي کا عضو بهت کامل نهیں بنا چهچهوندر خصوصاً سونگهنے کي
تیزي سے خوراک کو پاتا هی وه زمین کے نیچے اور تاریکي میں کهاتا

اور چونکه اُس کي روزي سونگھنے کي طاقت پر موقوف هی پس اِس کا عضو عجيب کمال سے بنا هی *

هم نے اِس جانور کي ٹھٹھري کي صحيح تصوير کو زنده جانور کي شبيهه سے زياده فائده‌مند جانکر کھنچوايا هی اُس کي انوکھي صورت هی جو همارے قول کو يعنے که اُس کي شکل اور ترکيب اور حواس کے اعضا اُس کي اوقات گذاري کے ٹھيک موافق هيں ثبوت بخشتي هی *
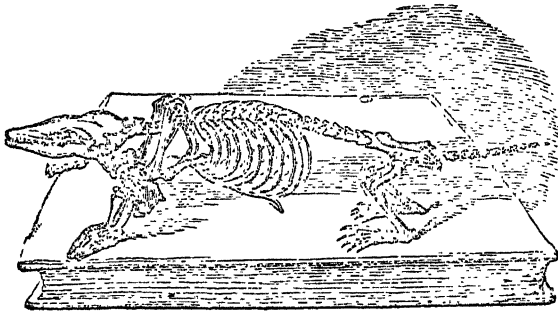
جانا چاهيئے که هر جانور کي ٹھٹھري اُسکي ترکيب کي بُنياد هی اور اُس کي عادتيں ظاهر کرتي هی خصوصاً جانور مذکور ميں يهه بات تصديق کو پهنچتي هی پس اگر هم چھچھوندر کي ٹھٹھري پر نگاه کريں تو دريافت کرينگے که اُس کے آگے کا حصّه زياده بھاري هی اور اُس کا گولا اور پچھلے پير بهت چھوٹے اور هلکے هيں في الحقيقت پٹھوں کا اکثر سامان اور اُن کے متعلق هڈّياں آگيےوار سجائي گئيں تاکه زياده‌تر قوت اور زور پيشين حصّے ميں هو چھاتي جس کے گرد هڈّي اور پٹّھے لگے بڑي اور گشاده هی اور اندر زندگي کے اعضا يعنے دل اور پھيپھڑے هيں جن کے زياده مقدار سے معلوم هوتا که اُس کے پٹّھوں کا بڑا زور هی چھاتي کي هڈي کے سامهنے سے ايک دوسري هڈي اُبھر آتي جس ميں چڑيئے کي چھاتي کے موافق چھاتي کے بڑے پٹّھے

لگ جاریں اُس کي هنسلیاں موٹي اور کم لمبي هیں اور بازو کي
هڈّي گوشیدار هی جسکي لمبائي اور چوڑائي برابر هی اور دونوں
طرف کندھوں کي هڈّي لمبي اور کم چوڑي هی الغرض چھاتي کي
اِس ترکیب کے باعث کندھے بہت سامھنے هوتے هیں اِس کا
خاص مقصد یہہ هی که اِن پٹھوں کا جو اِس جانور کي ذاتي
هي خواهش اور اوقات گذاري کے مطابق همیشه زور سے جنبش
کھاتے زیاده مقدار هو بازو اور پسلیوں کے درمیان کا فاصله سینه کے
بڑے پٹھوں سے بھرا هی اور چونکه کم لمبے بازو کے بیچ جس کے
نیچیوالے سرے میں پٹھے لگے هیں اور پسلیوں اور چھاتي کے بیچ جہاں
وے شروع هوتے بہت سا فاصله هی پس نه صرف پٹھوں کا مقدار
زیاده هی بلکه اُنکي جنبش دوسرے شیرخوار جانوروں کي حرکت
سے فرق رهتي هی اُن کے ریشوں کي ترکیب ایسي هی که بازوؤں کو
چھاتي کے نزدیک بیندڈا نه کریں مگر نیچے اور کچھه باهروار کھینچیں
اور کھودتے وقت یہي حرکت کام آتي هی پٹھے کا مقدار مضبوطي
بخشتا اور لمبائي کے سبب سے حرکت کي جلدي هوتي هی سو
اُن پٹھوں کے واسطے جو بازو کو اُٹھاتے مضبوطي نہیں بلکه شتابي
زیاده درکار هی تاکه ایک ایک جنبش کے درمیان کچھه وقت
ضایع نه هو پس اِسي مقصد سے هنسلیاں لمبي هیں تاکه بازو کے
اُٹھانیوالے پٹھے ٹھیک شکل پر هوں کلائي کي هڈّیاں بہت مضبوط
هیں اور گھٹني کا سرا بڑا اور چوڑا هی بڑے پٹھوں کے لگانے کے واسطے
جو سینهوالے پٹھوں کے ساتھه جنبش کھاتے پنجے بڑے چوڑے اور موٹے
هیں که اُن کي هڈّیاں بڑي مضبوطي سے باهم پیوسته هیں چنگل
نہایت بڑے هیں اِنہیں عضوؤں سے وه مٹي کو پھینکتا هی لیکن وه سر
کو بھي کھودنے اور سوراخ کرنے کے کام میں لاتا هی یہه چپٹا اور لمبا

ش
هي اور ناک کي کُرّي هڈّي کے مانند سخت هي علاوہ اِسکے گردن کي نس بھي جو ریڑھہ کے اُوپر چلي جاتي اور دوسرے جانوروں میں لچکیلي هوتي هي سو اِس جانور میں هڈّي هي تاکہ سر اُٹھانے اور ٹھتھني سے ڈھکیلنے کي زیادہ طاقت هو اور گردن لچک نہ کھائے جس جس سوراخ میں سے پیشین حصّے گذریں اُس میں پچھلے حصّوں کا داخل هونا کچھہ مُشکل نہیں گویا بہت چھوٹا هي اور صرف موقع کے باعث اِس نام کے لائق هي کیونکہ جو اعضا اکثر اُس کے اندر پائے جاتے اِس جانور میں آگےوار لگے هیں پچھلے پیروں کي هڈّیاں چھوٹي اور پتلي هیں اور پانو اگرچہ چنگلدار هیں مگر پھرساوالے پنجوں کے مقابلے میں کمزور هیں پس یہہ پچھلے پیر کم چوڑي سُرنگوں سے گذرنے میں کچھہ رُکاؤ کے سبب نہیں هوتے تو بھي آپ آگے بڑھنے کي طاقت رکھتے هیں ❋

حاصل ء کلام اگر کوئي هم سے یہہ چاهتا کہ ساري مخلوقات کي بابت خدا کي دانائي اور پروردگاري ثابت کریں تو هم کھیتوں میں جاتے اور اِس چھوٹے جانور کي عادتوں اور دستوروں کو دکھاکر اُسکي تمام ترکیب کي درستي اور خوبي بتلاتے جب کبھي چھچھوندر آپ سے اپني زیر ء زمین کي پناہ‌گاہ سے نکل آتا تو یہہ صرف اِسواسطے ایسا کرتا تاکہ ایک بہتر زمین کو پاوے جس میں اپنے دالان کي چکّروالي سُرنگیں بناوے وہ سیر حاصل مزروع کھیتوں کو جہاں کیڑے مکوڑے بہتایت سے ملتے اپنے ٹھکانے کے واسطے پسند کرتا هي وهاں جاڑے کے موسم کے شروع میں اپنے کھانوں کي نالیاں ایسي گھري کھودتا هي کہ جاڑا اُن تک نہیں پہنچتا اگرچہ اُس موسم میں وہ دوسرے وقت کي بنسبت کم محنتي هي پر بعض جانوروں کي مانند سُست نہیں هوتا صبح و شام پھرچھہ کے وقت محنت کرتا هي اور

جب گرمي کا موسم نزديک پهنچتا اور زمين بارش سے نرم هوتي اور
پهلے پهول کهلنے لگتے تو اِس جانور ء کانکن کے تازہ بنائے هوئے ٹيلے
هرے ميدان کے اوپر بهتايت سے دکهائي ديتے هيں يہاں تک کہ
چهوٹے کوهستان کا نقشہ معلوم هوتا هے *

چهچهوندر کي سُرنگيں جا بجا آپس ميں مِل جاتيں مگر اُس کا
خاص گهر جہاں مادہ اپنے بيچارے بچّوں کو پالتي ايک کوٹهري ميں
هوتا هے جس کو چاروں طرف کي سُرنگوں کے بيچ و بيچ بڑي
هوشياري سے بناتا اور اُسے پتّوں اور گهاس وغيرہ سے ملايم کرتا هے نر
اور مادہ آپس کي محبت اور مددگاري کے پسنديدہ نمونے هيں *

اِس جانور کي خوراک کيڑے مکوڑے هيں اور جب مُيسر آتا
تو چهوٹي چڑياں اور جانور اور سواے اِن کے جڑوں کو بهي کهاتا
هے وہ بهوکه کو دير تک نهيں سهہ سکتا چنانچہ جب چهہ سات
گهنٹے تک کهانے کو نهيں پاتا تو بهت کم زور هو جاتا هے اور کهتے
هيں کہ بارہ گهنٹے کا روزہ اُس کو موت تک پهنچاتا هے کسان لوگوں
کو شبهہ هے کہ آيا چهچهوندر زيادہ نقصان يا فائدہ کرتا مگر يقين هے
کہ وہ حيوانات کے درميان جن کا وہ ايک حصّہ هے اپنا معين کام
انجام ديکر بهتيرے فائدوں کا سبب هوتا هوگا *

همارے لڑکپن کے ایام میں جب هم نے بار بار چهچهوندر کو پهندے میں جکڑا اور هوا میں لٹکائے هوئے دیکها تو هم کو بڑا افسوس هوا که ایسا خوبصورت جانور جو زمین کے نیچے اپنا کام چُپ چاپ کرتا تها ایک بارگي گرفتار هوا اور هلاکت کے خطرے میں پڑا *

ساهي کا بیان *
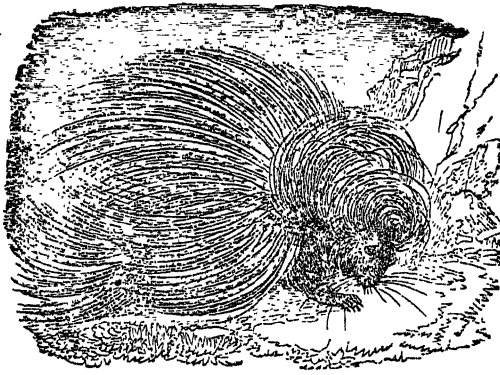
یهه جانور اکثر گرم اقلیم میں پایا جاتا هی فرنگستان کے جنوبي ممالک مثلاً اِٹلي اِسپین اور سِسلي کے جزیروں میں ملتے هیں افریکه کي اُتر اطراف میں اور ایشیه کے جنوبي تاتار بحر و خضر کے ساحل ایران اور هندوستان میں بهت پائے جاتے هیں چنانچه میں نے ریوه کے کوهستان میں اِس کے کانٹے بهت پائے اور نیپال میں هاگسن صاحب نے درمیاني اور نشیبي اطراف میں بهت دیکها جب بڑا هوتا تو دو فٹ لمبا هوتا هی اُس کا سر کوتاه اور گند هی اِس کے نتهنے بڑے اور گشاده کان اور آنکهه چهوٹي اُس کي جیبهه خاردار مثل بلّي کے اور اُوپر نیچے کے جبڑوں میں چار چار داڑهیں

هيں کترنيوالے دانت دو اوپر دو نيچے بہت بڑے اور تيز هيں که
لکڑي کے ٹھوس تختہ کو کاٹ سکتے هيں اُس کا رنگ بُهورا کالا سفيدي
افشاں جو بال سر اور پانوں پر هوتے چھوٹے اور کالے اور جو گردن
اور پيٹ پر سو لمبے اور بُهورے رنگ کے اُس کي پيٹهہ پر بال کے
عوض کانٹے هوتے هيں جو فُٹ بهر يا اُس سے کچهہ زياده لمبے هوتے
ايک ايک کانٹے کي نوک هڈّي کي مانند ٹهوس اور بہت تيز هي
يہہ کانٹے دو طرح کے هيں ايک طرح کے پتلے اور لمبے اور دوسري
طرح کے کوتاه اور موٹے دُم پر کهوکهلے کانٹے پائے جاتے هيں گويا که
پيٹهہ کے کانٹے هيں بيچ ميں جو کاٹے گئے هوں ساهي دن کو سوتي اور
رات کو جاگتي هي اِس کي غذا پهل اور نرم پتّي اور ترکاري هوتي
هيں اکثر اوقات اُس کے کانٹے سيدهے رهتے هيں اُن کي نوک دُم کي
طرح پهري هوئي مگر جس وقت غصه ميں آتي هي اپنے سب کانٹوں
کو کهڑا کر ليتي هي متقدمين نے اِس کا اِس طرح ذکر کيا که يہہ
جانور اپنے کانٹوں کو تير کي مانند دور تلک مخالف پر چلا سکتا
هي ليکن تحقيق سے يہہ بات بہت بےبُنياد معلوم هوئي البته دُم
کا کانٹا جو کهوکهلا هي لڑنے کے وقت بجا سکتا هي اور باقي کانٹوں
کو کهڑا کرکے مخالف کو اُن سے دهکّا ديتا جو زخم اُس سے هوتا مُشکل
سے چنگا هوتا هي ايک صاحب کا ذکر هي جس کے بُوٹ کے وار
پار ساهي کا کانٹا گڑ گيا اور اُسکي پنڈلي ميں لگا تها اور بہت درد اور
سُوجن هوئي اور بہت دن تک اچها نه هوا تها حقيقت ميں هر ايک
کانٹے کے سِرے دندانه‌دار هيں ليکن ايسے باريک که بہت مُشکل سے
معلوم هوتے هيں *

ایک جانور بیور نامے کا بیان *

حیوانات ء شیردار کي پانچویں گروہ میں جو کترنیوالي کہلاتي هی چند اور جانوروں کے سوا بیور بهي جس کا اب بیان هوگا داخل هی *

جب اِس عجیب جانور کي جسمي ترکیب اور عادتوں پر لحاظ کرتے هیں تب اُس کا بهت ایسا احوال کهلتا که جس سے دل پر تعجب گزرتا هی اور جب اُسکا بهي خیال کرتے که اُس کي جسمي ترکیب اوقات گذاري کے مقرر طور کے عین موافق هی تب خالق ء عظیم کو بے اِختیار سجده کرکے به دل و جان مُقر هوتے هیں که اُسکے سارے بندوبست میں حسن ء ترتیب اور دانشمندي اور مهرباني دکهائي دیتي هیں *

بیور کترنیوالے جانوروں کا سب سے بهتر عضو منهه هی اُس کے کتنیالے دانت بهت بڑے اور مضبوط هیں اُسکي ڈاڑهیں دونوں طرف نیچے اُوپر چار چار هیں جن کے اُوپري سرے چپٹے اور سخت اور جلادار هیں هر ایک پانو کي اُنگلیاں پانچ پانچ اور پچهلوں کي وصلدار هیں اور دوسري اُنگلي کا دُهرا ناخن هی اُس کي دُم بڑي اور بیضاوي نیچے اُوپر چپٹي اور چهلکوں سے ڈهنپي هی یهه پاني میں آگے بڑهنے کا ایک کارگر وسیله اور ایک طرح کا ڈانڈ هی جس سے وه جانور

جب لکڑي کا گٹھا پاني میں چلاتا تو تیز دھار کا سامھنا کرتا بلکه پاني میں تیرتے وقت اُس کي دُم بڑے کام آتي کیونکه اُس کو داھنے بائیں نهیں مگر نیچے اُوپر ھلاکر نهایت جلدي سے غوطه مارتا اور نیچے سے پاني کے اُوپر آتا هی بعضوں نے کہا هی که وہ اپني دُم کو کرني کے کام میں لاکر اپني ماند میں اُس سے کھگل لگاتا اور لپیٹتا هی مگر یهه بات ٹھیک نهیں جب جانور ء مذکور خشکي میں چلتا تب اپنے پچھلے پیروں کا سموچا تلوا اور اگلے پیروں کي صرف اُنگلیاں زمین پر دھرتا اپني دُم کو زمین سے تھوڑا اُٹھائے رکھتا هی اُس کي چال ڈگمگي اور بدنما هی في الحقیقت اُس کا ڈول پاني هي میں چلنے کے لایق هی کیونکه اُس کے اعضا چھوٹے اور موٹے اور نهایت پٹھیدار هیں اُس کي آنکھیں چھوٹي هیں اور دن کي جھلک کي نسبت سر ء شام کا تھوڑا نور زیادہ بھاتا اُسکے کان اور ناک کے باھري سرے ایسے هیں که جب وہ پاني میں غوطه مارتا آپ سے آپ بند ھو جاتے هیں جانور ء مذکور نه صرف اپنے پوستین کے واسطے جو بہت قیمتي هی اور اُس کي بڑي تجارت ھوتي هی بلکه ایک کاستور نامے دوائي کي چیز کے سبب جو اُس کي چند گانٹھوں میں پیدا ھوتي بہت مشهور هی لیکن اِس جانور کي خاص ناموري اُس کي عجیب عادتوں کے سبب اور اُس کي هنرمندي اور ثابت قدمي اور محنت کشي کے باعث ھوتي جو وہ اپنے مکان کے بنانے میں دکھاتا هی ٭

اگرچه اِس امر میں بیور کي عقل سب اور جانوروں سے سبقت لے جاتي لیکن اُس کي عقل یهیں شروع اور ختم بھي ھوتي هی وہ البته اپنے ساتھیوں کي شراکت میں عجیب تعمیریں کرتا هی لیکن اور باتوں میں بہت سمجھه نهیں دکھلاتا هی بلکه اُس قدر شعور جو

کتے اور هاتھي وغیرہ چار پایوں میں هی کترنیوالے جانوروں میں کمتر
پایا جاتا کہ بعض اُن میں کم عقل کے نمونے ٹھہر سکتے *

بیور شمالي آمیریکا کي اُتّر اطراف میں کثرت سے رہتے هیں اور
شمالي ایشیا اور یورپ کي بعض اطراف میں بھي مثلاً دانوب اور
ویسر نامے ندیوں کے کنارے اُن کي ایک بستي سو برس سے ضلع ء
میگڈیبرگ میں دریا ء نتھے کے پاس اور دوسري بستي ملک ء بوھیمیہ
کے پرگنہ ء ویلڈنگن میں گولڈبگھہ ندي کے آس پاس هی *

دریافت هوتا هی کہ اگلے دنوں میں جانور ء مذکور اِنگلستان میں
بھي رهتا تھا لیکن معلوم نہیں کہ وہ اُس ملک سے کب اُٹھہ گیا
سیورن ندي کے کناروں پر چند مقام کے ایسے نام هیں کہ جن سے ثابت
هوتا هی کہ بیور سابق میں وهاں رها کرتا تھا منجملہ اُنکے ایک چھٹا
جزیرہ اور اُسکے متصل کا ایک پُرا بھي بیور کي آنکھہ کہلاتا هی
جرلدس مخبر هی کہ جانور ء مذکور اگلے دنوں ضلعہ ء کاردگن میں
دریا ء تیڈوي کے پاس رها کرتے تھے ویلس کے قدیم باشندے بیور کو
چوڑي دُموالا جانور کہتے تھے اور دسویں صدي ء عیسوئي میں اُنھوں
نے آئین کے رُو سے اُس کے پوستین کا دام پانچ روپیہ ٹھہرایا یہہ تو
اُن دنوں کے واسطے بڑي قیمت تھي جس سے معلوم هوتا هی کہ اُس
وقت بھي سابق کي نسبت وے جانور بہت کم هو گئے تھے *

اِن دنوں یورپ اور آمیریکا کي اُن اطراف میں جہاں اِنسان کي
بہت آبادي هی بیور تنہا رهتا اور پاني کے کنارے بِلوں میں
سکونت کرتا هی اور دیکھنے میں گھر بنانے کي وہ عقل جو اُس

ش

کي ایک ذاتي خاصیت هی کهو دیتا یا اُسے کام میں نہیں لاتا هی مگر جہاں وے کثرت سے رہتے هیں مثلاً صوبہ کنیڈا کي اُتّر اطراف میں وے غول باندهکر ایسے مکان بنانے میں شریک هوتے جو که جنوبي آفریکا کے حبشي یا کافر لوگوں کي جهونپڑیوں سے کہیں بہتر سمجھے جاتے هیں اُنکي ایک گروہ نے کام شروع کیا اور وے صرف گرمي کے موسم میں رات هي کے وقت یہہ کام کرتے هیں پہلے اپنے بسنے کے لیئے اچهي جگہہ تجویز کرتے هیں اکثر کسي بہتے پاني کا شمالي کنارہ جہاں پاني کي گہرائي برابر هی یا کسي جهیل خصوصاً جزیرے کا کنارہ زیادہ سلامتي کي اُمید پر پسند کرتے هیں جب ایسا موقع پاتے جو هر بات میں موافق هی تو وے في الفور گهر هي بنانا شروع کرتے هیں لیکن اگر اُس موقع کے سامہنے ندي کا پاني کم گہرا هو تب وے دوسري تدبیر کرتے هیں چنانچہ عجیب محنتکشي اور هنرمندي کے ساتهہ پاني میں بعض اوقات سو فُٹ کي دوري تک جہاں مناسب گہرائي هووے ایک باندهہ باندهتے هیں اِس باندهہ کو بہتر قاعدوں کے مطابق بہت تهوس بناتے هیں اگر دهار سُست هو تو باندهہ کو سیدهے سوت پر آگے بڑهاتے هیں اور اگر تیز هو تو تیزي کے درجے کے مطابق اُس کو کم و بیش خمدار بناتے هیں اور بڑها هوا خم دهارا کي طرف رکهتے هیں اِس باندهہ کي زیادہ مضبوطي کے واسطے اُسکا وہ کنارا جو دهار کے مقابل هی کهڑا هی اور دوسري طرف سلامي اور باندهہ کي بُنیاد دس بارہ فُٹ کي چوڑي اور چوٹي دو تین فُٹ کي هوتي هی سب سے هوشیار معمار بهي اِس سے بہتر تدبیر نہیں نکال سکتا هی اِس پُختہ کام کے بنانے میں تین قسم کے سامان یعنے لکڑي اور پتهر اور چکني مٹي یا لسدار گارا کام میں لاتے

هیں اور وے مناسب مقدار کے درخت چُنتے اور کاٹتے هیں خیال کیا
چاهیئے که یے جانور کیسي بے خطا حیواني عقل کے ساتهه اِس کام
کو انجام دیتے هیں جو بیور لکڑي کاٹنے پر مقرر هوتے هیں سو مکان بنانے
کي جگهه سے ندي کے اُجان جاتے هیں ایسا که دهار کي مددگاري
سے لکڑي به آساني مقامِ مذکور پر پهنچے اور وے اُن پیڑوں کو جو
ندي کے نزدیکتر هیں چُنتے بلکه اُن کو ایسا کاٹتے که ندي کي طرف
گریں تاکه اُٹھانے کي تکلیف سے بچیں تب وے سب ڈالیوں کو کاٹ
کے چھوٹے بڑے گٹھے باندهتے هیں اور بعد ازاں جڑ کو بھي مناسب
انداز سے کاٹتے آخر سب متفق هوکر تمام لکڑیوں کو لے جاکر ندي میں
بہاتے هیں اِس لکڑهارے کے سے کام میں بیور کے اکیلے هتهیار اُس
کے بڑے کٹیلے دانت هیں اور یهه بهت کارگر هیں کیونکه وہ لاٹهي کو
ایک هي بار کاٹکر جیسے کوئي چهري سے کاٹے دو ٹکڑے کر ڈالتے هیں
اِس درمیان میں اُن جانوروں کي دوسري گروہ گارے اور پتهر کو تیار
کرکے لکڑي پهنچانے کي اِنتظاري میں بیٹهي رهتي هے اور جب
لکڑي پاتي تب اُسکو باندهه پر آڑي لگاتي هے پهر گارے اور پتهر سے
جما کر مضبوط کرتي هے اُسي طرح باندهکے تیار هونے تک کام کرتے
جاتے هیں بعد اُسکے وے اپنا مکان اُسي سامان سے شروع کرتے هیں
دیواریں دو فُٹ کي موٹي هوتیں اور بهیتروار سُتهرائي سے لیپي جاتیں
هر ایک مکان میں جو گول یا بیضاوي شکل پر هے ایک دو تین کمرے
یا درجے هوتے هیں اپنے مکان سے پاني تک بانس کے چونگے کي مانند
فُٹ بهر کي چوڑي ایک نلي آگے کو بڑهي هوئي لبِ آب سے تین
فُٹ کي گهرائي تک سلامي بناتے هیں اُسي راہ سے یخبستگي کے
وقت پاني میں جاتے هیں بعض اوقات ایک مکان کے علاقه میں

ایسي هي دو تین راهیں هوتي هیں کمرے سوکهے اور گرم هیں اور اور اکثر اوقات سوکهي گهاس اور پتّے اور کائي کا بچهونا اُن میں بچها رهتا هی اِن معقول جهونپڑیوں کي شکل گنبذ کے طور پر هی اور اُس کي بُلندي پاني کي سطح سے حساب کرکے چار فُٹ سے سات فُٹ تک کي هوتي هی جب بیوؔر اپنے مکانات بنا چُکتے تب خوراک کا ذخیرہ جمع کرنے لگتے هیں چنانچه اپنے مکانوں کے دروازوں کے قریب اُس پاس کے درختوں کي ڈالیاں بٹورتے جن کي چهال جاڑوں کے ایام میں اکثر اُن کي خوراک ٹههرتي هی کبهي کبهي یهه ذخیرے گاڑي کے کهیپ کے برابر ہوتے هیں اور ایک هي گهر میں دو خواه چار بوڑهے اور اُن کے دو چند چهوٹے جانور رها کرتے هیں اور اُن کے گانو میں دس گهروں سے تیس تک شامل هیں مگر یهه مکانات صرف جاڑے کے موسم کے لیئے هیں کیونکه گرمیوں میں اور بعض اور موسموں میں بهي اُس پاس کے کناروں کے بِلوں میں رهتے هیں *

بیوؔر کا گوشت بهت لذتدار هی لیکن خاصکرکے قیمتي پوستین کے خاطر لوگ بڑي بے رحمي سے اُس کا شکار کرتے هیں چنانچه کتوں کو ساتهه لیکر اُن بے قصور جانوروں کے مکانوں پر حمله کرکے سبهوں کو هلاک کرتے ایک کو بهي باقي نه چهوڑتے جو نقد که مختلف جگهوں اور زمینوں میں اِن جانوروں کي پوستین کي بکري سے حاصل هوا اُسکي تفصیل ذیل میں لکهي جاتي هی جس سے معلوم هوگا که بیشمار بیوؔر قتل کیئے جاتے هیں اور اُن کي پوستین کي تجارت سے بڑا نفع حاصل هوتا هی سنه ۱۷۶۳ عیسوئي میں صرف خلیج ء هڈسن کي کمپني نے چهبیس هزار سات سو پچاس پوستین بیچے اور ایک لاکهه ستائیس هزار اسي پوستین مقام ء روچیل میں بهیجے سنه ۱۷۸۸

عیسوئي میں ایک لاکھہ ستر هزار سے زیادہ پوستین صوبہ ء کنیدا سے روانہ کیئے گئے اور سنہ ۱۸۰۸ عیسوئي میں صرف اهل ء قویبیک نے ایک لاکھہ چھبیس هزار نو سو ستائیس پوستین اِنگلستان میں بھیجے چونکہ هر ایک پوستین کي اوسط قیمت نو روپیہ چھہ آنہ هوئي پس اِن پچھلے پوستینوں کا بالکل دام اِگیارہ لاکھہ نواسي هزار نو سو چالیس روپیہ تھہرا *

جو بیور کہ هم نے اسیري کي حالت میں دیکھا جن کے واسطے مکان تھہرایا گیا اگرچہ اِن کا حال اُن کي ذاتي عادتوں کے خلاف تھا تو بھي تعمیر کرنے کا اصلي شوق اِس طرح ظہور میں آیا کہ وہ لکڑیاں پتھر چھلا بٹورتے گویا اِس اِرادے سے کہ اُس کام کو جس کے لئے پروردگار عالم نے اُن کو تھہرایا شروع کرنا چاھتے هیں *

اِس جانور کا احوال ترتیب اور محنت کشي اور آپس کي مددگاري کے فواید کے باب میں عمدہ نصیحت دیتا هی فيالحقیقت بارها ایسا اِتفاق هوتا هی کہ حیوان اِنسان کو مفید نصیحت دیتا چنانچہ سلیمان کے امثال کي کتاب میں لِکھا هی کہ اي شخص تو جو خواب آلودہ هی چیونٹي کے پاس جا اُس کي روشیں دیکھہ اور دانش حاصل کر عليهذالقیاس نہ صرف اُس شخص کو جو پیشہ میں مشغول بلکہ هر ایک دیندار کو جو رحم اور خیرخواهي کے کاموں میں مصروف رهتا یہہ نصیحت دیني مناسب هی کہ بیور پر نگاہ کرکے یاد رکھو کہ وہ ایسے وسیلوں سے جو ظاهرا غیر کافي هیں ثابت قدمي اور کام میں شراکت کرنے سے کیسي بڑي مشکلات کو دفع کرتا هی اُس کي چال سے تعلیم قبول کرو *

بےدانت‌والے جانوروں کا بیان *

حیوانات ء شیردار کي چھٹھویں گروہ بے دانت‌والي اِس باعث نہیں کہلاتي ھی کہ وہ مطلق بے دانت ھی مگر اِس لحاظ سے کہ اُس کے دانت کم ھیں چنانچہ اکثروں میں کٹّیلے دانت نہیں ھیں اور بعضوں میں ڈاڑھیں یا کچھلے دانت نہیں پائے جاتے اور دو ایک ایسے ھیں جو بالکل بے دانت ثابت ھوتے ھیں البتہ اِس گروہ کے جانور اور سب شیردار حیوانات سے علیحدہ اور عجیب صورت رکھتے ھیں وے اکثر جانوروں کي ترکیب اور وضع سے باھر ھیں گویا اِن کے خالق کا یہہ خاص اِرادہ تہا کہ بني آدم پر اپني رنگ برنگ کي صنعت اور قدرت ء کاملہ ظاھر کرے اِس کے سوا اِن جانوروں میں آپس کي مشابہت بہت کم ھی لیکن البتہ ایک بات میں مطابقت رکھتے ھیں یعنے اُن سبھوں کي اُنگلیوں میں بڑے اور مضبوط ناخن لگے ھیں اور اُن کي جنبشیں بہت سُست و بدزیب ھیں اب اِرادہ ھی کہ اِن عجیب حیوانات کي چار پانچ علیحدہ ذاتوں کا مختصر بیان کرکے ایک ھي ذات کا مُفصل حال لکھیں *

اب پہلے سُست پا نامے جانور کا ذکر کرتے ھیں جو جنوبي آمیریکا کے گرم اِقلیم میں رھتا ھی اُس کے اگلے پیر پچھلے پیروں سے بہت لنبے ھیں رفتار کے وقت زمین پر گھٹنیوں کو رگڑ کر آھستہ چلتا لیکن درمیان ڈالیوں کے تیزروي کرتا ھی وے اکثر جنگل کے درختوں پر رھتے اور خوراک اُس کي پتے اور کونپلیں و میوے ھیں جیسے بندر و گلھري ڈالیوں کے درمیان کودتے پھاندتے ھیں ویسے یہہ جانور نہیں کرتا مگر درختوں کي ڈالیوں کو سر نگوں ھو چنگلوں سے پکڑے ھوئے چڑھہ جاتا ھی *

۲—گروہ ء مذکور کي دوسري ذات کا جانور ارمیڈلو یعنے سلحپوش

اِس سبب سے کہلاتا هی کہ اُس کی ساري پیٹھہ پر سینگ کی سي ڈھال لگي هی اِس جانور کي زبان لنبي اور پتلي هی اور لُعابدار چکني زبان کو پھیپھڑے سے نکالکر چونٹیوں اور کیڑوں وغیرہ پر ڈالتا هی تو جتنے کیڑے اُس کي جیبھہ میں لپٹ جاتے هیں وہ اُنھیں لحظہ بھر میں نگل جاتا هی یہہ جانور جنوبي آمیریکا میں رهتا هی وهاں کے لوگ اُس کا گوشت بہت لذتدار جانتے اور بڑے شوق سے اُس کا شکار کرتے هیں *

۳—تیسري ذات کا جانور جو پنگولن کہلاتا تین قسم پر هی اول هندوستاني دویم آفریکاني سیوم جاوا کا اِس جانور کي صورت نیول کي سي هی اُسکا تمام بدن سر سے دُم تک مضبوط سینگوالے چھلکوں سے مُلبس هی جس کے باعث وہ اور بھي زیادہ اپنے دشمنوں سے بے دهشت رهتا اور شیر اور چیتا اور بندروں سے بھي کچھہ نہیں ڈرتا هی یہہ جانور بالکل بے دانت هی لیکن لنبي و لُعابدار جیبھہ کے وسیلے سے چونٹي وغیرہ کیڑوں کو پکڑ کے کھاتا هی وہ کوتاہ قد هی مگر اُس کي لنبائي کچھہ کم و بیش چار فُٹ کي هوتي هی *

۴—چوتھي ذات کا جانور اِس کے عجیب چونچ کے لحاظ سے مُرغابي چونچوالا خواہ آبي کورموش کہلاتا هی اور وہ جزیرۂ نیوهالنڈ کا رهنیوالا اکثر تالاب و جھیلوں کے کنارے بلوں میں رهتا هی وہ تیرنے میں بہت چالاکدست هی اور اُس کي خوراک پاني کے کیڑے هیں *

۵—پانچویں ذات کا جانور چیونٹي کھانیوالا کہلاتا هی اِس جانور کا احوال مذکورِ بالا کے مطابق تفصیل سے لکھتے هیں اور اُس کي تصویر بھي ذیل میں چھپواتے هیں *

چیونٹی کھانیوالا جانور آمیریکا کے گرم ملکوں میں رہتا اور ظاہر میں چیونٹیوں سے جنہیں اپنی لُعابدار جیبھہ کے وسیلے سے پکڑتا اوقات ء گذاری کرتا ہی اُس کا سر لنبا اور پتلا گردن سے بھي نازکتر ہی اور اُس کا منہہ چھوٹا ہوتا ہی جس میں مطلق دانت نہیں اگلے پیروں کے چنگل بہت بڑے اور مضبوط اور کٹیلے ہیں جو نہ صرف پناہ کے ہتھیار ٹھہرتے بلکہ اُن سے چیونٹیوں کا گھر اُکھاڑ ڈالتا ہی اگلے اعضا و کندھے نہایت زوراور ہیں اور بال اُس کے گھنے و لنبے اُس کي مادہ سے جنتے وقت ایک ہي بچہ پیدا ہوتا ہی اور وہ بچہ اپني ما کي پیٹھہ پر رہا کرتا ہی اِس جانور کي ایک قِسم جو سب سے عجیب ہی لنبي بالوالي کہلاتي اور اُس کي صورت تصویر ء ذیل میں اِسي قِسم کے مطابق ہی *

اِس جانور کي خاص صورت کہ جس پر ہر ایک دیکھنیوالا لحاظ کرتا ہی سو اُس کے سر کي لنبائي اور نازکي ہی وہ پتلے ٹھوتھن پر اِختتام پاتي ہی جسکے سرے میں منہہ کا عضو صرف ایک جگہہ ہی جو باریک شگاف جیبھہ نکلنے کے واسطے ہی اُس کي جیبھہ لچیلي

اور نوکدار اور هاتهه بهر کے فاصلے تک نکلنے کے قابل هی اور کیڑا وغیرہ خوراک پکڑنے کا اکیلا وسیلہ هی اُس کي آنکهیں چهوٹي و کم روشن اور نتهنے اُس کے کچهه بڑے هیں جانور مذکور چلتے وقت اور جانوروں کے طریق پر اپنے اگلے پیروں کا پورا تلوا زمین پر نهیں دهرتا مگر پیر کے باهري کنارے کي ایک سخت رگانٹي اور باهر کي اُنگلیوں پر جو سب سے بڑي هیں سنبهل کے چلتا هی اور چلنے کے وقت اپنے چنگل کو سمیٹتا هی اُس کے پچهلے پیر بدنما هیں چلتے وقت اِن کا پورا تلوا زمین پر دهرا جاتا هی بازو اُس کے موٹے اور بدزیب اور اُٹهانے میں سُست معلوم دیتے هیں تو بهي جب وہ حتی المقدور جلدي کرتا تب کچهه تیزي سے آگے بڑهتا هی اِس قسم کے جانور کے موٹے بال هیں اور اُس کي گردن اور ریڑهه پر بهي بال لگے هیں اُس کي دُم موٹي اور گهني هی سر کے بال گهنے اور چهوٹے هیں اکثر بدن کا رنگ چتکبرا و سیاهي آمیز هی اور کالي لکیر جس کے دونوں کنارے پر سفیدي هی زنریٹي سے کمر تک ترچهي چلي گئي هی یهہ عجیب جانور ایک دلدل والے نشیب ملک کا رهنیوالا هی جو جنوبي آمیریکا میں لاپلاتا نامے ندي کي دونوں طرف واقع هی اکثر اوقات وہ چلنے میں سُست قدم هی یهہ بےعقل جانور دیکهنے میں محض بے پروائي سے اپني زندگي بسر کرتا هی جب کوئي مخالف اُس کے پیرو هوتا تب گدهے سي غریبي کے ساتهہ چلتا مگر جب مخالف تیزي سے هانک کر اُس کے پکڑنے پر مستعد هوتا تب اپني حفاظت کے واسطے غصہ میں آکر اُس کو چنگل سے مارنے کا ارادہ کرتا هی اور اگر دانو پاتا تو اپنے بڑے ناخن کو اُس کے بدن میں چُبهاکے اُس کو بڑے زور سے پکڑے رهتا هی جب تک کہ وہ دباو کے

زور سے اور چنگل کے زخم سے یا مارے بُوکھہ کے نہ مرتا تب تک وہ بدنصیب اجل رسیدہ اُس کے چنگل سے ہرگز رہائي نہ پاتا کہتے ہیں کہ دو ایک بار ایسا اِتفاق ہوا کہ چیتا بھي اِسي طرح ہلاک ہوا ہی اور گاہ گاہ یہہ آپس میں لڑکر دونوں مر گئے ہم اِس ماجرے کو ناممکن نہیں ٹھہرا سکتے لیکن چونکہ چیتا اِس جانور سے بہت زورآور اور چست و چالاک ہی اور ہمیشہ تیزي اور چالاکي سے حملہآور ہوتا ہی پس قیاس سے باہر ہی کہ وہ جانور ء سُست قدم کہ جس کے سر پر ایک جھٹکا مارنے سے جان بدن سے نکل جاتي بار بار ایسے قوي جانور پر غالب آیا ہو *

اِس جانور کا قد لنبائي میں کم ہی یعنے اُس کا بدن چار فُٹ لنبا ہی اور دُم کي لنبائي بھي آدھي ہي ہی ایسے بڑے جانور کا صرف چیونٹیوں کے کھانے سے گزران کرنا تعجب کي بات معلوم ہوتي ہی لیکن خیال کیا چاہیئے کہ اُس کے ہضم کرنے کے آعضا ایسے ہیں کہ صرف چیونٹیوں کے کھانے سے اُس کي پُوري پرورش ہوتي ہی ایک دفعہ میں لاکھوں چیونٹیاں نگل جاتا ہی اپنا شکار نکالنے میں اس جانور کے اگلے آعضا کے لنبے ناخن اور بڑي زورآوري بہت کام آتي ہی چنانچہ چیونٹیوں کا گھر اپنے چنگلوں سے کھودکر کھول دیتا ہی کہ وہ خود بہ خود اپنے گھروں کو چھوڑ دیتي ہیں تب وہ فوراً اپني لُعابدار جیبھہ کو اُنکے درمیان ڈالتا اور جتني چیونٹیاں اُس میں پھنستیں اُن کو نگل جاتا ہی اور پھر اُسي طرح اپني جیبھہ کو پھیلاتا بہ سبب تیزي کے پل بھر میں دو مرتبہ ایسا کرتا ہی اُسي طرح وہ گروہ چیونٹیوں کي جھٹ پٹ نگلکر اپنے ایک وقت کي غذا ٹھہراتا ہی *

کدھي لوگوں نے اِس جانور کو قید کرکے روٹیي و گوشت کھلایا ہی

لیکن ممکن نہیں کہ ایسي خوراک پر جو برخلاف ء عادت هی سر
سبز رهکر مدت تک جیئے وہ هرگز فرنگستان میں زندہ نہیں پہنچایا
گیا بلکہ بہ جنس هي لاش اُن جانوروں کي سب سے بڑے عجایب
خانوں میں بھي کمتر نظر آتي هی *

بےدانتوالے جانور ئدنتپا یا سلوتھہ کا بیان *

حیوانات ء مذکور بےدانتوالے نہ صرف اِس لحاظ سے کہلاتے کہ اُن
کے مطلق دانت نہیں بلکہ اِسي باعث کہ اُن کے دانت کم هیں
چنانچہ اکثروں میں کُٹیلے دانت نہیں هوتے اور بعضوں میں ڈاڑهیں
نہیں ڈوروں میں کُچلیاں نہیں لیکن بعضوں میں کسي طرح کا دانت
نہیں پایا جاتا هی *

بیدانتوالے جانور تین گروهوں میں شامل هیں پہلے ئدنتپا کہلاتي
دوسري آرمڈلو یا سلاحپوش اور تیسري مونوٹریمیس یا یکدکاسي یہہ
نام اِس سبب سے رکہا گیا کہ غلیظ و پیشاب و نر و مادہ کا وصل
و بچوں کي پیدایش ایک هي راہ سے هوتي هی ئدنتپا کے دو گھرانے
هیں ایک جسے آئي کہتے هیں کہ اُس کي یهي آواز هی اور دوسرا
اُنڈ یہہ دونوں اِس قدر مشابہ هیں کہ اُن کا احوال ایک ساتھہ بیان
کرتے هیں *

اِن جانوروں کے کُٹیلے دانت مطلق نہیں هیں کُچلیاں هیں لیکن
چھوٹي اور گُند هیں ڈاڑهیں اوپر نیچے کے جبڑوں میں آٹھہ آٹھہ لیکن
ٹھوس هڈي اِس میں تھوڑي سي پائي جاتي هی اور باقي هڈي کم
ٹھوس اور دانتوں کي جڑ بھي نہیں هی چنانچہ فقط دنت هي پر
لحاظ کرنے سے معلوم هو جاتا هی کہ یہہ سخت چیز مثل دانہ وغیرہ

کے نہیں توڑ سکتا نہ اپنا کھانا بخوبي چبا سکتا هی اور حقیقت میں فقط نرم چیز کھانے کے لایق هی اور ایسا معلوم هوتا هی کہ یے جانور درختوں کي پتیاں کھاکر گزران کرتے هیں *

اُن کا سر چھوٹا اور گول هی اور مُہرہ بہت گندہ اُن کي آنگلیاں تین تین رجھلّي سے مُتوصل اور اُن میں سے بڑے لنبے بھاري مضبوط ناخن انکڑي کي طرح نکلتے هیں آگے میں تین تین آنگلیاں اور اناؤ مین فقط دو دو هیں دونوں کے اگلے پانوں بہت لنبے بلکہ پچھلوں سے دو چند هیں اُن کے پچھلے پانوں کمر سے اِس طرح واقع هیں کہ ایک دوسرے سے بہت دور رهتا هی اور وے ایسے ترچھے هیں کہ اپني آنگلیاں سیدھي زمین پر نہیں رکھہ سکتے هیں اُن کے ناخن انکڑي کي طرح همیشہ جُھکے رهتے بلکہ جس گرہ سے پانوں میں لگے هیں وہ جواني میں هڈي هو جاتي هی ایک اور تعجب کي بات یہہ هی کہ گلے کي ریڑھہ جس کي اوٗر سب جانوروں میں سات الگ هڈیاں هیں اِس میں نو هڈیاں هیں لیکن اناؤ میں فقط سات اُس کي

کھوپڑي کے دو تختوں کے درمیان ایک کشادہ جالدار مسافت هی اِس سے یهہ فواید هوتے کہ گلے کي لنبائي کے باعث اپنا مُنہہ دور تک چلا سکتا هی اگر کسي اِتفاق سے وہ گر پڑے اور اُس کا سر ٹوٹ بھي جائے تو اُس جالدار مسافت کے باعث مغز تک چوٹ اثر نہ کریگي اِن جانوروں کا بال بہت لنبا اور موٹا هی جو سر پر اِنسان کے بال کي مانند پھیلا هوا هی آنکھ کا مُنہہ پیلا اور چھوٹے چھوٹے بال اُس پر رهتے هیں اور آنکھہ کے گرد اُودے رنگ کا حلقہ هی بدن کا بال بھورے رنگ کا اور بعضي جگہہ میں هلکا سفیدي مایل هی کاندھوں کے اُوپر نارنجي بال کچھہ بیضاوي وضع کے هیں اور اُن کے درمیان ایک لنبا سیاہ خط هی گلے اور چھاتي کے بال اکثر گندمي هیں اِس جانور کا بال سوکھي گھاس کے مانند دکھلائي دیتا هی اور اِس مُشابہت کے سبب اُسے جھاڑي میں پہچاننا نہایت مُشکل کام هی ٭

یے جانور دکھن آمیریکا کے بڑے بھاري جنگلوں میں پائے جاتے هیں جب کہ پہلے حاصل هوئے اور سبھوں نے دیکھا کہ کیونکر میدان میں چمگیدڑ کي طرح اپنے ناخن اور گھٹنوں کے زور سے چلتا هی حیران هوئے اور بعضوں نے نادرستي سے گمان کیا کہ خالق کي کاریگري نے نقص پایا چنانچہ اُنھوں نے ایسا بیان کیا کہ اِس کمبخت جانور کو ایک هي جگہہ میں رهنا پڑتا هی کہ درختوں پر چڑھنا کئي دن کا کام هی اور اُس پر رهتا جب تک سب پتیاں نہ کھا چُکتا اور بھوک کے مارے ادھموا نہ هوتا اور جب اپني جان بچانے کے واسطے اُترنا پڑتا تو اُترنے کے وقت اپنے اعضا کھینچ کے گیند کي طرح اپنے تئیں اُوپر سے گرا دیتا هی اِسی لحاظ سے اُسکا نام سُستپا رکھا گیا اور سب رحم دل آدمي اِسکي بدبختي پر شفقت کرتے تھے ایک فرانسیسي

عالم بفون نامے نے اِس طرح کا بیان کیا ھی تب سے اِس بیان کی بے بُنیادی بالکل فاش ھو گئی باری تعالیٰ نے اِس جانور کو اِس مُراد سے بنایا کہ اپنے تئیں درختوں کی ڈالیوں سے لٹکاکے اُن کی پتیاں کھاوے اور اِس کام میں ایسے چالاک اور تیزرو ھیں جیسے کہ بندر مگر اِتنا فرق ھی کہ یہہ کود نہیں سکتا ھی اور سب جانور اپنے تئیں پانوں سے سیدھا کرکے چلتے ھیں پر یہہ جانور پانوں سے لٹککر چلتا ھی اور اِس کے ناخن انکڑی کی صورت ھیں کہ نیند کی غفلت کے وقت بھی کبھی نہیں چھوٹتے پر ڈالی پر لگے رھتے ھیں ھر ایک شخص نے دیکھا ھوگا کہ کیونکر چمگیدڑ ناخن سے لٹکا رھتا ھی اِسی طرح سے یہہ جانور بھی آرام کرتا ھی وٹرٹن صاحب نے جس نے دکھن آمیریکا کے بھاری جنگلوں میں بہت سیر کی اِس جانور کی عادتوں کا ایسا بیان کیا کہ سُستپا اپنی بالکل عمر کو درخت کی ڈالیوں سے لٹکے ھوئے کاٹتا اور اُن کو کبھی نہیں چھوڑتا ھی مگر اِتفاق یا ضرورت سے ڈالیوں میں لٹکے ھوئے وہ چلتا اور آرام کرتا اور سو جاتا ھی جب کہ ھوا دھیمی چلتی تو سُستپا ایک ھی جگہہ میں رھتا اور جب آندھی چلے اور ڈالی ڈالی سے مل جاے تو اپنی جگہہ کو چھوڑکر خوب سیر کرتا ھی صاحب موصوف کہتے ھیں کہ اگر سب لوگ دیکھہ سکتے کہ ایک ڈالی سے کس طرح دوسری ڈلی پر جاتا ھی تو کبھی اِس کا سُستپا نام نہ رکھتے ٭

سُستپا مُضر جانوروں میں محسوب نہیں ھوتا لیکن اپنے ناخن سے اپنی حمایت بخوبی کر سکتا ھی جب ڈالی پر لٹک رھتا تین پانوں مُعلق ھوتے اور چوتھے سے مخالف پر حملہ کرتا ھی اور جب زمین پر ھو اور کوئی اُس پر حملہ کرے وہ چت پڑتا اور اپنے پانوں سے حملہ کرنیوالوں کو دبا دیتا ھی اِسی طرح کُتّے کو مار ڈالتا اور

بڑے بڑے سانپ پر غالب آتا ھی برچیل صاحب نے جس نے کئی ایک سُستپا گرفتار کیئے اِن کی عادتوں کا ایسا بیان کیا ھی کہ یہہ جانور درخت کی ڈالیوں پر لٹکا رهتا ھی سوتے وقت ایسی جگہہ پسند کرتا جہاں پیٹہہ کو کچھہ سہارا رھے اور اپنا سر اپنے سینہ پر لٹکائے رهتا ھی لنبے بال کے سبب اُس کا منہہ بالکل چھپ جاتا اور اِس تدبیر سے کیڑوں کے حملہ سے بچتا اور آرام کرتا ھی *

اِن جانوروں کا فقط ایک ھی بچّا پیدا ھوتا ھی دو چھاتیاں سینہ پر ھیں پیدایش سے بچّا اپنی ما کو ناخن سے تھام لیتا اور کدھی نہیں چھوڑتا جب تک بڑا نہ ھو کہتے ھیں کہ اُس کا گوشت بہت اچھا ھی چنانچہ وھاں کے وحشی لوگ اُس کا شکار اِسی مقصد سے کرتے ھیں *

ایک اَور بات ذکر کے لایق ھی کہ اِس کی انتڑیاں بہت کوتاہ ھیں چنانچہ اِس کے بدن سے فقط دوچند لنبی ھیں اکثر سبزی خواروں کا یہہ حال ھی کہ اُن کی انتڑیاں بہت لنبی ھیں اور اِس لحاظ سے ویسی پیدا ھوئیں کہ گہاس کا سب عرق جو معدہ میں جاے بدن کی طاقت کے لیئے خرچ ھوئے اگر سُستپا کی ایسی انتڑیاں ھوتیں اُس کا بدن وزنی ھو جاتا اور لٹکنا مُشکل ھوتا اِس حالت میں خالق نے اُس کی انتڑیاں چھوٹی بنائیں اور اِس کے معدہ کو چار الگ خانوں میں تقسیم کیا کہ مُطلق رس نقصان نہ ھو *

نظام ء حیوانات کے ساتویں درجہ یعنے موٹی کھالوالوں کا بیان *

اِس درجہ کا نام اِن جانوروں کی کھال کے لحاظ سے اِیجاد ھوا کہ باوجودیکہ یہہ اور صفتوں میں آپس میں بہت ھی مُتفرق ھیں لیکن

اِس ميں كه اُن كي كهال موٹي اور سخت و ٹهوس هى سب باهم متفق هيں درجه ء مذكور كے تين بڑے گهرانے هيں جنهيں چهوٹے درجه بهي كهتے هيں اِن ميں سے پهلا سونڑوالے هيں مثلاً هاتهي دوسرا وه هى جو عام موٹي كهالوالے كهلاتے هيں مثلاً گينڈا اور دريائي گهوڑا سور وغيره تيسرا سُموالے جن كا پانوں ايك هي ٹهوس هڈي كا هوتا هى مثلاً گهوڑا *

هاتهي كا بيان *
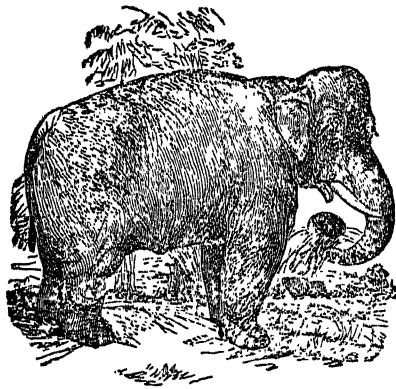
منجمله اِن كے سونڑوالوں كا بيان كرتے هيں خصوصًا هاتهي كا اِس گهرانے كے سب جانوروں كا پانوں گويا ايك هي جز معلوم هوتا هى اور تفاوت فقط ناخن سے ظاهر هوتا هى ليكن اگر كهال كو اُدهيڑ كر هڈيوں كو تجويز كيجيئے تو حقيقت ميں ايك ايك كے جيسے پانچ ناخن ويسے هي پانچ پانچ اُنگلياں بهي ثابت هونگي گكردنتا اور كاٹنيوالے دانت اُن كے مُطلق نهيں پر اِس كے عوض ميں بڑے بڑے نمود كے دانت هوتے هيں باري تعالى نے اِن جانوروں كو ناك كے بدلے ايك سونڈ بخشي هى وه ايسي لنبي هى كه منهه كے آگے بڑهكے سب چيزوں كا اِمتياز كرتي هى ناك اور منهه ايك ساتهه

بنائے گئے هیں پر جب هاتھي کے نتھنے مُنھہ سے اِتني دور پڑے تو
گو یا ترتیب بے موقع نظر آئي اِس حالت میں بار یتعالی نے کیا
حکمت دکھلائي کہ اِن جانوروں کو ناک کے بدلے ایک سونڈ بخشي
جو ایسي لنبي هی کہ مُنھہ کے آگے بڑھي اور پھیلي هی اور وهي
سب چیزوں کا اِمتیاز کرتي هی یہہ سونڈ ایک عجیب شئی هی
اور حقیقت میں ایک نل هی جس کي بناوٹ میں هزارها پٹی و
پٹّھے لگائے گئے هیں اور وہ بڑھنے گھٹنے اور گُھمانے کي طاقت بھي
رکھتي هی *

هاتھي اکثر آٹھہ فُٹ لنبا هوتا هی اُس کي سونڈ میں دو نتھنے
هیں اور نتھنوں پر ایک اُنگلي هی اور نیچے کي طرف ایک رگلتي
هی جس سے انگوٹھے کا کام نکلتا هی اُس کي سونڈ ایک عجیب
مخصوصیت رکھتي هی کہ اگر ضرورت هو تو ایک سوئي بھي اُٹھا
لیوے باوجودیکہ اُس میں ایسا زور اور موٹاپا بھي هی کہ جب
چاهے تو درخت اُکھاڑ پھینکے اور بڑي بڑي توپیں اُٹھا لیوے اِسي
سے هر طرح کي غذا کھاتا اور پاني کو دمکلے کي مانند پھینکتا اور
پیتا هی اور یہہ فائدہ بھي هی کہ نمود کے دانت کے وزن کے سبب
ناممکن تھا کہ هاتھي کي لنبي گردن هووے البتہ اِس کے سر کي
هڈّیاں جس جس جگہہ میں هو سکا جالدار بنائي گئیں تاکہ سُبک
هوں تو بھي دانت اور نمود کے دانت کا ٹھوس هونا ضرور تھا اور
اِس قدر وزن هی کہ اگر گردن بہت چھوٹي نہ هوتي تو اِن کا سمبھالنا
اِن جانوروں کے لیئے کمال دقّت کا باعث هوتا اِس حالت میں
سونڈ گردن کي لنبائي کے سبب فواید بخشتي هی *

هاتھي کي دو قسم هی ایک هندوستاني اور دوسرا آفریکاني اِن

دونوں کے دانت میں فرق هی چنانچہ آفریکانی کے مُنهه میں دو نمود کے دانت کے سوا چار چار ڈاڑهیں هیں پر هندوستاني کے صرف دو دو اِس کے سواے آفریکاني کا سر گول هوتا هی اور نمود کے دانت بڑے بڑے هیں اور کان ایسے هیں که کندهے تک کو چهپائے رکهتے هیں علاوہ اِسکے ڈاڑهوں کي سطح میں فرق هی که هندوستاني کي ڈاڑهوں کے خط مُسطّح هوتے هیں اور آفریکاني کے لوز کي صورت دونوں کے دانتوں کا یهه حال هی که پهلے سال کے پانچویں یا ساتویں مهینے میں دودهه کے نمود کے دانت نکلتے مگر جب تیرهویں چودهویں مهینے میں ٹوٹ جاتے تو دو مهینے بعد وہ نمود کے دانت نکلتے جو عمر بهر قائیم رهتے هیں *

مگر ڈاڑهوں کا اور حال هی که آٹهه بار ٹوٹتي هیں لیکن اِس طور پر که جب پُراني ڈاڑهه گهس گئي اور نئي پیدا هونے لگي تو گهنه کو آگے بڑها دیتي ایسا که اُس کي گهسي هوئي سطح معه جڑ بدن میں جذب هو جاتي هی اور تعجب کي بات ایک یهه هی که نئیا ڈاڑهیں جو نکلتیں وہ پُراني سے بڑي هیں اور اُس کي سطح کے خط به نسبت گهنه کے عدد میں زیادہ چنانچه دودهوالي ڈاڑهوں میں فقط چار خط هوتے هیں لیکن بعد اِسکے جو پیدا هوں تو اُس میں آٹهه هو جاتے هیں اور یهه تب هوتا جب که دو برس کا هی پهر تیسري ڈاڑهه میں بارہ یا تیرہ خط هوتے هیں اور یهه اُس وقت که جب چهه برس کا هی بعد اِس کے ڈاڑهیں جو نکلتي هیں اُن میں پندرہ خط سے لے تئیس تک پائے جاتے هیں لیکن اُن ڈاڑهوں کا یهه حال هی که جو چودہ خط کي ڈاڑهه هی پُراني ڈاڑهه کے سبب جو گهٹتي جاتي بالکل ایک ساتهه نهیں دکهائي دیتي هی پهلے فقط دو تین خط نظر آتے اور باقي مسوڑوں میں چهپے رهتے هیں یهي سبب هی جو بعضوں

نے ٹهہرايا کہ چار چار ڈاڑهيں هوتيں اِس لئے کہ اُنهوں نے کچهہ گهِنہ کے اور کچهہ نئي کے خط ديکهے پر حقيقت ميں ايسا هي هے جيسا کہ پہلے بيان هوا *

هتهني کے نمود کے دانت بہ نسبت هاتهي کے چهوٹے هيں ليکن اپني حفاظت کے ليئے اِسي طرح کام ميں لاتي هے اُن کي پسلياں اُنيس جوڑے هيں ليکن بعضے ملے جن ميں بيس جوڑے تهے اُن کا مغز اِنسان کے مغز سے تهوڑا سا بڑا ليکن بہ نسبت اِس کے بدن کے اِنسان کا مغز ايک هي بہ مقابلہ بائيس کے پر هاتهي کا پانچ سو کے مقابلہ ميں فقط ايک اِس کا معدہ اِکهرا هے اور انتڑياں بڑي لنبي اور پيچدار هيں جيسي جُگالي کرنيوالوں کي هوتي هيں هتهني ايک هي بچّہ جنتي هے بيس مهينے اور کچهہ دن بعد اُن کے ميل کي عادت مثل گهوڑے کے هے اِسکي بابت چند روايتيں جاري هيں کہ گهرپالي هتهني بچّہ نهيں ديتي ليکن کارس صاحب جو هندوستان ميں مدت تک رهے اور هتهني اور هاتهي کو پالکے بچّے ليئے بيان کرتے هيں کہ يہہ خيال صاف حقيقت کے خلاف هے اِس کي دو چوچياں عين سينے پر هوتيں اُس کے بچّے کي عادت هے کہ مُنهہ کے ايک کونے اور نمود کے دانت سے دباکر دودهہ پيتا هے *

آفريکاني هاتهي کا بيان *

اِس جگهہ آفريکاني هاتهي کي تصوير کهينچوائي جس کے ديکهنے سے معلوم هو جائيگا کہ کيونکر اِس کے کان اور پيشاني هندوستاني هاتهي سے مُتفرق هيں ديکهيئے کان کيسے بڑے هيں اور پيشاني کيونکر گول اور اُبهري هوئي هے اِس کے سوا اُس کے ناخن پچهلے

پانوں میں جہاں هندوستاني میں چار هیں اِس کے تین هیں یے
جانور آفریکا کے درمیاني اور دکهن اور پچهم حصّہ کي اکثر اطراف
میں پائے جاتے هیں پر بسبب بڑي گرمي کے اهل ء سفر نے آفریکا
میں کم سیر کي هي اور اِس سبب سے اِس کا بالکل احوال کسي
پر نہیں کهلا چنانچہ کیویر صاحب نے اِقرار کیا هي کہ یہہ نہیں
معلوم کہ افریکا کي پورب اطراف میں کہاں تک هاتهي پائے
جاتے هیں *

معلوم هوتا هي کہ آفریکا کے باشندے اِس جانور کا گوشت بہت
لذیذ سمجهتے هیں میجر دیبنهم صاحب جو معروف سیاح تهے ایسا
ذکر کرتے هیں کہ اکثر لوگ هاتهي کے گوشت کو لذیذ جانتے بلکہ
شیخ کے خواص جس کے یہاں صاحب ء موصوف رهتے تهے چبپے
کهاتے تهے اور صاحب خود کہتا هي باوجودیکہ کمال ریشہ‌دار معلوم
هوتا هي تو بهي اُس ملک کے بیل کے گوشت سے بہتر هي قدیم
اهل ء روم اُس کي سونڈ کو اول ٹکڑا سمجهتے تهے اور ایک صاحب
نے کہا کہ اِس کا پانوں پادشاہ کے کهانے کے لایق هي *

آفریکاني هاتهي اِن دنوں میں صاف بندیلے بنے رهتے هیں اور کوئي
اُن کو کام میں نہیں لاتا مگر شکاري جو گولي مار مارکے دانت کو
توڑکے لیجاتے اور لاش کو چهوڑ جاتے هیں لیکن قدیم الایام میں
جس وقت کہ شهر ء کارتاگو اور روم میں لڑائي هو رهي تهي اُس
وقت آفریکاني هاتهي مثل هندوستاني کے بہت کام آئے *

ممونت یا اصلي هاتهي کا بیان *

اُن هاتهیوں کے سوا جو اِن دنوں میں پائے جاتے هیں ایک اور
قسم اگلے دنوں میں تهي جو اب نہیں هي لیکن نئے اور پُرانے عالم

- افریقانی ہاتھی -

* ممّوت یا اصلی ہاتھی *

کي اکثر اطراف ميں اُس کي هڈياں آج تک پائي جاتيں اور دو ايک مقام پر سموچا جانور معه گوشت و کهال برف ميں محفوظ ملا سنه ۱۷۹۹ عيسوئي ميں ايک شکاري شوماجوف نامے ڈاموت نامے جزيرهٔنما ميں شکار کرنے گيا جب درياے لينه کي مچھلي پکڑنے کا موسم گذر گيا اُس نے اُس جهيل کے کنارے ايک جهونپڑي اپنے لئے بنائي که وهاں کي مچھلي شکار کرے آخر ايک دن يخ کے نيچے اُس نے بڑي بے ڈول چيز ديکھي پر اُس وقت دريافت نه کر سکا که يهه کيا هي دوسرے سال ميں جب که يخ گل گيا اُسي جگهه پر آيا اور معلوم کيا که وه چيز موجود هي اور اُس کے دو اعضا اُبهرے هوئے هيں اٹھاره سو ايک سال ميں جب که گرمي کا موسم تمامي پر تها جانور کا آدها دهڑ معه اُس کے دانت کے بے پرده هو گيا سنه ۱۸۰۲ ميں اِس ملک ميں سردي بڑي تھي اور اِس سبب سے کچهه اور نهيں گهلا مگر اٹهاره سو تين ميں گرمي کچهه زياده هو گئي وه يخ جو جانور اور زمين پر تهي پهلے گل گئي ارر اِس سبب اُس جگهه سے هٹکے ايک بالو کے نشيب ميں پڑا اٹهاره سو چار عيسوئي ميں اُس شکاري نے وهاں جاکے جانور کو بے پرده پايا اور اُس کے دونوں دانت کاٹکے ايک سوداگر کے هاتهه بيچے دو برس کے بعد

اِتفاق هوا که ايک اهل ء علم آدمس نامے اُس مُلک ميں سير کرتا وهاں آيا جهاں لاش پڑي تهي معلوم هوا که وهاں کے لوگوں نے اُس کا بهت گوشت کاٹکے اپنے کتّوں کو کهلايا تها ليکن کهال کے چار حصّوں ميں تين حصّے موجود تهے اور سونڈ کو چهوڑ جسے کتّوں نے پهلے کهايا تها باقي سر جيسے کا تيسا تها يهه جانور نر تها اور اُس کي گردن پر لنبي بال اور اُس کے تمام بدن ميں بڑے بڑے اور گهنے بال اِس کا قد اُونچائي ميں نو فٹ چار اِنچ تها اور دانت

كو چهوڑ لنبائي ميں سوله فت چار انچ دانت اوپر كي طرف گهومے هوئے اور لنبائي ميں ساڑهے نو فت تهے جب دونوں دانت كو تولا اُن كا وزن ساڑهے چار من تهہرا كهال ايسي بهاري تهي كه دس آدمي مشكل سے ليجا سكے اُس كے بال زمين پر بهت پڑے تهے جنهيں جمع كيا تو بالكل اٹهاره سير تهے صاحب موصوف نے يهه سب

معه جانور كي هڈيوں كے شهر پيٹرسبرگ ميں جو دارالسلطنت روس كا هی پهنچا ديا اور بادشاهي تحفے خانے ميں آج تك موجود هيں بلكه اُس كي تصوير بهي كهينچي گئي اور اُس كي نقل ناظرين كے فايدے كے لئے لكهي گئي هی اُس ميں دانت بهي نظر آتے هيں اور اُن كا يهه حال هی كه باوجوديكه بيچا گيا تو بهي پهر خريدا گيا كهتے هيں كه بال بهي دو طرح كا هی ايك جو بهت گهنا هی بادامي اور اِكٹهه هوا اور ڈيڑهه انچ لنبا مثل اُونت كے اور دوسري طرح كا لال هی موٹا اور تين انچ لنبا مگر بعضے بعضے بال صاف كالے اور گهوڑے كے بال سے موٹے اور ايك فت يا ڈيڑهه فت لنبے هيں *

كس زمانے ميں ايسے جانور رهے كوئي نهيں كهه سكتا هی مگر اكثر گمان كرتے هيں كه يهه طوفان سے پيشتر تهے اور اُس وقت جب كه گناه كے سبب سے موسموں كي تبديلي هوئي هلاك هوئے *

هندوستاني هاتهي كا بيان *

اكثروں كا گمان هی كه هاتهي اور جانوروں كي نسبت زياده هوش اور سُدهه بُدهه ركهتا هی پر كوپر صاحب كے نزديك كتوں سے هرگز زياده هوشيار نهيں هی مگر البته تنومندي اور سنجيده روي كے

باعث جب که إنسان کے تابع رهتا تو ديکهنےوالوں پر اِس کي هوشياري کي بڑي تاثير هوتي هی *

هندوستاني هاتهي جب که کامل هی اِس کا بيان اِس طرح کرتے هيں اِس کے کان بڑے اور گول پر کنارے پر بے دندانه هيں اُس کي آنکهيں گهري اُوداهت لئے بےداغ هيں اور تالو اور زبان بڑے بڑے کالے داغوں سے پاک هيں سونڈ بڑي اور دُم لنبي طُرّهدار گويا زمين چهو ليتي هی اگلے پانوں کے ناخن پانچ پانچ هيں اور پچهلے کے چار چار سر اُونچا هونے کے قابل هی اور اُس کے بانك گردن سے دُم تک برابر چڑهاؤ آثار هی هر ايك عضو صاف و باهم پيوسته هی *

کارس صاحب نے اِس طرح کا بيان کيا هی که هندوستان ميں هاتهي دو قسم کا هوتا هی ايك کماريه دوسرا مِرگي—کماريه بڑا تنومند اور زورآور هوتا هی سونڈ لنبي هی اور پانوں گو که چهوٹے پر خوب هي موٹے هيں مِرگي اِس کي بنسبت اونچا هی اور اُس کي سونڈ چهوٹي پر وه اِس قدر موٹا نهيں هی ليکن چلنے ميں تيزرو بسبب اِس کے که لنبي سونڈ اُس کے حسن کا باعث هی هندو لوگ کماريه هاتهي بهت پسند کرتے پر اهل ِ ولايت مرگي کو بهت چاهتے هيں اِن دو قسموں کے درميان ايک اؤر هی جسے سنکريه کهتے هيں پر اِس کي قيمت کماريه سے اکثر کم هوتي هی *

اقسام ِ مذکور ميں طرح طرح کي تفريق هی چنانچه ايک کو دانتيلا کهتے هيں که اِس کے دانت بڑے بڑے اور بهت هي ٹهوس هوتے هيں اِسکے برعکس وه هی جسے مکنه کهتے هيں که اُسکے دانت ايسے چهوٹے هوتے که ديکهتے هي سمجهه ميں آتا هی که يهه هتهني هی کيونکه هتهني کے دانت ايسے چهوٹے که لب سے باهر کسي قدر نمودار هوتے هيں پهر اِن ميں بهي باهم فرق هی چنانچه جب که

دانت خمدار هوتے اُس کو پلنگ دنتا کہتے هیں ایک اؤر هی جسے گنیشا کہتے اور اُس کا فقط ایک هي دانت خمدار هوتا هی اور جس وقت که اُس کو پاتے هندو لوگ بڑي قیمت و خواهش سے خریدتے کیونکه اُس کو پوجتے هیں اِس لئے که گنیش کے بهي ایک هي دانت تها ایک کے دانت کي سلامي زمین کے رُخ هوتي اُسے سوردانتي کہتے هیں اور ایک پتهردنتي کہلاتا هی مکنے کي مانند لیکن اُس کے دانت بڑے اور لنبے پر سیدھے هیں ایک آنکس دنتي هی جس کا ایک دانت تو سیدها هی پر دوسرا زمین کي طرف جُهکا رهتا هی *

اُس هاتهي کو جو نر هو گُنڈا کہتے هیں وه اور هاتهیوں سے بڑا هي مضبوط اور اکثر حلقه سے الگ رهتا هی پر جب چاهتا وه حلقه میں مل جاتا اور الگ بهي هو جاتا هی اِس لئے که کوئي اُس کا همسر نهیں هوتا اُس کي طبیعت بے نهایت تیز هوتي هی اُس کو گرفتار کرنا بڑا هي مشکل و خطرناک کام هی کارس صاحب نے ایک گُنڈے کا بیان کیا هی وه گرفتار هوا پر مارے غصه کے چالیس دن بعد مر گیا *

هاتهي کي اُونچائي میں بڑا مبالغه هوا هی بعض نے کہا هی که کوئي هاتهي ستره فُٹ سے بیس فُٹ تلک اُونچا هوتا هی اور ڈهاکه کے نواب کے پاس ایک هاتهي تها جس کو هندوستاني اور اهل ء ولایت دونوں نے کہا که ضرور چوده فُٹ سے کم نه هوگا اُس هاتهي کو صاحب ء موصوف نے دیکها اور اُس کے فیلبان سے یهه بات پوچهي اُس نے کہا که البته دس هاتهه سے باره هاتهه تک هوگا لیکن یهه بهي کہا که میں اُس کو بغیرِ اِجازت نوابِ صاحب کي ناپنے

کو نہیں لا سکتا اِس حالت میں صاحب ء موصوف نے نواب صاحب سے اِجازت لیکے ناپا مگر کیا هي تعجب سبھوں پر گذرا جب وہ ٹھیک دس فُت ٹھہرا صاحب ء موصوف کہتے هیں کہ ایک هاتهي جو سب سے بڑا تھا اُنھوں نے دیکھا وہ نواب آصف‌الدولہ کے فیلخانہ میں تھا اُس کو بھي صاحب ء موصوف نے پانٔوں سے لیکر کاندھے تک جس طرح گھوڑا ناپا جاتا هی ناپا تو دس فُت چھہ اِنچ ٹھہرا زمین سے سر کي چوٹي تک وہ بارہ فُت دو اِنچ مستک سے دُم تک پندرہ فُت گیارہ اِنچ تھا *

کارس صاحب کا قول هی کہ هاتهي کا قد اٹھارھویں برس سے چوبیسویں برس تک کے عرصے میں اپنے کمال کو پہنچتا هی پر کتنے دن تک جنگل میں زندہ رهتا یہہ کسي نے دریافت نہیں کیا هی پر قید میں ایک سو برس سے زیادہ رهتا هی هندوستاني هاتهي ایشیہ کي اکثر گرم اطراف و آس پاس کے جزیروں میں پائے جاتے هیں کارس صاحب کے بیان سے ثابت هوتا هی کہ سرکار کمپني بہادر اپنے لشکر کے واسطے چٹگام اور تِپرا سے هاتهي منگواتي تهي مگر صاحب ء موصوف کا خیال تھا کہ وے جو برما اور پیگو میں دستیاب هوتے اِن سے کہیں بہتر هوتے هیں بلکہ صاحب کي یہہ راے بھي تھي کہ جتنے هاتهي گومتي کي دکھن طرف ملتے تھے وے اُس کي اُتر طرف‌والوں سے بہتر هیں اور باوجودیکہ پیلي بھیت تک مل سکتے توبھي تنومندي اور قد میں برابر نہیں بلکہ کم قدر هیں اور صاحب یہہ بھي کہتے هیں کہ شاہ ء اودھہ باوجودیکہ هاتهي اُس کي ترائي میں هیں مگر جو دکھن سے آتے

زيادہ پسند کرتا هی اور سرکار کمپني بہادر نے بهي دکهني هاتهي پسند کرکے سنّے میں یہہ اِقرار کیا کہ کوئي هاتهي لشکر کے واسطے پیش نہ کیئے جائیں جو ضلع چٹگام کے اُتر طرف سے پکڑ آیا هو *

اِن باتوں کے باعث صاحبِ موصوف نے یہي نتیجہ نکالا کہ خطِ اِستوا کے بیس درجے اِدهر اُدهر کے اطراف میں هاتهي اچهي طرح سے گذران کرتے اور تنومندي و قدآور بهي هوتے هیں اور اگر اِس کے خلاف اور کسي طرف نکل جاتے اور وهاں رہ جاتے هیں اُن کي کئي خوبیاں بگڑ جاتي هیں بلکہ تناوري اور قداوري کے سوا اور باتوں میں بهي فرق پڑ جاتا هی *

هندوستاني هاتهي کے شکار کرنے کي تدبیریں *

هندوستان میں سیکڑوں برس میں بنیلے هاتهیوں کے گرفتار کرنے کي کئي مُتفرق تدبیریں جاري هوئیں اور اِن دنوں میں بهي ایشیہ کي اکثر اطراف میں هاتهي اِس ارادے سے پکڑے جاتے هیں تاکہ اُن کے سبب سے بادشاهوں کي رونق اور شوکت هو خواہ اِس لیئے کہ وہ چهاوني کے بهاري اسباب یا تجارت کي وزني جنس کو جس کا اُٹهانا گهوڑوں اور اُونٹوں سے مشکل هی اُٹها لے جاویں *

اِس مُلک میں جتني کہ آبادي بڑهہ گئي اُتنا هي جنگلي هاتهیوں کا شکار گهٹ گیا لکها هی کہ شاہ بَبر کے عہد میں ضلع کالپي اور اُس کے گردنواح میں بنیلے هاتهي کثرت سے ملتے تهے اور کڑا اور مانکپور کے تیس چالیس متعلق گانوں کے باشندے صرف هاتهیوں کے شکار میں مشغول رهتے تهے پس خیال کیا چاهیئے کہ اُس وقت کي بہ نسبت هندوستان کي آبادي اب بہت بڑهہ گئي هو

* ہندوستانی ہاتھی کا شکار *
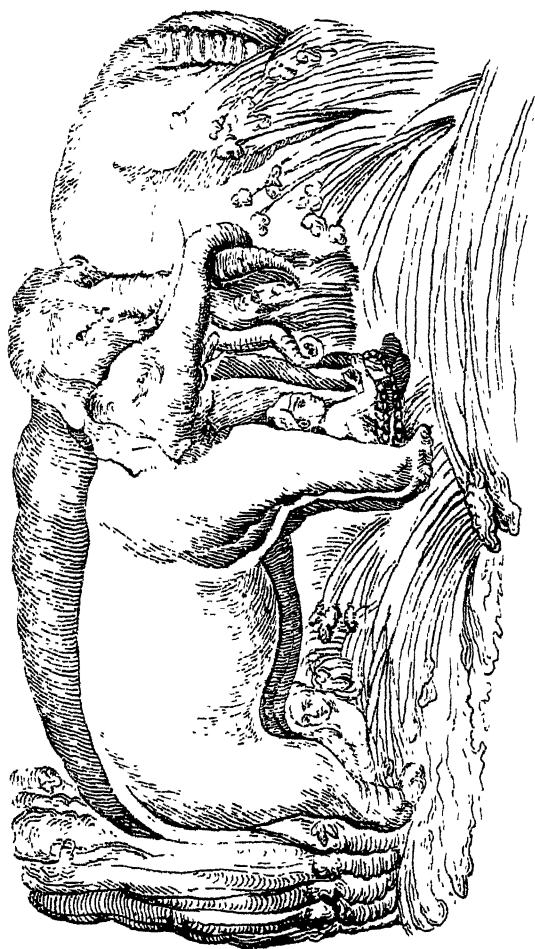
کيونکہ اِس زمانے ميں جنگلي هاتھی صرف همالیہ پہاڑ کے دامن ء کوہ اور ملابر کے پہاڑوں ميں پائے جاتے اور کڑا خواہ مانکپور خواہ کالپي کي نواح ميں کدھي نہيں نظر آتے هيں چونکہ شاہ ء ببر کے عہد ميں اُن ضلعوں ميں هاتھي اِس قدر رهتے تھے پس گمان غالب هی کہ قديم‌الايام ميں هندوستان کے بہت آباد هونے کا جو ذکر کہ تواريخ ميں پايا جاتا محض مبالغہ اور نادرست هی اِسي طرح سابق ميں چنارگڑھہ کے قرب‌جوار کے جنگلوں ميں بہت هاتھي تھے مگر اِن دنوں ميں کوئي نہيں نظر آتا صرف همالیہ کي ترائي ميں رهتے هيں حقيقت ميں بنيلے هاتھيوں کے غول اکثر ويرانے ميں بود و باش کرتے هيں چنانچہ مُلک چين کے يونان نامے پہاڑوں کي ترائي ميں ايک ضلع هی جو پندرہ منزل تک بالکل ويران هی اور وهاں کے جنگلوں ميں هاتھي اور گينڈا وغيرہ افراط سے پائے جاتے هيں اِسي طرح جب اِس مُلک ميں مغلوں کي سلطنت پہلے تھي تب بادشاهوں کے دربار کے چوگرد بڑا عالم جمع هوتا تھا اور باقي وسيع ضلعوں ميں اِنسان بہت کم مگر هاتھي وغيرہ جانور افراط سے رهتے تھے پر اُس ايام ميں جنگ کے واسطے قبلہ خاں اور تيمور وغيرہ ظفرياب جنگيوں کے دبدبے اور شان و شوکت کے ليئے اِتنے هاتھي کام ميں آئے کہ قياس سے باهر هی چنانچہ وليم کلارک نامے ايک انگريز نے مغلوں کے ايک هي لشکر ميں بيس هزار هاتھي ديکھے کہ اُن ميں چار هزار جنگ کے ليئے اور باقي هتھنياں بوجھہ اُٹھانے اور بچّے دينے وغيرہ کے ليئے مقرر هوئيں کپتان هيوکنس صاحب جو سنہ ۱۶۰۷ عيسوي ميں آگرہ کو گئے لکھتے هيں کہ شاہ جہانگير کے بارہ هزار هاتھي تھے شاہ اکبر بھي هزاروں هاتھي

صلہ میں دے ڈالتا تھا اگرچہ لوگوں نے اِس بیان میں کچھہ مُبالغہ کیا ھو پر بیشک اُن دنوں میں جنگ اور شوکت کے لیئے تمام ھند میں بہت بنیلے ھاتھي گرفتار ھوئے ھونگے *

جب سے کہ توپیں بندوقیں لڑائي میں کام آنے لگیں تب سے ھاتھي سوا بھاري بوجھہ اُٹھانے کے لیئے لشکر کو کچھہ درکار نہیں ھیں اور چونکہ اِس مُلک کے اکثر راجے انگریزوں کي حکومت میں آئے ھیں اور سرکار کمپني بہادر جو في الزماننا حاکم ء وقت ھی ھاتھي وغیرہ کي تُزک و شان کمتر اِختیار کرتي ھی پس یے راجے بھي آگے کي بہ نسبت ھاتھي بہت کم رکھتے ھیں توبھي پچاس برس گذرے کہ صوبہ ء اودھہ کا بادشاہ ایک ھزار ھاتھي لیکے شکار کرنے کو اکثر

نکلا کرتا تھا اور اِن دنوں میں بھي مُلک ء برما میں سفید ھاتھي کثرت سے پائے جاتے اور وے لڑائي خواہ میلوں کي دھوم دھام میں رونق اور زینت کے باعث ھوتے ھیں *

چونکہ ھاتھي ایسا بڑا زورآور ھی کہ قید کي اکثر تدبیروں کو باطل کر سکتا اور اِس قدر ھوشیار بھي ھی کہ اپني گرفتاري کے بہتیرے حیلوں کو دفع کر سکتا ھی پس ظاھر ھی کہ اُس کے شکار کے لیئے بڑي دلیري اور چالاکي اور حکمت عملي درکار ھی خصوصاً جب بہت ھاتھیوں کے گرفتار کرنے کا اِرادہ ھی تب اِس مُہم کے انجام کرنے میں نہایت زور مارنا پڑتا ھی چنانچہ جب اُس قوي جانور کے گرفتار کرنے کي متفرق تدبیروں کا بیان کرینگے تب اُس کي صفات کا دل چسپ احوال اور اِنسان کي عجیب خوش فہمي اور ثابت قدمي کا ذکر ھوگا *

پلیني نامے ایک مشہور رومي مصنف جس نے نظام ء حیوانات کي بابت ایک مفید کتاب لکھي ھی ھاتھیوں کے ھندوستان میں

گرفتار کرنے کا طور بيان کرکے کہتا هی کہ شکاري ايک گهريلے هاتهي پر سوار هوتا اور جب کوئي بنيلا هاتهي غول سے الگ نظر آتا تب اُس کا پيچها کرکے اُس کو خوب مارتا يہاں تک کہ وہ جانور تهک جاتا اور شکاري اپنے هاتهي پر سے اُس دوسرے پر کودتا اور اُس بنيلے کو اپنے قبضے ميں لاتا هی پهر وهي مصنف لکهتا هی کہ حبشي لوگ اُن پيڑوں کي ڈاليوں پر جن کے تلے سے بنيلے هاتهي گذرتے هيں چڑهتے اور فرصت پاکر کسي هاتهي کي پيٹهہ پر اُترتے اور ايک هاتهہ سے اُس کي دُم پکڑکے دوسرے سے اُس کے پٹهے کاٹتا هی خير قديم ميں هاتهي کے شکار کي يہہ تدبيريں جاري تهيں مگر اِس زمانے ميں هاتهي کے گرفتاري کي بہت سے مُتفرق حکمتيں هندوستان ميں جاري هيں اور اگر کوئي هاتهي گرفتار هوتا تو ملايمت سے يہاں تک اُس پر جبر کرتے اور دهمکاتے رهتے هيں کہ وہ قدآور پُرزور حيوان ايک کل کي مانند اپنے مالک کا فرماں‌بردار هو جاتا هی *

هاتهي پکڑنے کا سب سے سليس اور سادہ طور يہہ هی کہ اُنهوں کے جنگل ميں ايک غار کهوديں اور اُس کے مُنهہ پر چهوٹے تختے

اور ڈالياں اور گهاس ڈاليں وليمسن صاحب لکهتا هی کہ جن اطراف کے باشندے هاتهيوں کے آنے جانے سے نقصان اُٹهاتے وے ايک گڑها کهودکے اُس پر چند ڈالياں اور گهاس بچهاتے اور ايک گهريلا هاتهي بنيلوں کو اُس گڑهے کي طرف آنے کو اُسکاتے اور اُن ميں سے جو آگے بڑهتا سو اُس جال ميں پهنستا هی اور باقي دهشت کهاکے بهاگ جاتے هيں جانا چاهيئے کہ اِس تدبير سے هاتهي کمتر گرفتار هوتے کيونکہ وے ناسلامت جگہہ پر قدم دهرنے سے اکثر باز رهتے هيں مگر کبهي کبهي خوف يا مستي کے سبب سے بے خبر هوکے پهندے ميں گرفتار هو جاتے هيں *

هاتهيوں کو گڑهوں سے نکالنے کي ايک بہت سہج تدبير هي اکثر اوقات اُس جانور کو گڑهے ميں پڑے رهنے ديتے جب تک که کچهه غريب نه هو جائے اور وحشت نه رفع هو تب جنگلي گهاس کے بڑے بڑے پولے باندهه کے اُس کي طرف پهينکتے هيں اور وه اُن پر چڑهه کے رفته رفته ايسا بلند هوتا که گڑهے ميں سے نکل آتا هي جب که هاتهي کسي دلدل ميں پهنستا تب وه اِسي حکمت سے قدم دهرنے کي جگهه پاکر سلامت نکلتا هي پلينيء موصوف لکهتا هي که جب کوئي جنگلي هاتهي گڑهے ميں گرتا تب اُسکے ساتهي اُس کے نکالنے کے ليئے درخت کي ڈالياں اور مٹّي کے ڈهيلے اُس ميں ڈالتے هيں پرليگنس صاحب ايک حال مفصله ذيل لکهتا هي جس سے ثابت هوتا که هاتهي اپنے ساتهي کي جو گڑهے ميں پهنسا هي مدد کرنے پر مُستعد هوتے هيں *

سنه ١٨٢١ عيسوئي ميں جب که ميں کيپ کالني کي اندروني اطراف ميں سفر کرتا تها تب کچهه دن تک چند پادريوں کي ايک بستي ايڈن نامے ميں رهنے کا اِتفاق هوا وه مقام ايک جنگل کي خوبصورت وادي ميں دربروک نامے پهاڑوں کے دامن پر واقع هي اور اُسکي چاروں طرف صدها بهاري پيڑوں کے بڑے وسيع جنگل هيں جن ميں هاتهيوں کے جُهنڈ کے جُهنڈ خورش اور پناه پاتے هيں چونکه وهاں کے حبشيوں نے بارها اُس کا شکار کيا هي پس وے جانور ايسے چوکنے اور هوشيار هو گئے که دور دور کے ناگذار نالوں اور جنگلوں ميں رهتے هيں جهاں اِنسان کي آمد و رفت نهيں هوتي ليکن رات کو وے بهاري غول باندهکے نکل آتے اور واديء مذکور کے کهيتوں ميں خورش کي تلاش کرتے هيں اور بعض اوقات پهلدار درختوں کو اُکهاڑتے

باغچوں اور اناج کے کھیتوں کو پامال کرتے اور پُلوں اور گاڑیوں وغیرہ کو توڑ ڈالتے ھیں میرے وھاں اُترنے کے چند روز پیشتر ایک رات کو جب بڑا اندھیرا اور پاني برستا تھا کئي ھاتھي اُس گانوں کي نواح میں آئے پادریوں نے بڑے عرصے تک اُن ھاتھیوں کو اپنے باغچے کي طرف چیخ مارتے اور بڑا شور و غل کرتے سنا لیکن چونکہ رات کے وقت اُن کے مقابلہ کرنے میں بڑا خطرہ ھی وے صبح تک چُپ چاپ اپنے گھر میں رہے صبح کے وقت جب اُس مقام پر گئے تب رات کے غل غپاڑے کا سبب کُھلا وھاں ایک خندق پانچ فُٹ کي چوڑي اور چودہ فُٹ کي گھري ندي کے کنارے سے لیکے باغچے تک اِس ارادے سے کھودي گئي تھي کہ کھیت کو سینچیں اور پنچکي کو چلاویں معلوم ھوا کہ اُس خندق میں جو اب تک ادھوري اور پاني سے خالي تھي ایک ھاتھي گر پڑا تھا کیونکہ خندق میں اُس کے پانوں کے نشان اور دونوں طرف اُسکے پھلووں کے نقش نظر آئے تعجب کا مقام تھا کہ وہ ایسے گڑھے میں گرکے پھر اُس میں سے نکل آیا ظاھر ھی کہ وہ آپ نکلنے کے قابل نہ تھا پر گمان قوي ھی کہ اُس کے ساتھیوں نے اُس کي مدد کي اور اپني اپني سونڑ سے اُس کو اُوپر کھینچ لائے چنانچہ اِس خندق کے دونوں کنارے پر ھاتھیوں کے پیروں اور گُھٹنوں کے نقش تھے اور یقین ھی کہ کسي تدبیر سے اُس پھنسے ھوئے کو وھاں سے نکال لائے اِس میں کچھہ شبھہ نھیں کہ ھاتھي کي اِس قدر عقل ھی اور وہ خوب جانتا کہ اگر وسیلہ ملے جس سے اپنے بدن کو زمین کي سطح تک بلند کر سکے تو گڑھے میں سے نکل سکتا ھی نظام ء حیوانات کي ایک کتاب میں اُس ھوشیار حیوان کي عقلي صفات کے ثبوت میں یہہ قصّہ لکھا ھی *

سنه ۱۸۰۵ عيسوي ميں قلعه بهرتپور كے محاصره كے وقت دو هاتهيوں ميں ايسا جهگڑا هوا كه جس سے اُن عجيب جانوروں كي عقل كي تيزي اور چترائي اور غصّه‌وري نے ظهور پايا انگريزوں كي فوج كے بے شمار متعلق لوگ اور مواشي سميت مدت سے اِس قلعه كے سامهنے رهي تهي اور موسم گرما كے آنے اور لُوه كے چلنے سے پاني اِتنے اِنسان اور حيوان كے واسطے مُشكل سے ملنے لگا سب تالاب سوكهه گئے صرف كوؤں سے پاني مُيسر هوتا تها خصوصاً بڑے بڑے كوؤں كے پاس تمام دن بڑي بهيڑ هوتي اور پاني كے واسطے لوگوں ميں بهت جهگڑا اور تكرار هوتا تها ايك روز كا ذكر هي كه دو مهاوت اپنے اپنے هاتهي پر جن ميں سے ايك تو بهت هي قدآور اور زوراور تها اور دوسرا اُس كي نسبت چهوٹا اور كمزور سوار هوكے ايك هي وقت كسي كوئے پر آئے چهوٹا هاتهي اپنے مالك كا ايك ڈول سونڈ سے پكڑے رها ليكن بڑے هاتهي نے جس كے پاس ڈول نه تها خواه اپني خوشي سے خواه فيلبان كے حُكم سے ڈول كو اُس كمزور هاتهي سے چهين ليا چهوٹا هاتهي اگرچه بهت رنجيده هوا پر اپنے تئں وه ناتوان جان‌كر لڑنے سے باز آيا ليكن فيلبانوں ميں بهت گالي گلوج هوئي تهوڑي دير بعد جب چهوٹے هاتهي نے دوسرے كو اپنا پهلو كوئے كي طرف كيئے كهڑا ديكها تب فرصت پا كے چُپ چاپ دو ايك قدم پيچهے هٹكر آگے مقدور بهر جهپٹكے دوڑا اور اپنا سر دوسرے هاتهي كے پهلو ميں زور سے لگا كے اُسے كوئے ميں گرا ديا *

اِس حركت سے لوگوں كا بڑا هرج هوا اور فوراً اُن كو يهه خوف آيا كه شايد اُس كوئے كا پاني اُس كے گرنے سے بالكل نجس يا كچهه ناقص هو جاے كوئے كا پاني زمين كي سطح كے نيچے بيس فُٹ كے فاصلے پر تها اور چونكه بهت گهرا تها اِس ليئے هاتهي اُس كي سطح

پر تیرتا رہا اور اُس کي ٹھنڈ سے ایسا خوش ہوا کہ وہاں سے نکلنے کے واسطے اُس کو کچھہ فکر نہ تھي *

قلعہ کے محاصرے کے لیئے چھاوني میں بہت لکڑیوں کے گٹّھے جمع ہوئے تھے فیلبان کو خیال آیا کہ اگر وے گٹّھے کوئے میں ڈالے جاویں اور ہاتھي اُن کو اپنے تلے رکھے تو یقین ہی کہ وہ رفتہ رفتہ بلند ہوکے کوئے سے نکل آئے کپتان صاحبوں سے لکڑیوں کے لینے کي اجازت ملي غرض وے لکڑیاں کوئے میں پھینکنے لگے اور فیلبان کے سکھلانے سے اور اپني عقل سے بھي اُس ہاتھي نے اِتني لکڑیاں اپنے تلے رکھیں کہ اُس پر سنبھل کے کھڑا ہو سکا لیکن اُس وقت ہاتھي اُس ٹھنڈے مقام سے خوش ہو فیلبان کي دھمکي سے بے پرواہ ہوا اور لکڑیوں کے رکھنے سے باز آیا تب فیلبان نے چترائي سے اُس کو پُھسلایا اور مصالح دینے کے وعدے سے دم میں لایا یہاں تلک کہ وہ اور لکڑیوں کے رکھنے سے زیادہ بلند ہوا اور جب جگت کچھہ توڑا گیا تب وہ سلامت نکل آیا اِس امر میں بالکل چودہ گھنٹے کا عرصہ لگا *

نیپال میں اور ہندوستان کي شمالي سرحد پر جہاں ہاتھي کچھہ چھوٹے ہیں وہاں کے لوگ اکثر اوقات اُن کو ناگپھانسي سے گرفتار کرتے ہیں جیسا جنوبي آمیرکہ کے لوگ جنگلي گھوڑوں خواہ بھینسوں کو رِلسو نامے ایک رسّے سے پکڑتے ہیں چنانچہ شکاري کسي گھریلے پر جس کے بدن پر رسّے کا ایک سرا بندھا رہتا ہی سوار ہوکے بنیلے ہاتھیوں میں سے ایک کو پکڑنے کا قصد کرکے خبرداري سے اُسکے پاس جاتا اور فرصت پاکر پھانسي کو اِس ڈھب سے ڈالتا کہ اُس ہاتھي کے کانوں کے پیچھے اور پیشاني کے سامھنے لگتي ہی تب فوراً وہ جانور سونڈ کو بلند کرکے کھولنے کي کوشش کرتا ہی لیکن شکاري

چالاکي سے اُس وقت رسّے کو اُس کے گلے کے گرد لگاتا هی بعد اُس کے دوسرا شکاري پاس آکر ایک زوراور پهانسي اُس پر ڈالتا هی اور اِس طرح وہ جانور دو پهانسیوں میں جن کا ایک ایک سرا ایک ایک هاتهي کے بدن میں بندها هی جکڑکے لاچاري سے گرفتار رهتا هی یهہ تدبیر اگرچہ بڑے هاتهیوں کے واسطے ناقص هی پر البتہ چهوٹے هاتهیوں کي گرفتاري کے لیئے کارگر اور کامل هی *

یهہ بات غور اور لحاظ کے قابل هی کہ لوگ گهریلے هاتهیوں هي کے وسیلے جنگلي هاتهیوں کا شکار کرتے هیں البتہ پرندے بهي سکهانے سے اؤر چڑیوں کو پهندے میں ڈالتے هیں مگر یهہ صرف عادت کي رو سے نہ کہ شوق سے کرتے هیں پر هاتهي اپنے همجنسوں کے مغلوب کرنے میں کمال شوق سے اپنے مالک کے ساتهہ شریک هوتے اور اُن کو فریب دینے میں بڑي چترائي اور دلیري اور ثابت قدمي دکهلاتے هیں خدا کي یهہ مرضي هی کہ آدمزاد سمندر کي مچهلیوں اور آسمان کے پرندوں اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے هیں سرداري کریں اغلب کہ هاتهي اؤر جانوروں کي نسبت اِنسان کا زیادہ فرمانبردار هو جاتا هی *

کدهي کدهي نرینے هاتهي کسي سبب سے جس کا بهید اب تک نهیں کهلا غول سے الگ پائے جاتے هیں جنوبي هند کے لوگ خیال کرتے کہ دو قسم کے هاتهي هیں بعضے همیشہ غول کرکے ایک ساتهہ رهتے اور بعضے قدآور اور تُند مزاج هاتهي دو دو تین تین هوکے پهرتے هیں شاید وے تازہ چرائي کي تلاش میں نکلتے هیں مگر چونکہ بعضے اوقات بهت دق اور غصہور معلوم هوتے پس گمان غالب هی کہ وے زیادہ طاقتور هاتهیوں سے دور کیئے گئے هوں اور اِس باعث لاچاري سے چلتے هوں ازبسکہ یهہ هاتهي بهت عمدہ اور بکنے کے واسطے اچهے هیں

پس شكاري لوگ جلد اُنكے پكڑنے كا قصد كرتے هيں وے دو اور كبهي چار سكهلائي هوئي هتهنياں جو كُمكي كهلاتيں ساتهه ليكر رات دن خبرداري سے اُن كا پيچها كرتے هيں اگر اندهيرا هووے هاتهي كو ڈالياں صاف كرنے كے واسطے اگلے پانوں پر مارتے سنكر بے كهٹكے اُس كے نزديك جاتے هيں اگر اُنجالا هو تو خبرداري سے آگے بڑهتے هيں اور هتهنياں رفته رفته اُس هاتهي كي طرف بڑهتيں گويا وے اُس كے وهاں هونے سے ناواقف اور خود اُس جنگل كي رهنيوالي هيں مهاوت تهوڑي دور پر چهپے رهتے اور كُمكي هتهنياں هاتهي كے پاس جاتيں اگر وه اُن كي صحبت قبول كرتا تو ضرور گرفتار هوتا هى تب شكاري خبرداري سے آهسته آهسته اُس كے تلے جاتے اور جب اُسكو مستي سے بےخبر پاتے ايك مضبوط رسّا اُسكے اگلے پانوں ميں باندهتے هيں كهتے هيں كه اُس وقت هتهنياں ايسا اُسكا جي بهلاتيں كه وه مهاوتوں كي طرف نهيں ديكهتا بلكه رسّے كے باندهنے ميں بهي كبهي كبهي مدد كرتا هى اِس مقام پر ايسي تصوير كهينچي گئي هى جس كے ديكهنے سے هاتهي كے شكار كا يهه عجيب طور معلوم هو جائيگا *

جب اِس هاتهي كے پچهلے پاؤں بهي اِسي طرح باندهے گئے تب شكاري اُس كو چهوڑكر تهوڑے فاصلے پر هٹ جاتے هيں پر بعضے اوقات جب موقع پاتے هاتهي كو بڑے پيڑ كے پاس باندهتے هيں نهيں تو صرف اُس كے پاؤں كو چهاندتے هيں پر جب هتهنياں اُس سے الگ هو جاتيں اور وه بن ميں پناه لينے كا قصد كرتا تب اپني قيد كا حال دريافت كرتا هى اُن رسّوں كے باعث جو اُس كے پيروں ميں بندهے هيں وه مشكل سے چلتا اور لنبے رسّوں كو گهسيٹتے

لے جاتا ہی مہاوت فرصت پاکر اُن کو کسی مضبوط پیڑ میں باندھتے ہیں تس پر ہاتھی نہایت غصّہ ہوتا اور زمین پر لیٹکر اپنے دانتوں کو اُس میں ڈالتا ہی اگر وہ رسّے کو توڑکر جنگل میں بھاگ جاتا تو شکاری اُسکے پیچھا کرنے کی جُرأت نہیں رکھتا لیکن اگر خوب باندھا گیا ہی تو وہ جلد غصّہ اور پاؤں مارنے سے تھلک جاتا ہی ایک عرصے بعد وہ بھوکھہ سے اِس قدر غریب ہو جاتا کہ لوگ اُسکو اُن کُمکی ہتھنیوں کے ساتھہ کسی مقام پر لے جاتے اور چند مہینوں کی تربیت اور خدمت کے بعد وہ اُن سے راضی ہو جاتا *

ملک ء آوہ میں بھی سب ہاتھی کُمکی ہتھنیوں کے وسیلے سے پکڑے جاتے ہیں مگر اُن کی گرفتاری کی تدبیروں میں فرق پڑتا ہی کرافورڈ صاحب لکھتے ہیں کہ شاہ ء آوہ کے بالکل ایک ہزار ہاتھی ہیں جو دو صفوں میں مُنقسم ہوئے پہلی وے جو تابعدار کیئے گئے اور اکثر نرینے ہیں دوسری کُمکی ہتھنیاں جن کی وحشت اب تلک کچھہ کچھہ باقی ہی یہہ کُمکی ہتھنیاں اکثر اُن جنگلوں کے نزدیک جہاں وحشی ہاتھی غول کے غول رہتے ہیں رکھی جاتیں اور جس وقت کوئی جنگلی ہاتھی اُن ہتھنیوں میں مستی کے سبب سے مِل جاتا تب وے سب کے سب پائے تخت کی طرف اُس فیلخانہ میں جہاں بادشاہ کی تفریح ء طبع کے لیئے جنگلی ہاتھی کے فرمانبردار کرنے کا تماشا ہوتا ہی پہنچائے جاتے ہیں وہ تو ایک چوکھونٹی اِحاطہ ہی اور موٹے موٹے شہتیروں کے دو کٹگھروں سے گھیری ہوئی ہی اِن دونوں کے درمیان ایک پتھر کی دیوار چودہ فُٹ کی بلند اور بیس فُٹ کی موٹی ہی جسکی چوٹی پر تماشبین بیٹھکر شکار کو دیکھتے ہیں اُس اِحاطے کے دو دروازے موٹے شہتیروں سے

بنے هيں صاحب ء موصوف ايك شکار کا دلچسپ احوال جو اُس اِحاطے ميں واقع هوا يوں لکھتے هيں *

گرد غبار کے اُوڑنے سے جو بادل سا اُمنڈا هوا دکھلائي ديا معلوم هوا کہ هتھنياں آتيں هيں غرضکہ اُس جنگلي هاتھي کے سوا جو فريبخردہ تھا بيس هتھنياں تھيں اور بعضوں کے ساتھہ اُن کے بچّے بھي تھے منجملہ اُن هتھنيوں کے جو زيادہ متيع و فرمانبردار تھيں اُن پر مھاوت سوار تھے اور اُس نئے هاتھي کو جو کہ تيرہ برس کا تھا وے هتھنياں جبر اور فريب سے فيلخانے کي طرف لے گئيں ايک نھايت فرمانبردار هتھني اپنے فيلبان کے اِشارے کے مطابق رهنما هوئي ليکن باقي هتھنياں اُس جنگلي هاتھي کي طرح بھيتر کے جانے ميں راضي نہ هوئيں اور پانچ چھہ مرتبہ آدھا دھڑ دروازے کے بھيتر داخل کيا اور پھر وحشت ميں آکر پيچھے هٹا ليا اور وہ جنگلي هاتھي بھي دو مرتبہ دور تک بھاگا پر هتھنياں اُس کو اپنے دام ء محبت ميں گرفتار کرکے پھير لائيں الغرض وہ آدھے گھنٹے ميں اُس اِحاطے کے داخل هونے ميں راضي هوا *

جب سب هاتھي داخل هو چُکے تب هم لوگوں کو اِجازت هوئي کہ بادشاہ کے حضوروالا ميں حاضر هوويں اور شھزادوں کے نزديک بيٹھيں کہ عزت کا مقام تھا اور شکار بھي خوب نظر آتا القصّہ هم تسليمات بجا لائے اور بيٹھکر مصروف ء تماشا هوئے چونکہ هاتھي چھوٹا اور کم سن تھا اِس سبب سے نہ خوف و خطرہ نہ بھت کھيل اور تماشا نظر آيا هتھنياں اِحاطے ميں سے ايک ايک نکالي گئيں تب هاتھي پکڑنيوالے جن کي ذات الگ هي بے هتھيار وهاں گئے اور اُس هاتھي کو ايسا دق کيا کہ اُس نے بڑے غصے سے اُن لوگوں کا پيچھا کيا مگر اُنھوں نے کٹگھرے کے بھيتر پناہ لي اگرچہ هاتھي نے اپني سُونڈ کو کٹگھرے کے شھتيروں کے درميان ڈالا اور ٹٹولا …

سلامت رهے اور حقيقت ميں اُن کے ليئے کچهه خطره نه تها مگر بعضے اوقات اُن لوگوں پر کچهه آسيب و صدمه پهنچتا چنانچه چند سال اُس سے پيشتر ايك شکاري جب هاتهي اُس کے پيچهے لگا تب ٹهوکر کهاکے گر پڑا اور وهيں اُس غضبناک جانور سے مارا گيا بادشاه جو اُس وقت موجود تهے فوراً تشريف لے گئے کيونکه خون کا ديکهنا اُس کے ليئے جو گوتامه کا پيرو تها مناسب و لازم نه تها *

پهر چند بکرياں اُس اِحاطے ميں رکهي گئيں اور هاتهي اُن کے پيچهے لگا ليکن وے بڑي آساني سے هٹ گئيں اور اُس کے رهنے سے ايسي بيپروا هوئيں که آپس ميں لڑنے لگيں آخر الامر جب هاتهي تهک گيا تب بڑے نرينے هاتهي اور پلے هوئے وهاں پهنچائے گئے که ايك ايك پر مهاوت سوار اور اپنے هاتهوں ميں پهنسانے کے رسّے ليئے هوئے تهے چند کوششوں کے بعد ايک مهاوت نے اُس کے اگلے پانوں ميں گره پهانسي کي ماري اُس هاتهي نے تهوڑا هي سامهنا کيا که اُن تينوں بڑے بڑے هاتهيوں کے ديکهنے سے دب گيا اور جب گره پانوں ميں باندهي گئي تب اُنهوں نے اُس کو زبردستي سے ايک چهوٹے گهيرے ميں هانکا اور وهاں ايک کهمبے ميں ايسا جکڑکے باندها که وه مشکل سے هِل سکا اور کسي کے نقصان پهنچانے کے قابل نه رها اِس حالت ميں وه بهت بےقرار اور اُداس معلوم ديا شکاريوں نے هم سے يوں بيان کيا که جب نرينے هاتهي اِس طرح گرفتار هوتے تو چار پانچ روز تک کهانے سے اِنکار کرتے هيں اور اُن کے فرمانبردار کرنے ميں چهه سات مهينے اور بعضوں کو سال بهر لگتا هي که اُن کے مزاج ميں فرق پڑتا هي *

ناکس صاحب کے بيانِ مفصلهٔ ذيل سے ايسا معلوم هوتا هي که لنکا ميں بهي هتهنيوں کي گرفتاري کا وهي طور هي چنانچه وے

لکھتے هيں که وهاں کے جنگلوں ميں بہت هاتھي هيں مگر دنتيلے کم اور وے سب نرينے هوتے هيں وهاں کے لوگ اِنھيں کے پاس هتھنيوں کو لے جاتے هيں جب نرينے اُن کو ديکھتے تو اُن کا پيچھا نہيں چھوڑتے بلکه اُنکے همراه هوتے هيں اور وے هتھنياں اپنے فيلبانوں کي هدايت پر اُن نرينوں کو فريب ديکر شہر کے کوچوں اور ضلعوں ميں سے شاه محل کے پھاٹک تک لے جاتيں اور لوگ اُن کو بعض اوقات بڑے بڑے موٹے رسّوں کي پھانسيوں سے پکڑتے يا اُن کو اِحاطے کے بھيتر لے جاکر اور پھاٹک بند کرکے گرفتار کرتے هيں *

هندوستان ميں بعضض اوقات سرکار کمپني بہادر کي طرف سے هاتھيوں کا شکار بڑي دهوم دهام اور نہايت رونق و نمود سے هوتا هي اور غول کے غول ايک بڑي اِحاطے ميں پہنچائے جاتے کارس صاحب اِسي طرح کے ايک بڑے شکار کا دلپسند احوال يوں لکھتے هيں *

جس وقت جنگلي هاتھيوں کا غول دکھائي ديتا هي اُس وقت تخميناً تين سو آدمي کے اُس کو گھير ليتے هيں اور تين تين آدميوں کي گروه بنکر اور ايک دوسرے سے بيس تيس گز کے فاصلے پر تفاوت کرکے اُن کو حلقه کر ليتے اور هر ايک گروه آگ روشن کرتي اور ايک دوسري گروه کے واسطے پگڈنڈي کي تدبير عمل ميں لاتي اُس حلقے کي ساري گروهيں پگڈنڈي کي راه سے آپس ميں آمد و رفت رکھتيں اور خطرے کي جگھه پر باهم مددگار هوتي هيں چند مہتمم بھي اُسپر هميشه پھرتے رهتے هيں تا ديکھيں که لوگ اپنے مقام پر چالاک اور هوشيار هيں يا سُست اور غافل جب پہلا حلقه اِس طرح پر بن گيا تب باقي دن اور رات کو چوکي دينے اور اپنے و ساتھيوں کے کھانا پکانے ميں گذرانتے هيں دوسرے روز سويرے في گروه سے ايک ايک

آدمي اِس اِرادے پر الگ هوتے که ایک نیا اندروني حلقه بناویں
اور جو لوگ که پیچھے رہ گئے وے ڈھول اور ڈُھي اور جُھنجھنے وغیرہ
اور اپني اپني آوازوں سے اِس طرح کا شور و غُل مچاتے که جس
میں هاتھي آگے بڑھیں اور جس دم که وے نئے حلقے کے بھیتر هوتے
تب پیچھے کے لوگ آگے بڑھتے اور باقي دن اور رات سابق طور پر گذرانتے
هیں اور صبح کے وقت پھر بھي تدبیر عمل میں لاتے هیں اِس طرح
هاتھیوں کا غول حلقے کے بیچ کي طرف بڑھتا اور آخر کو ایک بڑي
اِحاطے کے پاس جس کے موٹے شہتیروں کے تین کٹگھرے هیں پہنچتے
هیں اور اُس کٹگھرے کے ایک بڑے پھاٹک کے سامھنے کھڑے رهتے
هیں ایسے وقت میں اُن کو بھیتر جانے پر راضي کرنا نہایت مشکل
کام هی اگر اُن کا پیشوا داخل هونے میں کسي طرح کا تامل کرکے
پیچھا کرتا تو سارا غول اپنے پیچھا کرنیوالوں کي طرف لپکتا اور تتربتر
هو جاتا هی اِس حالت میں از سر ء نو حلقه بنانا اور چند روز تک
اُن کو آگے بڑھانا پڑتا لیکن اگر اُن کا پیشوا کٹگھرے کے بھیتر جاتا تو
سارا غول اُس کے پیچھے قدم به قدم داخل هوتا هی *

جب وے سب کے سب کٹگھرے میں داخل هوئے تب لوگ اُس
کي چاروں طرف خصوصاً پھاٹکوں پر آگ روشن کرتے اور شکاري للکارنے
اور ڈھول بجانے اور بندوق چھوڑنے وغیرہ سے بڑا شور و غُل اِس
اِرادے پر کرتے هیں تاکه وہ غول دوسرے کٹگھرے کے بھیتر جاوے اور
چونکه پہلے کٹگھرے کے پھاٹکوں کو بند اور آگ اُن کے سامھنے جلتي
دیکھتے اور سوا دوسرے کٹگھرے کے دروازوں کے کوئي نکاس نه پاتے
پس خواهي نه خواهي اُنمیں داخل هوتے هیں اور وے دروازے بھي
بڑي مضبوطي سے بند کیئے جاتے هیں اور چاروں طرف، آگ روشن
کرتے اور بڑا شور مچاتے هیں جب تک وے تیسرے کٹگھرے میں

داخل نه هوں اور اُسکا بهي دروازه سابق طور پر مسدود کرتے اور جب وے ديکہتے هيں که کہيں همارے نکلنے کي جگهه نهيں هي تب وے اُس خندق کي طرف جو کٹگهرے کے بهيتر کهودي هوئی هي اِس اُميد پر جاتے که کٹگهرے کو توڑکر نکل بهاگيں ليکن جدهر جاتے اُدهر آگ شعلزن پاتے اور شور اور غُل سُنتے هيں اور سوا اِسکے خندق ميں پاني بهرا هی اور يهه کسي آس پاس کے تالاب يا کسي ندي سے آنکے پينے کے لئے پهنچايا جاتا هی پهر تهوڑي دير بعد اپني پياس بُجهانے کے واسطے اُس پاني کو پيتے اور اُس کو اپني سونڈ ميں ليکر اُسے اپنے تمام بدن پر چهڑکتے هيں *

الغرض جب که هاتهي اُس کٹگهرے ميں چند روز تک رهتا تب اُس کا ايک پهاٹک جو چهوٹے مضبوط گهيرے کے متعلق هوتا کهولا جاتا اور اُس کے سامهنے کچهه کهانے کي چيز ڈالي جاتي هی اُس وقت کوئي هاتهي اُس کي بُو پاکر اُس کي طرف بڑهتا هی اور لوگ فوراً دروازے کو بند کرتے هيں اور چند شکاري بهت سے مضبوط رسّوں کے پهندے اُسکے اِرد گرد ڈالتے هيں اور جس دم وه هاتهي اپنا کوئي پانوں کسي پهندے ميں ڈالتا تو وے شکاري فوراً اُس کو کهينچتے اور کٹگهرے ميں باندهتے هيں اور رفته رفته اُسکے چاروں پانوں اُسي حکمت سے بلکه اُس کے سارے بدن کو مضبوط رسّوں سے ايسا باندهتے که وه ايک ساز هو جاتا هی پهر اُس کي دونوں طرف کے رسّوں کو دو گهريلو هاتهيوں ميں اُس کے دهنے اور بائيں کمال مضبوطي سے گرهيں ديتے هيں اور اُن رسّوں کو جن سے اُس کے پانوں کٹگهرے ميں بندهے هوئے رهتے کهول ديتے هيں تب وے دونوں گهريلو اُسکو باهرلے جاتے اور شکاري وهاں دو درختوں کے درميان باندهتا هی

جب اُس نے معلوم کیا کہ میں اکیلا بندھا لاچار رہ گیا ہوں تب نہایت غصے میں آکر نااُمیدي کے ساتھہ چیخیں مارتا اور اُس کھانے کو جو سامھنے ڈالا گیا روندتا هی بعض اوقات وہ غصے کے مارے جان دیتا مگر اکثر اوقات بھوکھہ کے سبب سے کھانے لگتا اور آهسته آهسته فرمانبردار هو جاتا هی *

گینڈے کا احوال *

گینڈے کي پانچ قسم هیں وہ آفریکه خواہ هندوستان جاوا یا سوماترا میں رهتا هی مُٹائي میں قریب هاتھي کے برابر اور نہایت زورآور هی اُسکي جنسي صفتیں یے هیں کاٹنیوالے دانت یا تو مطلق نہیں هیں یا دونوں جبڑوں میں چار چار گوکردنتے کبھي نہیں رکھتے اوپر اور نیچے دونوں طرف سات داڑھیں هیں اوپري جبڑوں کي داڑھوں کے چوکھونٹے سرے هیں جن پر کئي اُبھري هوئي لکیریں نظر آتي هیں اور نیچیوالي داڑھوں کے نا هموار سرے هیں هر ایک پانوں میں تین تین آنگلیاں جسم کا چمڑا بے بال موٹا اور ٹھوس هی ناک کي هڈیاں بہت مضبوط هیں که اُنپر ایک یا دو دبیز سینگ جو صرف چمڑے سے واسطه رکھتے اور بہت سے لگے هوئے بالوں سے بسته اور منجمد

هیں سنبھلے رهتے هیں بڑي ندیوں کے کنارے دلدلوں میں اور سرسبز اور سیراب میدانوں میں رها کرتا اور بُوٹوں اور جھاڑیوں کي رسیلي کونپلوں کو چرا کرتا هی *

اگلوں کا احوال پڑھنے سے بار بار ثابت هوا که بعضي باتیں جو اکثروں کي دانست میں ابھي دریافت هوئیں سو في الحقیقت اگلوں کو معلوم هو چکي تھیں چنانچه حیوان ء مذکور کے حق میں یهي حال هوا متقدمین نه صرف هندوستان کے ایک شاخه بلکه افریکه کے دو شاخه گینڈے سے واقف تھے ظاهرا پامپے نامے ایک رومي جنگي پهلا شخص تها جو اپني فتحمندي کے تماشے کو رونق بخشنے کے لئے ایک گینڈا یورپ میں لایا اور جب شاه ء مصر پٹالومي فلاڈیلفس نامے نے بهت لوگوں کو اپنے حضور ضیافت دي تب حبش کا ایک گینڈا معه چند اور کامیاب جانوروں کے لوگوں کو دکھلایا گیا ملکه ء مصر کلیوپیٹرہ نامے کي وفات کے بعد قیصر اگستوس نے دو ایک شاخه گینڈوں اور ایک دریائي گھوڑے کو تماشاگاه میں قتل کرنے کے لئے لوگوں پر نمودار کیا پوسانیاس نامے ایک یوناني مصنف نے افریکه کے دو شاخه گینڈے کا حبشي سانڈ کے نام سے بیان کیا هی اور اُسي قسم کي صورت شاهنشاه ڈومیشي اَن نامے کے بعض سکوں پر پائي جاتي هی شاه ء مذکور کے عهد کے بعد آنٹونینس هیلیوگیبلس وغیرہ رومي بادشاهوں کے ایام میں کئي قسم کے گینڈے وقت بوقت لوگوں کو دکھلاے گئے *

لیکن چند صدیوں کے عرصے میں جسوقت که پورب کے ملکوں میں نهایت جهالت کي تاریکي چھا گئي گینڈے اور بعض اور کامیاب حیوان جو اگلوں کے خوب جانے تھے سو اُن لوگوں سے

بالکل فراموش ہوئے مگر جب علم کا نور از سر نو لوگوں پر چمکنے لگا تب اُن عجیب مخلوقات کے احوال کي تحقیقات میں پھر مشغول ہوئے اِس اِرادے سے نہیں کہ فتحیابي کے میلے کو رونق بخشیں یا تماشاگاہ میں بے رحمي سے اور بے فایدہ مارے جاویں بلکہ اِس لئے کہ اُن کي حقیقت حال سے آگاہ ہوکر نظام ء حیوانات کے قاعدے دریافت کریں تاکہ وے قانون جن کے مطابق زندگي کے اِنتظام اور اقسام کے جانوروں کي تفریق ہوتي اور خالق کے سارے مخلوقات کي کامل ترتیب ظاہر و واضح ہو *

ہندوستاني گینڈے بار بار فرنگستان میں زندہ پہنچائے گئے پر اور قِسم کے گینڈے نہیں تو بھي پانچوں قِسم کے طور اور دستور ایکساں ہیں اور اُن کا ایک ہي بیان مُفصلہ ذیل کافي و وافي ہی گینڈا بہت موٹا اور زورآور ہی اور دریائي گھوڑے کے موافق بد زیب کہ اُس کي شکل بڑے سُور کے مُشابہ ہی اور آواز و دستور و عادت و مزاج اور زیادہ خوري میں بھي اُسکي مانند ہی اُسکے اعضا کم لنبے اور موٹے ہیں کان منجھولے اور کوڑے اور آنکھیں بہت چھوٹي ہیں اور گھرے خانہ میں ہونے سے دھنے بائیں کا حال کم نظر آتا لیکن بڑي تیزي سے سُنتا اور بُو لیتا ہی یہہ جب تک چھیڑا نہ جاوے بد نہیں بلکہ غریب ہی لیکن جب جوش میں آتا تب ہولناک مخالف ٹھہرتا ہی کہ ایکا ایک بڑے زور سے حملہ آور ہوتا اور غصّے کے مارے خطرے

سے بے پرواہ رہتا ہی برچل صاحب لکھتے ہیں کہ گینڈے سونگھنے میں ایسے تیز ہیں کہ بڑي دور سے بھي دریافت کرتے کہ کوئي آدمي ہماري طرف آتا ہی اور جس دم کہ یہہ خیال دل میں آتا اُسي دم بھاگ جاتے ہیں پس شکاري صرف اُس کے اِس قدر نزدیک

پہنچ سکتا کہ اُس پر بندوق کی گولی اثر کرے اِس حال میں بھی ضرور ھی کہ چُپکے خبرداری سے اُس کی طرف بڑھے تاکہ جھاڑیوں میں سے گذرکے کچھہ بھی شور نہ کرے نہیں تو وے فوراً اُسکی چال کی آواز سُنکر چونک اُٹھتے اور کسی دور مُقام پر جہاں دق نہ ھو سکیں چلے جاتے ھیں پر بڑے خطرے کی بات یہہ ھی کہ جب شکاری کسی گینڈے کے نزدیک آتا تب بعض اوقات بڑے غصّہ میں آکر اپنے تعاقب کرنیوالے کا پیچھا کرتا ھی اور اگر اُس آدمی کو دیکھہ پاتا تو اُسکا بھاگ نکلنا مُشکل کی بات ھوتی ھی البتہ اگر شکاری اُس حال میں نہ گھبرائے اور جب تک وہ غصّہ ور جانور اُس کے نزدیک نہ پہنچے صبر کرے اور جلد اُس سے کنارہ کش ھوکر اُس کو آگے بڑھنے دیوے تو اُس سے پیشتر کہ گینڈا اُس کو پھر دیکھہ پاوے اپنی بندوق بھر کے طیار کر سکیگا *

اُسکا چمڑا بہت موٹا اور ٹھوس ھی خصوصاً ھندوستانی کا کہ وہ گلٹیدار ھی اور کندھوں کے اُوپر اُسکی ناھموار تہیں لگی ھیں مگر افریکانی گینڈے کا چمڑا چکنا اور اُسکی نسبت کم موٹا ھی کانوں کے کنارے اور دُم کے آخر میں موٹے کھڑے بال لگے ھیں گو کہ اُسکا چمڑا ایسا ٹھوس ھی پر ڈنس وغیرہ کیڑے مکوڑوں کے ڈنک سے اُس کو بہت درد لگتا ھی چنانچہ اُس تکلیف سے بچنے کے لئے وہ بہت شوق سے کیچڑ میں لوٹ پوٹ کرتا اور پانی میں بھی پڑے رھنا بہت پسند کرتا ھی اور پانی میں آسانی اور زور سے پیرتا ھی افریکانی گینڈے چکنے چمڑے کے سوا دو سینگ رکھتے اور دو قسم پر ھیں اِنمیں ایک قسم کا گینڈا جو تھوڑے سال گذرے جنوبی افریکا کے میدان میں

برجل صاحب کو پہلے نظر آیا سو بہت ہي بڑا تھا اور ایک گینڈا جو گولي سے مارا گیا اُس کا سر ایسا بھاري تھا کہ جب گردن سے الگ ہوا تب چار آدمي زمین پر سے اُٹھا نہ سکے اور اُس کو گاڑي پر لادنے کے لئے آٹھہ آدمي درکار تھے *

کیمپبل صاحب جس نے جنوبي افریکا میں بہت سفر کیا ہی کچھہ ایسا ہي بیان لکھتا ہی اور بے شک اُسي نئے قسم کے گینڈے سے مراد رکھتا ہی دو گینڈے جب گولي سے مارے گئے تب چند ٹکڑوں میں تقسیم ہوکر کچھہ تو گاڑي پر اور کچھہ بیلوں پر لدے دوسري قسم کا آفریکاني گینڈا جو مدّت سے مشہور رہا اُس کا ایک خمدار سینگ مُرغ کے خار کي مانند ہی اور اُسکے پیچھے ایک اور کم لنبا موٹا سینگ ہی لیکن نئي قسم کے گینڈے کے ایک سر پر جس کو لوگ میرے پاس لائے ایک سیدھا سینگ تین فُٹ کا لنبا تھا اور اِس کے پیچھے آٹھہ تسو کا لنبا ایک دوسرا سینگ مگر سو قدم کے فاصلے پر یہہ کم دکھلائي دیتا تھا وہ سر مُنہہ سے لے کان تک تین فُٹ کا لنبا تھا اور چونکہ دوسري قسم کے گیارہ فُٹ کے لنبے گینڈے کے سر سے کہیں بڑا تھا پس یقین ہی کہ اُس حیوان کي کُل لنبائي اور زورآوري بہت سوا ہوئي ہوگي پیچھے سننے میں آیا کہ لوگوں نے ایک ہي سینگ سے چار چُھرِوں کے قبضے بنائے گینڈے ء مذکور کا سر اِنگلستان میں پہنچایا اور لندن کے مشنري سوسیئٹي کے عجایبخانہ میں رکھا گیا *

اگرچہ گینڈا سرکش ہی اور قید کي حالت میں کبھي کبھي بے نہایت غصہ ہو جاتا ہی پر وہ عقل سے بالکل خالي نہیں ہی چند سال گذرے کہ اِس راقم نے ایک ہندوستاني گینڈا دیکھا جو بہت

غریب تھا یہاں تک کہ غیر آدمیوں کو اپنے تئیں چھونے دیتا اور اُن
کے ھاتھوں سے کھانے کي چیز لیتا تھا ھیبر نامے لارڈ پادري صاحب
لکھتے ھیں کہ لکھنؤ میں میں نے چار پانچ بڑے گینڈے دیکھے
اُن کي کئي صفات جو کہ صرف اُن کے نقشہ ھي دیکھنے سے نہیں
کھلتیں مجھہ پر ظاھر ھوئیں مثلاً اُس سے پیشتر معلوم نہ تھا کہ وے
ایسے لمبے چوڑے اور سیاہ رنگ ھیں یا اُنکے چمڑے کا اِس قدر موٹاپن

ھی یے گینڈے غریب اور دھیمے تھے مگر اُن میں ایک تو گھوڑوں
سے عداوت رکھتا تھا میرے خیال میں یہہ گذرا کہ شاید وے
ھاتھیوں کي مانند بوجھہ اُٹھانے کے قابل تھے مگر البتہ بہت
دھیرے چلینگے پھر جب میں اِس شہر کي گلیوں کي سیر کرتا تھا
تو دو عمدہ شکاري شیروں کو جو چاندي کي زنجیروں میں جکڑے تھے

دیکھا اور ایک گینڈے کو بھي دیکھا جو ایسا غریب تھا کہ ایک مہاوت مثل ھاتھي کے اُس پر چڑھا ھوا تھا کہتے ھیں کہ گینڈے اور ھاتھي آپس میں دشمني رکھتے ھیں. چنانچہ کسي کتاب میں یہہ مذکور ھی کہ ایک بڑا گینڈا سات اور گینڈوں کے ھمراہ چند ولایتي صاحبان کے ھاتھیوں پر دلیري سے حملہآور ھوا اور اُن کو سینگ سے بزور مارکے بار بار زمین پر گرا دیا ولیمسن صاحب لکھتے ھیں کہ جب کبھي ھاتھیوں کا غول ایک بارگي اُس مُہیب جانور کے پاس آ جاتا تب فوراً رَبن لڑے ھیبت سے ھٹ جاتا ھی اور یہہ بات ظاھر ھی کہ چھوٹا قد اور موٹا گینڈا اپنے قوي نوکیلے سینگ سے قدآور ھاتھي کے جو پُھرتي سے اِدھر اُدھر گھومنے کے لائق ھی اعضا کو بار بار نہایت زور سے توڑ ڈال سکتا ھی *

ایوب کے ۳۹ باب ۱۰ و ۱۱ آیت میں گاوکوھي کي زورآوري اور سرکشي کا ذکر ھی اور اُس کي بابت یہہ سوال کیا جاتا ھی کہ کیا تو گاوکوھي کو اُس کے رسّے سے ریگھاري میں باندھتا ھی یا وہ تیرے پیچھے پیچھے بھکا پھریگا کیا تو اُس پر اعتماد رکھیگا اِس لئے کہ اُس کا بڑا زور ھی یا اپنا کام اُس پر چھوڑیگا بعضوں کي دانست میں یہہ مذکور افریکاني رقسم کے گینڈے سے کنایہ رکھتا ھی اور اگرچہ گینڈا اِس زمانہ میں دریاء نیل کے مُہانے یا عربستان کي اطراف میں نہیں پایا جاتا تھا پر تو بھي گمانء باطل نہیں ٹھہرتا کیونکہ اغلب ھی کہ گینڈا مثل دریائي گھوڑے کے صرف گولي تفنگ وغیرہ کے سبب اُن مقاموں سے کنارہکش رھتا ھی القصّہ قدیم زمانوں سے خصوصاً ایشیاوالي قوموں کے نزدیک اِس کي سینگ جو ھی سو توانائي اور اِقبالمندي کا نشان ٹھہرتا تھا چنانچہ قدیم بُتپرست

یونانیوں نے اپنے ایک دیوتا جُپٹر اموں نامے کو سینگوالا بنایا اور ۹۲ زبور میں لکھا هی که تو میرے سینگ یعنے میرے اقبال و اِقتدار کو گاؤکوهي کي مانند بلند کریگا اِن دنوں میں بهي کارنوکوپیا یعنے غله کي بهتایت کا سینگ اکثر لوگوں کے نزدیک نیک بخت اور دل پسند نشان هی *

دریائي گهوڑے کا بیان *

اِس کے پہلے ذکر هو چُکا هی که موٹي کهالوالے جانوروں کے پہلے گهرانے میں هاتهي اور دوسرے گهرانے میں گینڈا اور دریائي گهوڑا شامل هیں اِن پچهلے جانوروں کي جنسي صفتیں یے هیں هر ایک پیر کي چار چار اُنگلیاں هیں جو آپس میں برابر اور چهوٹے سُم پر ختم هوتي هیں اُوپر اور نیچے کے جبڑوں میں دونوں طرف چهه ڈاڑهیں هیں آگے کي تین نُکیلي اور پیچهے کي بهي تینوں نوکدار هیں لیکن چبانے کي رگڑ سے گول هو جاتي هیں هر ایک جبڑے میں چار دانت هیں اُوپروالے کم لمبے اور نُکیلے اور بهیتر کي طرف خمدار هیں اور نیچیوالے لمبے گول گول نوکدار اور آگے کي طرف جُهکے هوئے اُن میں کے بیچوالے اوڑوں سے بهت موٹے اور لمبے هیں اور اُوپر نیچے دونوں طرف چار گکردنتے موٹے بهاري اور هاتهي دانت کي سي رنگت رکهنیوالے بڑے بڑے هیں اُوپروالے لمبے چوڑے خانوں سے نکلکر برابر سرے تک خمدار رهتے هیں اور نیچیوالے بهي اُوپر چڑهکر رهتے اِسلیئے اُوپر اور نیچیوالوں کے سرے آپس میں رگڑ کهاتے هیں بدن کوتاه قد بهاري اور بدزیب هی چمڑا بالوں سے خالي سر بهاري ناک پُهولي اور اُبهري هوئي دُم چهوٹي آنکهه کان چهوٹے

معدے کے کئي خانے ھیں کچھہ جُگالي کرنیوالوں کے موافق موٹے سبزوں جڑوں اور رسیلي گھاسوں کو چرتا اور کھاتا ھی *
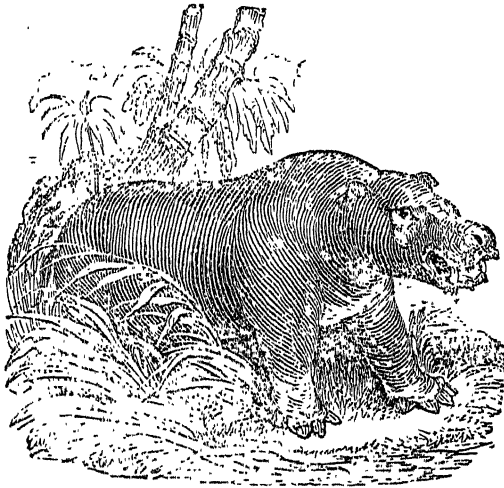
واضح ھو کہ دریائي گھوڑا نہایت موٹا اور بھاري جانور ھی اور صرف افریکا میں مِلتا ھی جو اُسکي درمیاني اطراف کي ندیوں میں رھتا ھی دن کے وقت گدلي دلدلوں اور نل کي جھاڑیوں میں چھپکر رات کو کھانے کي تلاش میں نکلتا ھی فی الحقیقت اُس کي محنت کا وقت رات ھي معلوم دیتا ھی کیونکہ اُس وقت اناج کے کھیتوں میں گُھسکر کچھہ کھا جانے سے اور بہت کچھہ پامال کرنے سے وھاں کي کمنصیب رعیتوں کو بہت نقصان پہنچاتا ھی لیکن دریائي گھوڑا ندي سے دور تک کمتر جاتا ھی اِسلیئے کہ جس دم خطرے کي صورت ھوتي دریا میں پناہ لیکر تہاہ تک غوطہ مارتا اور وھاں بہ آساني چلکر تعاقب کرنیوالوں کے ھتھیاروں سے سلامت رھتا ھی پر وہ گھوڑا پاني میں دیر تلک نہیں رہ سکتا بلکہ جب تب پاني کي سطح پر دم لینے کے واسطے نکلتا اور اُس کے بڑے سر کا اُوپري حصّہ پاني

کي سطح پر تھوڑي دیر تک نظر آتا اور پھر فوراً غایب ھو جاتا ھی
ایسا کہ شکاري اُس کي طرف نشانہ سادھنے کي تھوڑي ھي فرصت
پاتے ھیں اور سیدھي گولي سے مارنے کا کمتر اِتفاق ھوتا ھی کیونکہ
اکثر ترچھي لگکر اُچٹ جاتي ھی *

یہہ بھاري اور غصّہور حیوان غول باندھکر ویران جنگلوں میں جہاں
تھوڑے آدمي بستے اور گولي چلانے سے کم واقف ھیں کثرت سے
رھتے ھیں *

مقام سنار میں دریائي گھوڑے بہت ھیں اور وھاں کے لوگ بعض
اوقات اُن کے شکار کے لیئے گڑھے کھودتے اور اُن پر پوال بچھاتے ھیں
کدھي کوئي رات کے وقت اُس میں گر پڑتا تو صبح کے وقت بہت
آدمي اُسے مار ڈالتے ھیں اُن کے چمڑے سے لچکیلے کوڑے جو کوربج
کہلاتے بنتے ھیں یہہ افریکا کي اُتر اطراف خصوصاً مصر میں بہت
کام آتے ھیں اور وھاں کي رعایا اُس کوڑے کي مار سے بہت
ڈرتي ھیں برکھرڈ صاحب لکھتے ھیں کہ انگولا میں دریائي گھوڑے
کثرت سے پائے جاتے ھیں اُنکي زیادہ خوري اور وھاں کے لوگوں
کے پاس اُنکے مارنے کا سامان نہ رھنے سے نہایت نقصان ھوتا ھی
وہ بارھا دریاے نیل کے بھٹیال میں مقام سکوت تک جاتے ھیں سنہ
۱۸۱۲ عیسوي میں کئي دریائي گھوڑے بحر حجر سے ھوکے وادي
ھلفہ اور ڈبن میں نظر آئے تھے وھاں کے سب سے بُڈھے لوگوں نے
اُنھیں پیشتر ھرگز نہیں دیکھا تھا کسي عرب نے ایک کو دھني آنکھہ
میں گولي ماري اور رعیت اُس کا گوشت کھا گئي اور اُس کا چمڑا
اور دانت سیوت کے سوداگروں کے ھاتھہ بِکا دوسرا اوُر اُتر طرف بڑھکر

اسون جھرنے کے اُس پار مقام ڈبرو کے سامھنے دیکھنے میں آیا *
زمانۂ سابق میں جب بندوق جاري نہیں ھوئي تھي دریائي گھوڑے مصر کے دریاے نیل اور اُس کے مہانوں میں گھڑیال کے موافق بڑي کثرت سے ملتے تھے اُس وقت نیل کا سوتا کسي کو معلوم نہ تھا لیکن اُس کي سالیانہ باڑھہ سے اُس ملک کے لاکھوں باشندوں کو بونے اور لونے کا پیداوار بہتایت سے ملتا ھی اور اُس ندي میں بہت سے عجیب و خوفناک جانور جن کے مقابلہ میں برچھي اور تیر کچھہ کارگر نہیں ھوتا کثرت سے نظر آتے تھے چنانچہ قدیم اسرائیلي دریائي گھوڑے سے خوب واقف تھے اور ایوب کے چالیسویں باب میں اُس جانور کي صفت کا ایسا بیان ھی جس سے خدا کي قدرت ثابت ھوتي ھی (بہیمات کو دیکھہ جسے میں نے تیرے ساتھہ بنایا ھی وہ بیل کي مانند گھاس کھاتا ھی دیکھہ اُس کي قوت اُس کي کمر میں ھی اور اُس کے پیٹ کي نسوں میں اُس کا زور ھی وہ اپني دُم کو شمشاد کي مانند ھلاتا ھی اُس کي ران کے پٹّھے ملتے ھیں اُس کي ھڈّیاں دھات کي نلیوں کي مانند ھیں اُس کي اُستخوان لوھے کي شہتیر کي مانند ھی وہ خدا کي راھوں کا اول کام ھی اُس کے آفرینندہ نے اپنا حربہ اُسے پہنچایا تس پر بھي پہاڑ اُس کا چارہ اُپجاتے ھیں اور میدان کے سب چرندے اُس کے آس پاس کھیلتے ھیں وہ زیالوں تلے لیٹتا ھی نل کے پردے اور چہلے میں زیال کے درخت اپنا ظل اُس پر ڈالتے ھیں نہروں کي بیدیں اُسے گھیرتي ھیں دیکھہ ندي بڑھتي ھی پر وہ نہیں بھاگتا ھی جو ایک یاردن اُس کے مُنہہ پر وارد ھووے وہ خاطر جمع رھتا ھی کیا وہ اپنے دیکھنے میں پکڑا جاتا ھی اور بند میں آسکي ناک چھیدي جاتي ھی) *
اُس باب اور اکتالیسویں میں بھي بہیمات اور لویتان دونوں کا یہہ

ذکر هی که وے ایک هي اطراف میں رهکر قدرت اِلهي کي دلیلیں هیں بعضوں کا گمان هی که بهیمات سے هاتهي مراد هی لیکن اُس کي بابت لکها هی که بیل کي مانند گهاس کهاتا هی پر هاتهي جڑوں اور ڈالیوں کو اپني سُونڈ سے پکڑکے کها جاتا هی پهر یاردن ندي کا ذکر هی اور هاتهي تو ملک شام خواه مصر کا رهنیوالا نهیں هی لیکن دریائي گهوڑے اور گهڑیال دریائے نیل میں کثرت سے رهتے تهے اور اغلب که قدیم میں گردنواح کي جهیلوں اور ندیوں مثلاً یاردن میں بهي ملتے تهے اور اُس کي مانند یوں مذکور هوا هی که (اُس کے آفرینندہ نے اپنا حربه اُسے پهنچایا) یعنے خدا کے سوا اور کسي کا هتهیار اُس پر نهیں چلتا تها اور اِنسان کا فرماں بردار نهیں هوتا تها قدیم اهل ء روم دریائي گهوڑے سے خوب واقف تهے اور اُس کو معه اور عجیب و کمیاب جانوروں کے فتحیابي کے محلوں میں دکهاتے خواه تماشاگاه کي لڑائیوں میں مارتے تهے *

دریائي گهوڑوں کي مُٹائي هاتهي کے قریب هی بدن بالکل بدوضع سر بڑا منهه چوڑا اور ناک موٹي بالوں سے بهري اُس کے اعضا موٹے اور کان لمبے اور اُس کا پیٹ زمین سے چهوتے هوئے کے قریب چمڑا موٹا اور سخت هی اور پسلیوں کے اُوپر چربي کي موٹي تهه بچهي هی جسے جنوبي افریکا کے باشندے بهت لذیذ جانتے اور نمک لگاکے رکهتے هیں *

اُس بڑے جانور کي پرورش کے لیئے بهت خورش درکار هی اکثر اوقات وه بهت دهیرے چلتا هی لیکن تهوڑي دور تلک جلد دوڑ سکتا هی خصوصاً ندي میں آرام سے رهتا هی کیونکه اُس میں پیرتا اور غوطه مارتا اور تهاه پر بڑي آساني سے چلا جاتا هی اگر ایسے مقام میں کوئي اُس پر حمله‌آور هوتا هی تو وه بڑي تیزي سے سامهنا کرتا

هی اور اپنے دشمن پر چڑھہ کے چیخیں مارتا هی که اُس کے ساتھی بھي آواز سنتے هي مدد کے واسطے چلے آویں *

کپتان اوون صاحب نے جس کو سرکار انگریز کي طرف سے دکھن افریکا کے پوربي ساحل اور اُس کے آس پاس کے جوانب کي پیمایش کرنے کا حکم ملا تھا کئي بار دریائي گھوڑوں کو وهاں کے دریاؤں میں پایا تھا چنانچہ ایک کا اِس طرح پر مذکور هی که ایک دن ایک ندي تیمبي نامے میں جو خلیج ڈلگوا میں بهتي هی پیمایش کر رها تھا اُس وقت چھوٹي ڈونگي پر سوار هوا تو ایکاایکي ڈونگي کو نیچے سے ایسا صدمه پهنچا که وہ اُلٹنے کے قریب هو گئي پھر دم بھر میں ایک دریائي گھوڑا نکلا اور اپنے تئیں کھڑا کرکے کشتي کي طرف بڑے زور سے پیرنے لگا اور پهنچتے هي کشتي کو مُنهه سے پکڑکے ایکاایک سات تختے ناؤ کے توڑ ڈالے تب پاني میں غایب هوکے پھر ظاهر هوا اور کشتي کے سامھنے چڑھنے لگا مگر اُس وقت بندوق اُس کے مُنهه کے مقابل چھوڑکے هٹا دیا ناؤ تھوڑے عرصه کے بعد غرق هو گئي لیکن به سبب اِس کے که ناؤ مذکور کنارے کے قریب تھي جتنے آدمي که ناؤ پر تھے سلامت رهے *

کهتے هیں که اُس حیوان سے جنتے وقت ایک هي بچه پیدا هوتا اور فوراً پاني میں گھُس جاتا هی لیکن حقیقت یهه هی که علما دریائي گھوڑوں کي عادت سے هنوز تھوڑي واقفیت رکھتے هیں *

گبرڑے کا احوال *

موتي کھالوالے جانوروں کے تیسرے درجے میں گھوڑا گدها اور زیبرا وغیرہ شامل هیں اِن کي جنسي صفتیں یهه هیں که اُن کے پانوں میں سموچے سُم هیں دونوں جبڑوں میں کاٹنیوالے دانت چھه چھه هیں اور

جواني کي حالت ميں اِن کے دانت چوڑے کنارے داردار هيں دونوں طرف اُوپر اور نيچے چهه ڈاڑهيں هيں جنکے چوکهونٹے سرے دبيز چمکيلے خمدار هيں نر کے اُوپروالے جبڑوں ميں دو گکردنتے اور نيچيوالے ميں بهي دو هيں مگر ڈاڑهوں سے فاصله رکهتے هيں اِس درجه کے حيوانوں ميں گهوڑا اور گدها اِنسان کے تابع هوکے اپني گردن کو جوئے تلے ديتے هيں اور اِتني مُدت سے گهريلے ٹهہرے اُن کي حقيقي اور طبعي اصل کو دريافت کرنا امر محال هے ❊
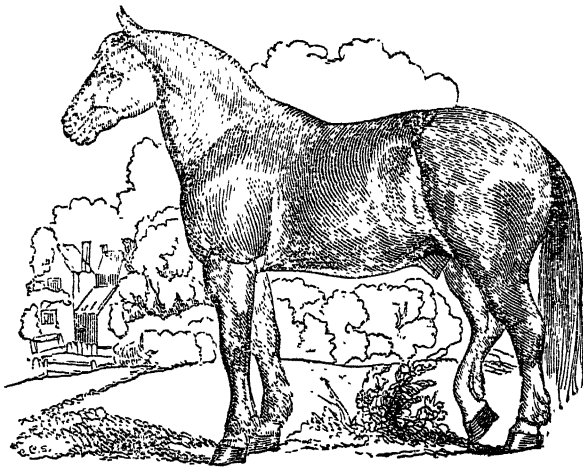
اِس درجه کي پهلي قِسم گهوڑا هے يهه عمده جانور هر زمانه ميں خوبصورتي اور تيزروي اور زورآوري اور همت ميں مشهور رها اور اُس کي صفتوں کے باعث وحشي خواه تربيت يافته اِنسان کے ليئے فائدهمند ٹهہرا مُتقدمين کي تصنيفات خصوصاً ورجل نامے رومي شاعر کے دنوں ميں اُس کي بهت خاصي توصيف پائي جاتي هے بلکه ايوب کي کتاب ميں اُس حيوان کا يهه بيان بے نظير هے کيا تو نے گهوڑے کو جبر بخشا يا تو نے اُس کي گردن ميں رونق پهنايا وه زمين ميں ٹاپتا هے اور اپنے زور سے هُلستا هے اور صف‌آرائي

میں مِلنے کو نکلتا هی وہ در پر هنهناتا هی اور نهیں کانپتا وہ تلوار کی دھار سے نهیں پھرتا ترکش کے تیر اُس پر هرهراتے هیں بھالا اور برچھی اُسپر جھنجھناتے هیں وہ شور شار میں دھول کھا جاتا هی اور نهیں پھر ٹھهرتا که نرسنگھا بجتا هی تُرهی کی آواز سُنتے هی هُو ها کرتا هی اور دور سے مُقاتاہ سونگھتا هی سرداروں کا رغم و رعد *

گھوڑے کے ارل هی بیان میں یهه مُشکل سوال پیش آتا که پلوے گھوڑے کی کیا اصل هی اور کس زمانه اور کس قوم کے اِنسان سے پهلے فرمانبردار کیا گیا فیالحقیقت اِس کی اصل کسی کو معلوم نهیں هی جو علما که نظام ء حیوانات سے آگاہ هیں یوں سمجھتے که جنگلی گھوڑوں کی غول جو تاتار کے میدانوں میں پھرتے سو کسی گھریلے گھوڑوں کی نسل میں هیں اور گھوڑوں کی جُھنڈ جو جنوبی امریکا کے میدانوں میں پھرا کرتے اُن گھوڑوں سے جنهیں اهل ء اِسپین نے سنه ۱۵۳۵ عیسوی میں وهاں پهنچایا نکلے هیں *

اکثر علما کی یهه راے هی که مصری لوگ سب سے پهلے اِس حیوان کو تابع میں لائے اور اُن کا یهه خیال اِس باعث سے هوا که اُسکا پهلا ذکر جو پاک کلام میں هی سو مُلک ء مصر سے تعلق رکھتا هی جس وقت یوسف بڑے اِقتدار و مرتبه پر پهنچا اور بعد اُس کے سُلیمان کو مصر هی سے گھوڑے مِلے البته گھوڑا قدیم اهل ء مصر کا خانهپروردہ تھا اور جنگ کے وقت خواہ سرکار کے دبدبه کے موقع پر کام میں آئے اور فرعون نے یوسف کو اپنی دوسری گاڑی میں سوار کر دیا اور آکال کے سات برسوں میں یوسف نے شاهی انبار کے کھتے کھولکے غله لوگوں کے هاتهه بیچا نه صرف نقدی کے عوض بلکه گھوڑوں کے بدلے اُن کو روٹیاں دیں اور بے شک مصر میں عمدے گھوڑے

تھے لیکن جب بنی اِسرائیل مُلک ء کنعان کو قبضے میں لانے کے واسطے
لڑتے تھے کنعانیوں اور عموریوں وغیرہ کا جنکے لشکروں میں بیشمار
گھوڑے اور گاڑیاں تھیں (یشوع ۱۱ باب ۴ آیت) سامھنا کرنا پڑا اور
جب اُن لوگوں پر غالب آئے تب اُن کے گھوڑوں کو کھونچیں ماریں
اور گاڑیاں جلائیں جس سے ثابت ھوتا ھی کہ مصریوں کے سوا اُس
زمانہ کی قومیں اُن حیوانوں کو بھی کاموں میں لاتی تھیں قدیمتر
زمانہ میں جسکا ذکر تواریخ میں پایا جاتا ھی اِسقوتی لوگوں کے پاس
گھوڑے تھے اور وے مشہور شہسوار ٹھہرے کیا اِسقوتیوں کے گھوڑے
پہلے مصر سے نکلے بابُل کے لوگ بیشمار گھوڑے رکھتے تھے چنانچہ اُن کا
ایک نواب اپنے جنگی گھوڑوں کے سوا آٹھہ سو گھوڑے اپنے خاص
کاموں کے لیئے اور سولہ هزار گھوڑیاں بچّے دینے کے واسطے رکھتا تھا قدیم
یونانی مورخ بنام ھیروڈوطس لکھتا ھی کہ جب زرکسیز نامے شاہ ء فارس
بڑا لشکر لیکے مُلک ء یونان پر چڑھا تب شمالی ھند کے باشندوں
نے شاہ ء مذکور کی مدد کے لیئے تُرکسوار اور جنگی گاڑیاں جن میں
گھوڑے خواہ بنیلے گدھے جُتے تھے پہنچائیں اُس وقت بلخ اور دریا ء
کاسپین کی ِگردنواح کے رھنیوالوں نے بھی سوار اور پیادے روانہ کیئے
مورخ ء موصوف ھندوستان کے اکثر حیوانات مثلاً چارپائے اور چڑیاں
اوٗر مُلکوں کی بہ نسبت قدآور بتلاتا اور لکھتا ھی کہ ایک قسم کا فارسی
گھوڑا وھاں کے گھوڑوں سے بھی بُلند قد تھا اور اُس قسم کے دس
گھوڑے مُزیّن جھول وغیروں سے آراستہ اور زرکسیز کی فوج کو رونق بخشتے
تھے اور رومی مصنف اِسٹرابو نام لکھتا ھی کہ اِس بات پر کہ آیا اِس

قسم کا گھوڑا فارس خواہ امریکا کا اصلي هی بڑا مباحثہ رہا کیونکہ وہ دونوں مُلکوں میں پایا جاتا تھا *

قطع نظر گھوڑے کي اصل اور اُس کي خاص سرزمین سے قدیم اِنگلستان میں بلاشک بہت گھوڑے تھے جب جولیوس قیصر اِس مُلک پر چڑھہ گیا تب نہ صرف پیادے بلکہ سوار اور رتھبان اُس کے مقابلہ میں آئے اور اُنھوں نے اپنے گھوڑوں اور گاڑیوں کو ایسي هوشیاري سے چلایا کہ اُس بُزرگ جنگي کو تعجب آیا اور یہہ حال اِس بات پر گواہ هی کہ اهل ء اِنگلستان مُدّت سے گھوڑوں کي ذاتوں کو پہچانتے تھے اور اِس قدر وحشي جیسے بعض مورخوں نے لکھے نہیں تھے *

قدیم انگریزي گھوڑوں کي صفتیں بخوبي معلوم نہیں مگر چونکہ سوار اور رتھبان بڑي چالاکي اور تیزقدمي کے ساتھہ اُنھیں اِدھر اُدھر دوڑاتے تھے پس گمان ء غالب هی کہ اُن کے گھوڑے سُبُک مضبوط و فرمانبردار اور رِهمتوالے تھے اور قوم ء کوسک کے گھوڑوں کي مانند جو اِن دنوں میں ڈان اور والگا نامے دریاؤں کي اطراف میں رهتے هیں بهر حال یہہ بات تحقیق هی کہ رومي لوگوں کے نزدیك بیشقیمت ٹھہرے کہ وے انگریزي گُنوں کے ساتھہ شہر ء روم کو بِکنے کے لیئے بھیجے جاتے تھے *

اهل ء روم اچھي ذات کے گھوڑے رکھتے اور اُن کو عزیز جانتے تھے جو گھوڑے بالفعل ایتّالیہ ء جدید میں پھیلے هیں سو شمالي افریکا کے گھوڑوں سے مِلکر دو نسلے هو گئے خصوصاً وے گھوڑے جو هلکے هیں اور زین‌سواري اور گھوڑدوڑ کے واسطے ٹھہرائے گئے یہہ گھوڑے اکثر میانہ‌قد یعني چار فُٹ آٹھہ اِنچ سے کم هیں اور اُن کے هموار اعضا خوشڈول

اور شکیل صورت اور بستہ اور گٹھیلا بدن ھی اور تیز رفتار ھیں
جس سے معلوم ھوتا کہ وے ذات کے اچھّے ھیں شمالي افریکا کے
گھوڑے ء مذکور عربي گھوڑوں سے اور اِسپینوالے گھوڑوں سے میلدار نکلے *
فارستان کے گھوڑے عربي گھوڑوں سے بہت مُشابہت رکھتے ھیں
مگر بہ نسبت اُن کے قدآور ھیں وھاں کي اُتر اطراف، یعنے رچروان اور
مازندران کے وسیع میدانوں میں ایک قسم کے لانبے گھوڑے چرا کرتے
ھیں اور فارسي سوار اُن کے بڑے شائق ھیں ھندوستان کے بہتر
گھوڑے تازي عربي یا تُرکي سے نکلتے ھیں درحقیقت ھر ایک مُلک
میں جو برھمپُتر کے پورب اور خط ء جدي سے دکھن واقع ھیں کسي
قسم کے گھوڑے ٹٹو یا ٹانگھن سے بہتر نہیں اغلب ھی کہ جب
رومي لوگ اِنگلستان میں سلطنت کرتے تھے تب وھاں کے گھوڑے اُن
گھوڑوں سے جو اِتالیہ اور فرانس اور اِسپین سے آئے اور ملکر چند نئي
صفتیں رکھنے لگے مگر معلوم نہیں کہ اُن کي صفتوں میں کس قدر فرق
آیا بعد اُن کے جب سیکسن لوگ وھاں حکمران تھے تب عمدہ عمدہ
ذاتي گھوڑے وھاں موجود تھے چنانچہ اتھیلستن بادشاہ نے سنہ ۹۳۰
عیسوي میں تاکیداً حکم دیا کہ وے گھوڑے سواے نذر گذراننے
بادشاھوں کے اَوْر مُلکوں میں کسي طرح سے نہ جانے پاویں اِس سے
ظاھر ھوتا ھی کہ اھل ء یورپ اِنگلستان کے گھوڑوں کو بیشقیمت
جانتے تھے شاہ ء مذکور نہ صرف ویسے گھوڑوں کي ذات قائم رکھنے بلکہ
اُسکي آراستگي کي کوشش میں تھا اور اِس ارادے پر کئي تیزگام

گھوڑے جرمني سے منگوائے جب نارمن لوگ اِنگلستان پر غالب آئے تب اُن کے بعض امیروں نے اِسپین کے گھوڑوں کو طلب کیا کہ جس سے انگریزي گھوڑوں کي صفتیں کچھہ کچھہ بدل گئیں جس زمانہ میں کہ انگریزوں نے مُلک ء پلستین پر کئي بار چڑھائي کي تب عربستان اور شام کے چالاک گھوڑوں کو دیکھکر اُن میں سے کئي ایک کو اپنے مُلک میں لے گئے کہ رچرڈ نامے مُلقّب بہ خطاب شیردل بادشاہ اِنگلینڈ کے پاس دو راس عربي گھوڑے تُند و لاثاني تھے مگر یقین ھی کہ وے جنگ کي چوٹ چپیٹ کہانے یا مُسلح شخصوں کا بوجھہ اُٹھانے کے قابل نہ رہے ھونگے *

جان بادشاہ کے عہد میں کہ وہ کم لیاقت تھا چُنے ھوئے گھوڑے مُلک ء فلیندرس سے اُس کے حکم کے مطابق منگائے گئے تاکہ لدوے گھوڑے آراستہ ھو جاویں اور شاہ ء مذکور نے عمدہ عمدہ گھوڑوں سے بڑا اصطبل بہر دیا بعد اُس کے اؤر بادشاھوں کے عہد میں اِسپین کے تازي اور لمبرتي کے جنگي اور فلیندرس کے لدوے گھوڑے اِنگلستان میں داخل ھوئے اور اِس طرح ٹٹو کے سوا جو ھر زمانہ میں ویلز اور اِسکاٹلینڈ کے پہاڑوں اور شیٹلینڈ کے جزایر میں رہے رفتہ رفتہ تین قسم کے گھوڑے اِنگلستان میں پھیلے اُن میں ایک جنگي گھوڑا تھا جو اُس قابل ٹھہرا کہ بھاري ھتھیاربند سوار اُس پر سواري کرے بلکہ خود گھوڑے پر ایک جال ء سِلاحي پڑا ھوا تھا *

اُس کي ذاتي خصلت زورآوري و بُردباري تھي اور کچھہ کچھہ چنچلاھٹ عجیب نہیں کہ وہ اِس زمانہ کے گاڑیوالے گھوڑے کي طرح زورآور اور شوخ اور ھمتاور تھا اِس قوي اقسام کے صوبجاتوالا گھوڑ

تہا جو ہر روز کے کام کے لائق ٹھہرا کہ میانہ‌قد اور تیزرؤ اور قوي اور محنتي تہا اِس قسم کے گھوڑے دوڑاک کہلائے اکثر سفر کرنیوالے کے ساتھہ کرایہ پر جاتے اور دوڑ کے کام میں آیا کرتے تہے اگرچہ سنہ ء عیسوي کي بارہ صدي میں لنڈن کے آس پاس گھوڑوں کي دوڑ ہوتي تھي پر اِس رونق سے نہیں لیکن سولہ صدي میں خصوصاً ملکہ اِلیزبیتھہ کے عہد ء سلطنت میں چیسٹر اور اِسٹمفورڈ وغیرہ مقاموں میں مُعین وقت پر گُھڑدوڑ ہونے لگي اور رفتہ رفتہ اِس تماشے کا شوق یہاں تک ترقي‌پزیر ہوا کہ اِنگلینڈ اور اِسکاٹلینڈ کي سرزمین میں گُہڑدوڑوں کا پُختہ اِنتظام کیا گیا جو تیزرؤ گھوڑے کہ اِس بازي کے لیئے پہلے چُنے گئے وے عربي اور تُرکي اور افریکاني گھوڑوں سے میل کھاکے اؤر بھي اچھے نکلے ❋

جیمس اول نامے بادشاہ نے چند عربي گھوڑے منگوائے بلکہ تعریفي ایک تازي گھوڑے کي قیمت میں مُبلغ پانچ ہزار روپیہ دیئے چارلس اول اور دوئم کے عہد میں تُرکي اور افریکاني گھوڑے آئے ملکہ انّي کے ایام ء سلطنت میں ایک عمدہ عربي گھوڑا ڈرلي نامے جو دمشق کے بیابان میں پالا تہا اِنگلستان میں لایا گیا اور اُس کي نسل سے کئي ایک عمدہ گھوڑے نکلے الغرض چند اصل عربي گھوڑوں کے آنے سے اور اصلي انگریزي گھوڑوں کے میل پانے سے ایسے عمدہ بچھیڑے پیدا ہوئے جو تیزروي اور جانبازي کے باب میں لاثاني اور نایاب تہے ❋

سابق ایاموں کا تیسري قسموالا گھوڑا جنگي گھوڑوں سے بھاري اور اُس کي نسبت سُست قدم تہا اور بوجھیوالي گاڑي وغیرہ میں جوتا

گیا اگرچہ اُمرا ایسے گھوڑوں پر کم اِلتفات کرتے تھے پر جیسے جنگی اور کرایہ‌والے گھوڑے جنکا اُوپر ذکر ھوا اُن سے یہہ بھی رفتہ رفتہ ملکر سُدھر گئے چنانچہ اضلاع لنکاشن کے سیاہ رنگ گھوڑے جو مُلک ء فلینڈرس کے گھوڑوں سے نہایت قدآور اور موٹے ھیں میل کھاکے نکلے اور اُس ذات کے دو نسلے گھوڑے جو لنڈن کے اہلکاروں کے چھکڑوں میں کھینچے جاتے سب کوئی اُن کو دیکھتے ھی متعجب ھوتے تھے وے بڑے زورآور ھیں اور اکثر اُس میں سے پانچ فُٹ آٹھہ اِنچ کے قد دار ھیں *

صاف معلوم نہیں کہ عرب لوگ گھوڑے کو کس زمانہ سے کام میں لانے لگے اور یہہ بھی نہیں معلوم کہ اُن کے خاص قسم کے گھوڑے کہاں سے آئے شاید مصر کے گھوڑوں کی نسل سے جن سے سُلیمان نے اپنا اصطبل بھر دیا تھا نکلے ھوں ایک مشہور مُسافر برکھرٹ صاحب نامے یوں لکھتا ھی کہ اِن دنوں مُلک ء شام میں تین ذات کے گھوڑے ھیں یعنے اول خاص عربی ذات کی دوسرے ترکی تیسرے کُردی جو اُنھیں دونوں قسم مذکور سے نکلا ھی ترکی گھوڑے عربی گھوڑوں سے قدآور اور جنگی صورت میں خصوصاً جب کہ ساز و سامان سے آراستہ ھوں سبقت لیجاتے ھیں اِسی واسطے مُسلمان اُن کو زیادہ چاھتے ھیں وے اُنھیں ایسا سکھاتے ھیں کہ سج دھج سے قدم اُٹھاویں اور لگام کے تھوڑے ھی اِشارے سے فوراً سرپٹ دوڑنے خواہ دھنے بائیں پھرنے لگیں اور لحظہ بھر میں ٹھہر جاویں *

عربی گھوڑے ترکی کی بہ نسبت سُبک اور کم قدآور ھیں لیکن اِن

کے اعضا بہت خوشنما مگر تُرکي کي بہ نسبت زيادہ مضبوط اور
تيزگام و اُستوار هيں اکثر مُسافروں نے ذکر کيا هي کہ اهل ء عرب
اپنے گھوڑوں کي بڑي قدر کرتے هيں اور ذات کي عمدہگي بخال
رکھنے ميں بڑي خبرداري کرتے هيں اور بخوشي و رضامندي اپني
گھوڑيوں کو هرگز نهيں بيچتے مگر وقت مُشکل سے کبھي بيچ بھي
ڈالتے هيں چنانچہ پادري مونرو صاحب جس نے مُلک ء شام ميں
سفر کيا تھا يوں لکھتا هي کہ جب ميں دريا ء ياردن کو ديکھنے گيا تو
ميرے همراهيوں ميں سے ايک عرب بڑي خوبصورت سفيد گھوڑي پر
سوار تھا جس کي بڑي بڑي آنکھيں مثل سورج کے چمکتي اور برق
کي مانند تڑپتي تھيں اُس کا سر چھوٹا اور نفيس تھا اور وہ اپنے
هونٹھوں کو لٹکائي اور نتھنوں کو بھڑکائي رهتي تھي اُس کي پسلياں
اور جانگھيں اور شانے خوبصورتي کے سانچے ميں ڈھلے تھے اور اُس
کي دُم پٹھوں سے اُبھري اور گُچھےدار تھي جس کے ديکھنے سے اُس
کي شرافت ء قوميت ظاهر اور اُس کي نموداري سے خوش رفتاري
رونق پاتي تھي ميں نے اُس کي قيمت پُوچھي تو جتنا اُس نے
کہا ميں دينے لگا پر اُس بدذات نے نہ ليا باوجوديکہ تہائي قيمت
اوُر بھي زيادہ ديتا تھا رد و کد و مُباحثہ و تکرار کے بعد جو کچھہ اُس
نے مانگا ميں دينے کو مُستعد هوا مگر پھر اُس نے پہلے طور پر قيمت
بڑھائي جب کہ عرب لوگوں کا يهہ طور ديکھا ميں مول تول کرنے سے
باز آيا تب اُس عرب نے کہا کہ ميں اپني گھوڑي جان سے زيادہ
چاهتا هوں نقد مجھے کچھہ درکار نهيں اور جب اُس پر سوار هوتا هوں
تو آپ کو بادشاہ کے برابر دولتمند سمجھتا هوں اُس عرب کے پاس

نہ جوتي نہ موزہ اور اُس کے لباس اور گھوڑي کے ساز و سامان کي
بالکل قيمت شايد ايک روپئے سے کم ھوگي *

عرب لوگ اپنے گھوڑوں کو نہايت پيارا سمجھتے ھيں چنانچہ اُنھيں
اپنے خيموں ميں جہاں بال بچّے اُن کے رھتے پالتے ھيں اُن پر بڑي
نوازش کرتے اور بڑي اُلفت سے پکڑتے ھيں اِبراھيم نامے ايک عرب
کا يہہ ذکر ھی کہ اُس نے اصل ذات کي ايک گھوڑي کو کسي کے
ھاتھہ بيچا تھا سو وہ اکثر اوقات مقام ء رامان کو اُس کے ديکھنے کے
ليئے جاتا تھا اور جُدائي پر بہت افسوس کرتا تھا ملاقات کے وقت
اُس کے گلے لگتا اور اُس کي آنکھوں کو اپني آستين سے پونچھتا تھا
اور اُس کے ساتھہ گھنٹوں باتيں کرکے اور ھزاروں دعائيں ديکر يوں
کہتا تھا کہ ای ميري چشم‌والي ميري جان ميں کيسا بد نصيب
ھوں جو تجھے لاچاري سے اوروں کے ھاتھہ بيچا اور خود تيري پرورش
نہيں کر سکا ای ميري غزالہ ميں کنگال ھوں ورنہ پياري تو خوب
جانتي ھی کہ ميں نے تجھے لڑکوں کي طرح پالا اور پوسا ھی ميں
نے تجھے کبھی نہيں مارا اور نہ ڈانٹا بلکہ اپني آنکھوں کي پُتلي
کي طرح تيري محافظت کي ميري دُلاري خدا تجھے محفوظ رکھے
کہ تو خوبصورت عزيز اور دل‌رُبا ھی اور خدا تجھے نظر ء بد سے بچاوے
الغرض ايسي ايسي سيکڑوں باتيں کرتا رھا پھر اُس سے بغلگير ھوکے
اُس کي آنکھوں کو چُوما اور بہت پيار و نوازش کے ساتھہ خدا حافظ
کہکر چلا گيا *

اھل ء عرب سواري کے واسطے گھوڑيوں کو اور اھل ء تُرک گھوڑوں
کو زيادہ پسند کرتے ھيں سنہ ۱۸۱۰ عيسوي ميں عربي گھوڑے کي

قیمت برک‌ھرتی صاحب ء موصوف کے کہنے کے مطابق سو روپئے سے
بارہ سو روپئے تک تھي مگر گھوڑي کا بھاؤ چھہ سو روپئے سے دو ہزار
روپئے تک تھا بلکہ بعض کي قیمت پانچ ہزار روپئے بھي تھي اور
صاحب ء موصوف ایک شخص کا ذکر کرتا ھی کہ اُس نے ایک
تعریفي گھوڑي کو اِس شرط پر مول لیا تھا کہ پہلي بچھیڑي جو اُس
سے پیدا ھو وہ بیچنیوالے کو دي جاوے یا بچھیڑي کو رکھکر گھوڑي
پھیر دیوے *

عربي گھوڑے چار فُٹ آٹھہ اِنچ سے زیادہ قدآور کمتر ھوتے ھیں
لیکن اُن سبھوں میں چند خاص صفتیں ھیں جن سے اُن کي ذات
دوسري ذاتوں سے فرق رکھتي ھی اُن کي پانچ قسمیں عمدہ بتلاتے
ھیں جن کي بابت روایت ھی کہ وہ محمد کي پانچ گھوڑیوں کي
اولاد ھیں لیکن اِن پانچ نسلوں کي بھي بیشمار قسم ھیں بلکہ جو
گھوڑي عمدہ ٹھہرے اُس سے ایک نئي نسل نکل سکتي ھی اور وے
سب اُسي کے نام پر موسوم ھوتي ھیں جب کوئي عمدہ ذات کا
بچھیڑا پیدا ھوتا ھی تب اکثر چند گواہ جمع ھوکے اُس کي نشانیاں
اور اُس کے ما باپ کا نام لکھتے ھیں اِن نسبنامُوں میں سابق پُشتوں
کا نام نہیں لکھا جاتا ھی اِس باعث کہ گِردنواح کے سب عرب اُن
کے لقب سے اپنے سارے گھوڑوں کے تمام و کمال احوال خوب جانتے
ھیں اُن کے بہت گھوڑے اور گھوڑیاں ایسي نفیس ذات سے نکلي
ھیں کہ ہزاروں آدمي اُن کي ذات کي عمدگي پر گواھي دے سکتے
ھیں اور اُن کي پیدایش کے حال میں کوئي سند درکار نہیں گاھے
گھوڑے کا نسبنامہ چمڑے کے ایک ٹُکڑے میں رکھا اور مومجامہ
میں لپیٹا اور ایک تسمے سے اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا ھی تُرکستان

گھوڑے کا احوال

اور شام میں لوگ گھوڑے پر سوار ھوکر چوگان کا کھیل کھیلتے ھیں اور ھمتاور گھوڑے ایسے سکھلائے جاتے ھیں کہ لگام کے اِشارے کو مانکر سوار کی مرضی کے مطابق بلکہ آسن ھی کے اِشارہ سے پھرتے سرپٹ دوڑتے اور ایکایک ٹھہر جاتے ھیں شام اور ایشیہ کے دوسرے مغربی مُلکوں میں گھوڑے کڑوی اور جؤ صبح اور شام کے وقت کھاتے ھیں اور درمیان میں کچھہ نہیں موسم ء بہار میں گھوڑے چالیس پچاس دن تلک ھرے جؤ جس وقت اُن میں بال نکلنے لگتی کھاتے ھیں اِتنے عرصے وے برابر باھر میدان میں رھتے ھیں اور پہلے آٹھہ دس دن تک اُن کو کھرھرہ کرتے نہ اُن پر سوار ھوتے اور نہ اُن کو نہلاتے ھیں اُس کے بعد موسم کے آخر تک ھر روز اُن کی مالش ھوتی ھی اور آھستہ آھستہ دوڑائے جاتے ھیں بعض لوگ اپنے گھوڑوں کو اصطبل کے اِحاطہ میں کاٹا ھوا جؤ کھلاتے ھیں مگر بیشتر اُن کو جؤ کے کھیت میں باندھکر چراتے ھیں اِس چرائی سے گھوڑوں کی تندرستی کے واسطے بڑا فائدہ ھوتا ھی اور اُن کی کھال اور بال باریک ھو جاتے اور چمکنے لگتے ھیں *

بعض عربی فرقے اپنے گھوڑوں کو ھرا جؤ نہیں کھلاتے مگر اُن کو برابر صحرا کی جڑی بُوٹیاں چراتے اور خرمے کا اردا وا اُونٹ کے دودھہ کے ساتھہ پلاتے ھیں بعض اطراف میں گوشت بھی کچّا خواہ جوش دیا ھوا اور اپنی خوراک کا پس‌خوردہ گھوڑوں کو کھلاتے ھیں مقام ء ھامان کے ایک باشندہ نے برک‌ھرڈ صاحب ء موصوف سے کہا کہ اُس نے بار بار اپنے گھوڑوں کو بڑے سفر کرنے سے پہلے اِس غرض سے کباب کھلایا کہ محنت اور سختی برداشت کرنے کے زیادہ لائق ھو جاویں اور اِس خوف سے کہ حاکم اُس کا پسندیدہ گھوڑا چھین لیگا دو ھفتہ تلک صرف سوأر کا گوشت کھلایا جس سے

ایسا تیز مزاج اور بے لگام ہو گیا کہ حاکم اُس کو بدذات جانکر اپنے ارادے سے درگذرا تعجب کا مقام ہی کہ گھوڑے گوشت کھاویں مگر یہہ ماجرا اِس بات پر گواہي دیتا ہی کہ گھریلے ہونے سے حیوانوں کي عادتیں بدل جاتي ہیں اِسي طرح کتا بلّي جو ذاتي گوشت خوار ہیں بعض اوقات روٹي اور جوش دیا ہوا ساگ پات کھاتے ہیں خصوصاً بلّیاں گاھے یہي خوراک پسند کرتي ہیں اور گوشت سے جو موجود ہو کنارہ کرتي ہیں گھوڑے شراب بھي پیتے ہیں اور بیشک یہہ تو سکھائي بات ہی *

اُن جنگلي گھوڑوں کي بابت جو والگا اور یورال نامے ندیوں کے گردنواح میں رہتے ہیں تحقیق خبر نہیں رملي خبر ہی کہ غول باندھکر رہتے اور اُن میں سے ایک پیشوا ہوتا ہی وے اگرچہ مضبوط اور تیزرَو ہیں پر خوبصورت نہیں جنوبي امریکا کے وسیع زرخیز میدانوں میں جو لاپلاٹا اور پراگیوے کے درمیان واقع ہیں بنیلے گھوڑوں کا جُھنڈ کا جُھنڈ جو اِسپینوالے گھوڑوں کي نسل سے نکلے ہیں پھرا کرتے ہیں یے گھوڑے عجیب طور پر گرفتار ہوکر تابعدار کیئے جاتے ہیں اِس کے بیاں میں کپتان ہیڈ صاحب یوں لکھتا ہی کہ ایک روز میں نے اُن کے شکار کا یہہ حال دیکھا کہ ایک آدمي نے کسي مضبوط قائم مزاج گھوڑے پر سوار ہوکر لاسو نامے ایک رسّے کو ایک بچھیڑے کي گردن میں ڈالا اور اُس کو پھاٹک کي طرف گھسیٹ لایا وہ گھوڑا اپنے ساتھیوں سے جُدا ہونے پر راضي نہ تھا اور جس وقت زبردستي علیحدہ کیا گیا تو سرپٹ دوڑکر بھاگنے کا قصد کیا مگر لاسو نے اُسے نہ چھوڑا تس پر چند پیادے اُس کے پیچھے دوڑے اور لاسو کو اُس کے اگلے پیروں میں ڈالا اور جھٹککر زور سے اِس طرح کھینچا کہ اُس کے

دونوں پیر زمین سے اُٹھہ گئے اور ایسا جھونک سے گرا کہ مجھے گمان هوا کہ وہ مر گیا ایک لحظے میں ایک سوار اُس کے سر پر چڑھہ بیٹھا اور چُھري سے اُس کي یال کے بال کاٹے اور دوسرے شخص نے اُس کي دُم کے بال اُڑا دیئے یہہ تو اُس کا نشان هی کہ اُس گھوڑے پر کبھي کوئي سوار هوا تها پھر اُنھوں نے ایک تسمہ لگام کے طور پر اُس کے مُنھہ میں رکھا اور اُس کے سر پر مضبوط باگڈور لگائي جو شکاري کہ اُس پر سوار هونیوالا تها اُس نے اپنے لمبے تیز کانٹوں کو طیار کیا اور جس وقت کہ دو آدمي اُس کے کانوں کو پکڑے رهے اُس نے اُس پر زین مضبوطي سے کسا تب گھوڑے کے کانوں کو پکڑ کے فوراً اُس پر چڑھہ بیٹھا اور باگڈور کو دوسرے شخص کے هاتھہ سے اپنے هاتھہ میں لے لیا بعد ازان اُسي سوار نے اُس گھوڑے کو اپنے تابع کیا فوراً وہ گھوڑا ایسا کودنے لگا کہ اُس پر سوار کا ٹھہرنا نہایت مُشکل کام تها لیکن کانٹوں کے لگنے سے خواہ نہ خواہ بگچھوٹ دوڑا اور هر وقت اُسي کوشش میں تها کہ سوار کو گرا دے مگر نہ گرا سکا دوسرا گھوڑا بھي اِسي طور پر گرفتار هوا اور وے اِس کام میں ایسے هوشیار و چالاک تھے کہ ایک هي گھڑي کے عرصے میں بارہ آدمي ایک ایک بنیلے گھوڑے پر سوار هوئے *

گھوڑے کا هنہنانا جو گدھے کے رینکنے سے بڑا فرق رکھتا هی اور اُس کي شکل اور انداز اور سُموں میں نعل باندھنے کا طور یہہ سب باتیں هر ایک شخص کو معلوم هیں اِس لیئے اِن کا بیان لکھنا فضول سمجھکر ترک کیا گیا *

گدھا اور زیبرا اور گورخر کا بیان *

موٹي کھالوالے جانوروں کے تیسرے درجے میں حیوانات ء مذکور معہ گھوڑا وغیرہ شامل ھیں اِس کے قبل گھوڑے کا احوال مُندرج ھوا اب گدھے وغیرہ جانوروں کا احوال بیان کرتے ھیں *

زیبرا کي تصویر *
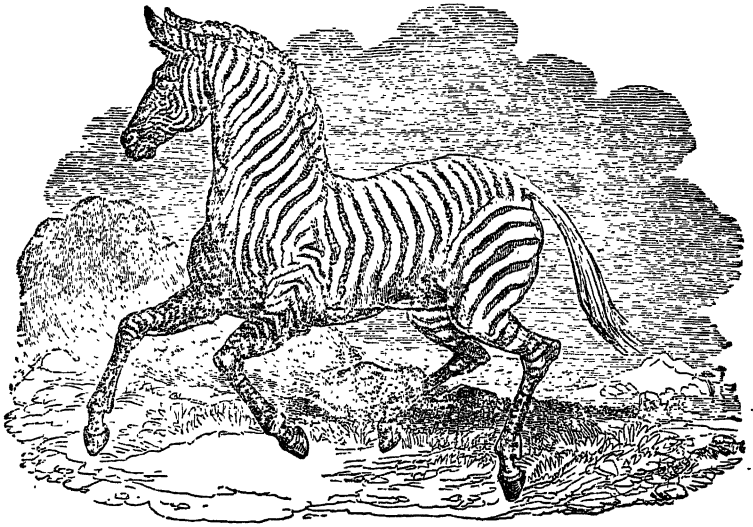
گدھے کي اصل گھوڑے کي اصل کي مانند نا معلوم ھی في الحقیقت سب گھریلے جانوروں کي اصل گنتے سے بھیڑ تک مشکوک ھی خصوصاً اِس باعث سے کہ پُشتھا پُشت سے اِنسان کي صحبت میں رھے اور تربیت پائي پس جنگلیوں اور دیسیوں کي عادت اور خصلت آپس میں مُتفرق ھو گئي *

ایشیہ کے ممالک میں ھمیشہ سے گدھے اِنسان کے کام میں رھے لیکن یورپ کي شمالي اطراف میں جانور ء مذکور ارسطو کے وقت تک کام میں نھیں آئے پھر بعد عھد ء سکندر کے اُن سے کام لینے لگے اگرچہ اُس

ٹھنڈھي ولایت میں گدھے مضبوط اور بُردبار اور محنتکش مگر دیکھنے میں مخمور ھیں جنوبي اطرف اور ایشیه کے ممالک میں جو گدھے پائے جاتے سو اُن کي نسبت زیادہ قدآور اور خوشڈول اور تیز اور چالاک ھوتے ھیں *

قدیم زمانوں میں ایشیه کے باشندے گدھوں کو اکثر کاموں میں لاتے اور گھوڑوں کو سوا لڑئي اور شان و شوکت اور تماشے کے کمتر اِستعمال میں لاتے تھے کیونکه گھوڑوں کے سُم به نسبت گدھوں کے سُم کے نرم ھوتے ھیں اور نعلبندي کا طور مُتقدمین کو معلوم نه تھا اِس لیئے گھوڑوں کے سُموں میں حفاظت کے واسطے نمدے کي موٹي گدّي بناکر باندھتے تب اُنہیں کام میں لاتے تھے *

پاک کلام سے معلوم ھوتا ھی که مُتقدمیں بیلوں اور گدھوں سے بوجھه اُٹھانے کا کام برابر لیتے تھے کئي مقاموں پر جہاں گدھے کا ذکر ھی تہاں بیل کا بھي ذکر پایا گیا مثلاً بیل جانتا ھی اپنے مالک کو اور گدھا اپنے صاحب کے اصطبل کو پھر یوں لکھا ھی که کس کا بیل میں نے لیا اور کس کا گدھا میں نے رکھه چھوڑا پھر خروج کے بیسویں باب دسویں حکم میں بیل و گدھے کا ذکر ایک ساتھه پایا جاتا ھی *

پیدایش میں یهه ذکر ھی که اِبراھیم تور کے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے پر چارجامه کسا پھر گنتي کي کتاب میں یوں لکھا ھی که جب بلعام اپنے گدھے پر سوار ھوکر بلق بادشاہ کي مُلاقات کے لیئے جاتا تھا تب خداوند کا فرشته اُس کا مخالف بنکر راہ میں کھڑا ھوا *

چونکه اکثر لوگ گدھوں کو کام میں لگاتے تھے پس وے سبھوں کے نزدیک مُفید مال ٹھہرے چنانچه یہودیوں کے آبا و اِجداد کے مال و اسباب کے ذکر میں گدھوں کا بھي یوں مذکور ھوا که اِبراھیم کو گدھے اور گدھیاں اور اُونٹ وغیرہ ملے پھر یعقوب بڑھتا چلا گیا اور بہت

سے گلوں اور اُونٹوں اور گدھوں کا مالک ھوا اور ایوب کے حق میں بھي لکھا ھی کہ اور جانوروں کے سوا اُس کے پانچ سؤ جوڑے بیل اور پانچ سو گدھے تھے اور جب اُس کي تکلیفوں کے بعد خدا نے اُس کو پھر بحال کیا تب وہ ایک ھزار جوڑے بیل اور ایک ھزار گدھوں کا مالک ھوا *

اِس بات کے بیان میں کہ کیونکر مُتقدمین نے اِس جانور کو کام میں لگایا اور اُس کو کم قدر جانا اور دلیلیں لاني کچھہ ضرور نہیں ولایت میں وہ اکثر اوقات تھوڑي خوراک پاتا اور سختي بہت اُٹھاتا اور جلد مر جاتا ھی توبھي کسي غریب اور محنتي آدمي کے لیئے گدھے کي بہ نسبت کوئي لدوا جانور زیادہ فائدہ‌مند نہ ٹھہریگا *

وحشي گدھا جو گورخر کہلاتا ھی *

یہہ گدھا اِنسان کي خدمت میں کدھي نہیں آیا پر اپني عادت جنگلي اور خواھش کے موافق ھوا سُونگھتا ھی معلوم نہیں ھوتا کہ وہ دیسي گدھے کي نسل سے ھی یا علیحدہ ایوب کے ۳۹ باب میں اُسکي بابت یوں لکھا ھی کسنے گورخر کو آزاد کرکے بھیجا ھی اور کس نے حمارِ وحشي کا بندھن کھولا ھی جس کا گھر میں نے بن کو بنا رکھا ھی اور کھارا دشت اُس کا مسکن وہ شھر کي بھیڑ بھاڑ پر ھنستا

ھی اور ھانکنیوالے کا شور شار نہیں سُنتا ھی پہاڑوں کي دوڑ میں
اُس کي چرائي ھی اور وہ ھر سبزي کي تلاش میں رھتا ھی *

گورخر کا قد گہوڑے اور گدھے کے قد کے درمیان ھی اور وہ اِس
قدر وحشي ھی کہ کوئي آدمي اُس کو بس میں نہیں لا سکتا اُس
کے اعضا ھرن کے موافق ھلکے اور خوشڈول ھیں اور بہت زورآور بھي
ایک فاضل مُصنف لکھتا ھی کہ وہ اپنا سر اُٹھاکر اور نتھنے پھڑکاتا
ھوا بجلي کي تیزي سے دوڑتا ھی وہ شکاریوں سے بہ آساني بچ نکلتا
کیونکہ بڑے تیزرؤ گہوڑے بھي اُس کا پیچھا نہیں کر سکتے وہ بہت
وحشي اور نہایت زورآور اور آگ کے شعلے کي مانند سرکش اور ھر
وقت چونکّا رھتا ھی *

جنگلي گہوڑوں کي مانند یہہ وحشي جانور غول باندھکے رھتے
اور ھر غول کا ایک پیشوا یا سردار ھوتا جس کے نقش ء قدم پر سب
چلتے ھیں وے ھر ایک خطرے کا خیال ھمیشہ کرتے اور اپنے سردار
کي رھنمائي سے پھرکر جو بات خوف کي باعث ھو اُس کي طرف
خبرداري سے بڑھکر تیز نگاہ سے اُس کو دریافت کرتے اور جب اپنے
پیشوا سے اِشارہ پاتے تو فوراً پرندوں کي مانند اُڑ بھاگتے تب اُنکے دشمن
منزلوں پیچھے رہ جاتے ھیں *

عجیب و غریب حیوانات کي تماشاگاہ میں جو شہر ء لندن میں
واقع ھی ایک خوبصورت گورخر بھي ھی اُس کا خاکي رنگ اور گردن
سے دُم تک ریڑھہ پر ایک کالي لکیر ھی اھل ء تاتار اِس جانور کا گوشت
بہت لذیذ جانتے ھیں کیونکہ بعض اوقات وے پیشوا کو معہ چند اَور
گورخر کے جس حال کہ غول گڑبڑ میں پڑا اُنکے بھاگنے سے پیشتر بندوق سے
مارتے ھیں اھل ء تاتار اُسے زِگتائي کہتے ھیں اُن کي بولي میں یہہ

لفظ لمبے کانوں سے کنایہ رکھتا ھی کیونکہ اُسکے کان گھوڑے کے کانوں سے بہت بڑے ھوتے ھیں یہہ جانور تاتار اور فارستان اور چین کے بیابانوں میں رھتا ھی *

زیبرا ایک بڑا خوبصورت جانور ھی جو جنوبی افریکا کے میدانوں میں جُھنڈ کے جھنڈ رھتے اور وے ویران زمین کي طرف سے زمین مزروع پر خوراک کي تلاش میں چلے آتے ھیں وھاں کبھي کبھي خشک سالي ھوتي ھی کہ اُس وقت صحرا و بیابان کے سب سوتے و جھیلیں سوکھہ جاتیں تب زیبرا و ھرن وغیرہ جانور بڑے اژدھام سے ایک باڑھہ کي مانند اضلاع ء مزروع پر چلے آتے اور سب گھاس پات اناج وغیرہ کھا جاتے ھیں زیبرا مضبوط اور جسیم جانور ھی اور اُس کے اعضا میں رگ و پٹّھے نہایت چوڑے چکلے اُس کے سر اور گردن اور کاندھے بلکہ تمام بدن پر سیاہ و سفید لکیریں ھوتي ھیں جب یہہ جانور جُھنڈ کے جُھنڈ شکاري آدمي کے سامھنے سے بھاگ جاتے تو اُن کي نُمایش اور خوبصورتي کے سبب بڑي بہار اور رونق ھوتي ھی وھاں کے لوگ اُن کا گوشت بہت پسند کرتے ھیں لیکن برچل صاحب کے نزدیک وہ گھوڑے کے گوشت سے بہت بہتر نہیں ھی اور حقیقت میں گورخر کا گوشت بھي جسے فارسي لوگ بہت لذیذ جانتے اور بادشاھي ضیافتوں میں تحفے کے طور پر پیش لاتے ھر ایک اھل ء یورپ کے نزدیک ایسا لذیذ نہ ٹھہریگا *

کمتر اِتفاق ھوا کہ زیبرے پکڑے اور تابعدار کیئے گئے لیکن لوگ کہتے ھیں کہ ھرچند وہ تابعدار معلوم ھوے پر وہ حقیقت میں دغاباز اور چنچل اور بدذات و سرکش ھی *

گ

جُگالي کرنیوالوں کے بیان میں *

یہہ جانور پستانوالوں کے آٹھویں درجہ میں ہیں اِنکي صفت یہہ ہی کہ یہہ سب گھریدار ہیں اُن کے دانت اکثر نقط دو قسم کے ہیں یعنے کچلے نہیں اور معدہ جُگالي کرنے کے لائق ہی اِس درجہ کے جانور خصوص اِنسان کو بہت فائدہ پہنچاتے ہیں چنانچہ بعضوں سے پوشاک کے سامان مُیسر آتے اور بعضوں سے سواري کے خوراک کے واسطے یہہ سب کے سب مُفید و لذیذ ہیں علاوہ اِس کے اُن کے چرسا و سینگ و دانت وغیرہ سے بہت سا کام نکلتا ہی اُن کو جُگالي کرنیوالے اِس لیئے کہتے کہ اِن کا معدہ ایک ہي نہیں ہی کہ جو کچھہ کھاویں فوراً ہضم ہو جاوے بلکہ اُن کے معدہ میں چار خانے ہیں پہلا خانہ سب سے بڑا وہ ہی جس میں کچلي ہوئي گھاس پہلے داخل ہوتي گویا انبار خانہ میں ایک مقرر وقت تک دھري رہتي ہی دوسرا اُس سے بہت چھوٹا جس میں اُس انبارخانہ سے آکر گولیاں بنتي ہیں اِس سے جیسا کہ پہلے اور تیسرے سے نرخرا ملا ہی اور اِسي خانہ سے وہ گولي نرخرے سے ہو جُگالي کے وقت مُنہہ میں چبانے کے لیئے پہنچتي ہی چنانچہ یہہ کام جانوروں کے آرام کے وقت ہمیشہ ہوتا جب اچھي چبائي ہو چُکي تو وہي گولیاں تیسرے خانہ میں اور کچھہ عرصے بعد چوتھے خانہ میں داخل ہوتي ہیں جہاں قوت ہاضمہ کي پھر ضرورت نہیں بعد اُس کے بڑي لمبي انتڑي کي راہ سے گذرتي گویا اِس غرض سے کہ جو فائدہ چرائي کا ہی بالکل کام آوے اور ذرہ بھي نقصان و بیفائدہ نہ ہو جس وقت گوشت‌خواروں کا بیان کرتے تھے اُس وقت یہہ مذکور تھا کہ اُن کي انتڑیاں چھوٹي ہیں اور شاید اِس غرض سے کہ گوشت سڑنیوالي شی ہی اگر جلد ہضم ہوکر نکل نہ جاوے تو بیماري کا باعث ہو بہ خلاف اُس کے
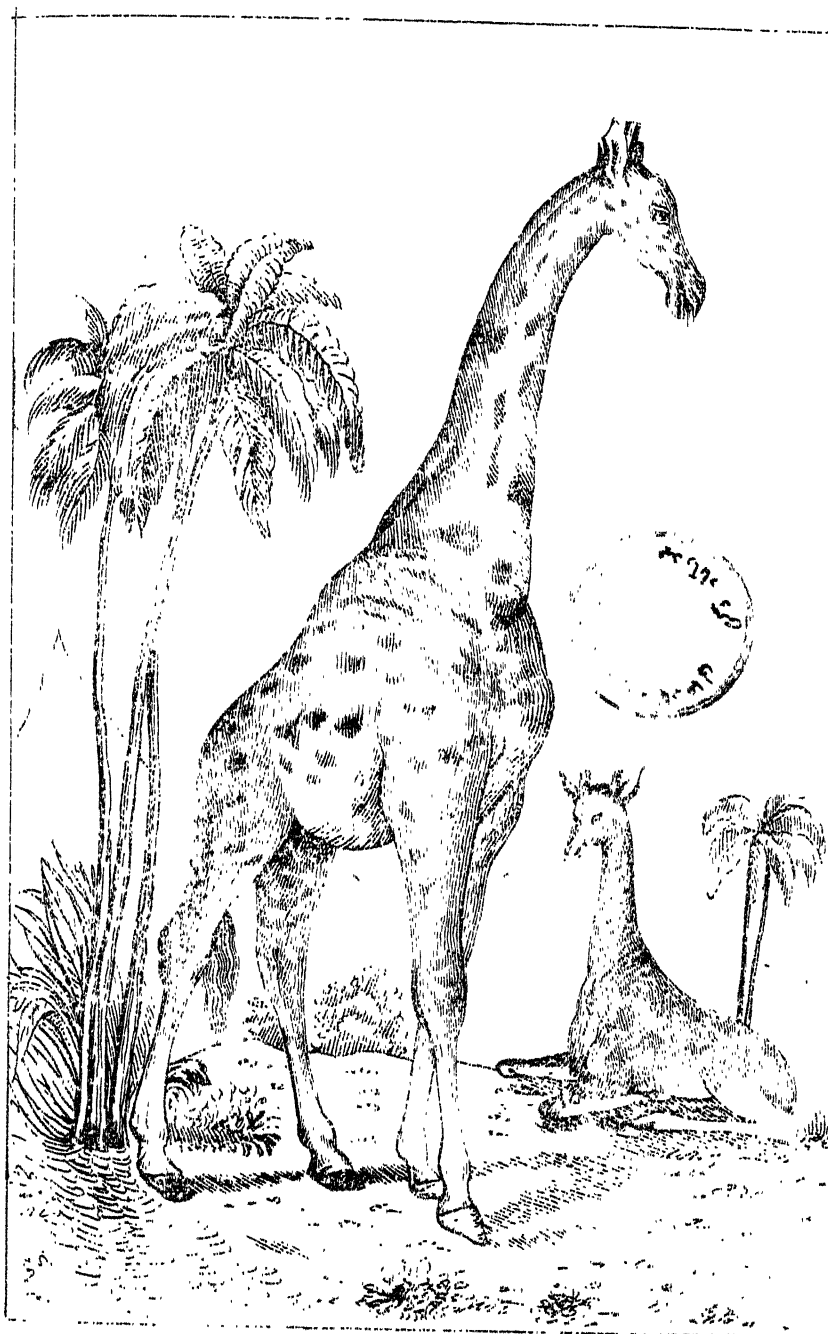
جرآب

جُگاليوالوں کي انتڑياں بڑي لمبي هوتيں جن ميں سڑنے کا خطرہ نهيں کہ چرائي کے ٹههرنے سے اُس کا سب عرق کام آتا هی يهه بهي ذکر کرنے کے لائق هی کہ بچپن ميں جُگاليوالوں کے معدہ کا پهلا خانہ چهوٹا هوتا کہ جب دودهه پيتے تو دودهه تيسرے چوتهے خانہ تک فوراً پهنچ جاتا ليکن جب دودهه چهوٹنے پر هوتا تو وہ پهلا خانہ بڑهه جاتا هی *

کيوير صاحب نے اِن جانوروں کو دو حصّوں ميں تقسيم کيا هی پهلے ميں وہ جانور مُندرج هوئے جو بے سينگ کے هيں مثلاً اُونٹ اور لامہ وغيرہ دوسرے ميں وہ هيں جو دو سينگ رکهتے هيں مثلاً هرن بهيڑ بکري اور گاے بيل وغيرہ اُن کے درميان وہ جانور هيں جن کي تصوير اِس جگهه کهينچي گئي کہ اُس کے سر پر سينگ کي جڑ تو هی ليکن سينگ نهيں اِس جانور کو اهلِ عرب زرافہ کهتے هيں جانورِ مذکور قديم ميں مُلکِ مصر اور آس پاس کے مُلکوں ميں کچهه مشهور تها کيونکہ جو پُرانے پُرانے مندر بالو سے دبے هوئے آج کل کهودنے سے ظاهر هوئے اُن کي ديوار پر اِسي کي صورت کندہ کي هوئي مِلي پر اِنگلستان ميں اور اکثر ولايت ميں فقط پينتيس برس هوئے اُس کي صورت کو اُنهوں نے ديکها *

يهه عجيب جانور هی بلکہ سب سے جُدا جب پوري عمر کا هو تو نر کا قد اٹهارہ فُٹ هوتا ديکهنے ميں اُس کے اگلے پانوں زيادہ بڑے هيں پر حقيقت ميں گرہ سے تلوے تک کُل تسو بهر کا فرق هی اور کمي بيشي فقط شانہ کي بڑائي سے معلوم هوتي هی اُس کي گردن نهايت لمبي هی مگر اُس ميں اِتني هي هڈياں هيں جتني اِنسان کي گردن ميں اُس کے سر کي هڈياں بهت هي هلکي هيں نر و

مادہ دونوں کے سینگ کي جڑ موجود پر چمڑے اور روئیں سے پوشیدہ هی *

اِسکي آنکھیں بہت هي خوبصورت اور اُبھري هوئي هیں جن میں یہہ صفت و طاقت هی کہ بغیر سر کے موڑے اپنے پیچھے بھي دیکھہ سکتا اُسکي ناک بھي عجب طرح کي بني هی کہ آنکھہ کي مانند بند هو سکتي اکثر لوگ سمجھتے کہ اِسي باعث سے یہہ جانور ریگستان کي آندھي اور باد ء سموم کے جھکڑ سے بچ جاتا هی اُس کي زبان کو ایک عجیب طرح کي طاقت مِلي هی کہ مُنہہ سے سترہ تسو باهر نکال سکتا اور ایسي پتلي کر ڈالتا کہ چاهے تو چھلّے میں بھي داخل کر دے جانور ء مذکور درخت کي پتیوں سے گذران کرتا اور زبان سے ڈالیوں کو جُھکا کے اکثر کونپل هي کونپل کھاتا هی اُس کا رنگ هرن سا هی بال گھنے لیکن تمام بدن میں تکونے داغ اُودے رنگ کے اور بعضے کالے افریکا کي درمیاني اطراف میں یہہ جانور مِلتا هی چنانچہ وهیں سے شکاریوں نے رگیدکے اُس کو گرفتار کیا اور اِنگلستان میں لائے ناظرین کے واسطے اُن کي صید افگني کي ایک شیرین حکایت لکھتے هیں *

چار شُتر گاؤں کا سنہ ۱۸۳۶ عیسوي کو یورپ میں پہنچایا جانا تو نظام و حیوانات کي تواریخ میں ایک نیا ماجرا ٹھہرا فيالحقیقت تھبات صاحب کي بڑي تعریف هی کہ اُس نے اُن کمیاب اور عجیب جانوروں کو ایک دور مُلک میں بہت کوشش کرکے پکڑا اور ریگستان اور سمندر سے هو اِنگلستان تک تندرست اور سالم پہنچایا صاحب ء موصوف لکھتے هیں کہ مجھہ کو تو بارہ برس سے افریکا کي درمیاني

اطراف میں سفر کرنیکا ربط هوا تها که سنه ۱۸۳۴ عیسوي کي ماه ء
اپرل کي پندرهویں تاریخ شُتُرگاؤ پکڑنے کا قصد کرکے القاهره سے
جو مصر میں واقع هي روانه هوا ناؤ پر سوار هو نیل دریا کے آجان
دوسرے جهرنے وادي ء حلفا نامے تک گیا تب ناؤ سے اُتر اور اُونٹ پر
سوار هو ڈنگولا کے ضلع ڈیبت کو پهنچا اور وهاں سے جولائي کي
چوبیسویں تاریخ کارڈوفن کے ریگستان کي طرف چل نکلا *

اِن اطراف کے حال سے میں خوب واقف اور وهاں کے عربیوں سے
جان پهچان اور دوستي رکهتا تها علاوہ اِس کے میں نے اُن کو نفع کي
اُمید دلائي اور اِس باعث سے وے شُتُرگاؤں کے پکڑنے میں بڑي
سرگرمي سے میرے شریک هوئے اُس وقت تک اُنهوں نے صرف
اِس اِرادے سے اُس جانور کا شکار کیا تها که اُسکا گوشت کہائیں اور
اُسکے چمڑے کي ڈهال اور جوتي بناویں چونکه موسم موافق تها پس
عربیوں کو ساتهه لیکر میں کارڈوفن کے دکهن پچهم سمت کو گیا ماہ ء
اگست کي پندرهویں تاریخ پہلے دو شُتُرگاویں نظر آئیں هم لوگ ایسے
گهوڑوں پر جو بهاري ریگستان میں پهرنے کے لائق تهے سوار هوکے تین
گهنٹے تلک اُن کے پیچهے سرپٹ دوڑے جب تک اُن میں سے ایک کے
پاس جو بهت بڑي تهي پهنچکر اُس کو نه گهیر لیا چونکه اُس کو
زنده قبضے نه لاسکے پس اُس کو عربیوں نے شمشیر سے مار ڈالا اور ٹکڑا
ٹکڑا کاٹکر اُس کا گوشت اپنے ڈیرے پر اُٹها لے گئے هم لوگ ایک
باغ میں رُکے اِس اِرادے سے که همارے اُونٹ اور اُونٹنیاں وهاں چرائي
پاویں دوسرے شُتُرگاؤ کا شکار هم لوگوں نے کل پر موقوف رکها تها
اِس یقین سے که وہ آساني سے مِل جائیگا عرب لوگ اِس جانور کا

گوشت بہت پسند کرتے هيں چنانچہ اُنھوں نے اُس گوشت کے ٹکڑے انگارے پر رکھکے پکائے اور بعد اُس کے ميں اُس کھانے ميں جو لذت‌دار تھا شريک هوا چنانچہ دوسرے روز پؤ پھٹنے کے وقت هم لوگ اُس شُتُرگاؤ کي تلاش ميں نکلے چنانچہ تھوڑے عرصے ميں اُس کا پتا لگا هم لوگ چُپ چاپ اُس کے نقش ء قدم پر چلے اِس خيال سے کہ مُبادا جب وہ هم سے دور هو اور چونک کر بھاگ نکلے الغرض ايک پہر دن چڑھا کہ ميں خوش نصيب هوکے اُس شُتُرگاؤ کو قبضے ميں لايا اُس سوار کو جو سب سے پہلے اُس تلک پہنچا ميں نے اِنعام ديا اور يہہ تو خصوصاً اِس لحاظ سے واجبي تھا کہ شکار کے وقت خاروں اور ٹيلے راهوں ميں جانا پڑا جب يہہ شُتُرگاؤ پکڑا گيا تو تين چار روز اُسي مقام پر ٹھہرے *

يہہ معمول هے کہ جب کوئي شُتُرگاؤ پکڑا جاتا تو کتني مُدّت تک کوئي عرب اُسکو ايک لمبے رسّے ميں باندھکر اُس کے ايک سرے کو برابر پکڑے رهتا اور وہ جانور تھوڑي دير اِنسان کے ديکھنے سے کچھہ نہيں گھبراتا بلکہ اُس کے هاتھہ سے غذا قبول کرتا همارے ساتھہ کئي اُونٹنياں تھيں تاکہ اُس چھوٹے شُتُرگاؤ کو دودھہ پلاويں اور پہلے پہل دودھہ پلاتے وقت اُس کے مُنہہ ميں ايک اُنگلي ڈالني پڑي کہ وہ دھوکھا کھا کے خيال کرے کہ يہہ ميري ما کي چھاتي هے تب اچھي طرح سے چُوسنے لگا باوجوديکہ اپني نئي حالت کے اُچھل کُود کر چھوڑ تھوڑے دور کي منزل کرکے همارے قافلے کے ساتھہ چلا آيا تھا ميں اِس قدر نصيبور هوا کہ آخرکار کارڈوفن ميں بالکل پانچ شُتُرگاؤ هاتھہ آئے ليکن افسوس کہ سنہ ۱۸۳۴ عيسوي کے ۱۵ ء دسمبر کو ريگستان ميں ڈنکولا تک پہنچا آنميں سے چار جاڑے کے سبب مر گئے

کچھہ عرصے بعد میں پھر ڈنگولا سے روانہ ہو تین مہینے تک ریگستان میں رہا کیا اور اُس کی چاروں طرف شُترگاؤں کو تلاش کرتا رہا کئی معتبر عرب میرے ساتھہ ہو لیئے اور آخرش تین اور چھوٹے شُترگاؤ ھاتھہ لگے *

واضح ہو کہ شکار کے وقت شُترگاؤ پہلے پہل نہایت تیز بھاگتا ھی یہاں تلک کہ سب سے تیزرؤ گھوڑا اگر ریگستان میں چلنے کا ربط نہ رکھتا ہو تو بڑی مُشکل سے اُس کے پاس پہنچتا ھی عرب لوگ اپنے گھوڑوں کو بھوکھہ اور محنت کی عادت ڈالتے اور یہہ دودھہ سے گذران کرتے کہ جس سے اُن کو بڑی دور تک دوڑنے کی طاقت ہوتی ھی اگر شُترگاؤ کسی پہاڑ کے دامن پر پہنچتا تو بہت جلدی اُس کی چوٹی کے پار ہو نکل جاتا اُس کے پیر بکری کے سے ھیں اور وہ نہایت زور و چالاکی سے نالوں کے پار کودتا چلا جاتا ھی ایسا کہ اِس طرح کے موقع پر گھوڑے اُس کی برابری نہیں کر سکتے شُترگاؤ ایسے مُلکوں کو جن میں پیڑ کثرت سے ھیں زیادہ پسند کرتے ھیں اور اکثر پیڑ کے پتوں پر گذران کرتے ھیں اور ایسا لمبا ھی کہ پیڑ کی بُلندتر پھُنگیوں تک پہنچ سکتا ھی اِس شُترگاؤ کی جو عربوں کے ھاتھہ سے ماری گئی لمبائی کانوں سے لے کھر تک اٹھارہ فُت تھی ھری ھری دوب بھی اُس جانور کو بہت پسند آتی لیکن اُس کے بدن کا ایسا ڈول ھی کہ جیسے گھریلے جانور مثل بیل اور گھوڑے کے سہج سے چرائی کرتے یہہ بخوبی گھاس نہیں چر سکتا دوب کھاتے وقت اُس کو اگلی ٹانگ جھُکائے رہنا پڑتا کہ وہ اپنی لانبی گردن نیچو جھُکاکر چرے اور جس دم کوئی شور و غُل سنائی دیتا اُسی دم جلدی اپنا سر اُٹھاکے بھاگ جاتا وہ بڑی نزاکت سے کھاتا ھی اور اپنے لمبے مُنہہ سے ایک ایک پتے کو توڑ لیتا ھی وہ کانٹوں کو

چھوڑ دیتا اِس بات میں اُونٹ کے خلاف هی اور گھاس کي کونپل کھاتا سخت چیز و دنٹھل چھوڑ دیتا وہ اپنے هم جنسوں کي صحبت بہت چاهتا اور جُدائي کے سبب اُداس هوتا هی ایک مرتبہ میں نے ایک شُترگاؤ کا حال دیکھا کہ جب اُسکے ساتھي اور جو شخص کہ اُس کي خدمت کرتے غائب هوئے تو وہ آنسو بہانے لگا *

خیر چار شُترگاؤ تو دستیاب هوئے جیسا کہ اُوپر مذکور هوا لیکن مُشکل کام تھا کہ اُن کو ناؤ پر چڑھا کے نیل دریا کے مُہانے تک اور بعد اُس کے سمندر کي راہ جسپر اُنھوں نے کچھہ تکلیف اُٹھائي اِنگلستان تک سلامت پہنچے یہہ جوکھم کا کام بھي نیک انجام هوا چنانچہ سنہ ۱۸۳۶ عیسوي کي تیئیسویں تاریخ ماہ ء مئي کو لندن میں بہ خیریت داخل هوئے اور دوسرے روز کي بھور غیر مُلکي اور نادر حیوانات کے باغ کي طرف کہ اُن کے واسطے وهیں رهنے کي تجویز هوئي گئے میں اور اُن کے چند نگہبان حبشي جو اپنا خاص لباس پہنے تھے شُترگاؤں کو لے گئے بسبب اُس کے کہ خوب سویرا تھا بہت لوگ راہ میں نہ مِلے پر بعضے تو اِن لمبي لمبي گردن کے بُلند اور عجیب جانوروں کو اِدھر اُدھر تاکتے هوئے اور حبشیوں کو بھي آتے جاتے دیکھکر اِس نئے تماشے سے نہایت متعجب هوئے الغرض یہہ چار شُترگاؤ باغ ء مذکور میں داخل هوکے اپنے ٹھکانے میں خوشي سے جا رهے اور اپني نئي حالت سے خواہ غیر آدمیوں کے نظر آنے سے کچھہ نہیں گھبرائے تھے اُن میں تین نر اور ایک مادہ تھے اور یہہ سب تندرست اور چالاک اور خوش حال تھے *

اُونٹ کا احوال *

حیوانات ء شیردار کي آٹھویں گروہ میں سب جُگالي کرنیوالےجانور شامل هیں منجمله اُن کے ایك اُونٹ هی جس کا اب تفصیلوار بیان لکھتے هیں اِس جانور کي خاص صفتیں یے هیں دونوں جبڑے میں دو مضبوط کچھئیے دانت اور اُوپر کے جبڑے میں دو کٹیلے دانت اور نیچیوالے میں چھه هیں اُوپري جبڑے کي دونوں طرف چھه چھه ڈاڑھیں اور نیچے پانچ پانچ هیں اُس کے پیر باقي کھریدار جانوروں کے پیر سے فرق رکھتے هیں کیونکه صرف اُنگلیوں کے سرے پر تھوڑا سا کھر لگا هی اور اُن کے نیچے گدّیدار نرم تلوا هی اُوپر کا هونٹھه چرا اور پُھولا هوا هی اُسکي گردن لمبي هی اور آنکھوں کے خانے اُبھرے هوئے هیں اُس میں تیسرا معدہ نهیں پایا جاتا هی انتڑیوں کے درمیان خانهدار حوض هی اُس میں بهت سا پاني رهتا جو خوراک سے علیحدہ اور ضرورت کے وقت اُسي سے گذران هوتي هی *

صرف دو قسم کے اُونٹ پائے جاتے اور دونوں گھریلے هیں پهلي قسم کا اُونٹ جس کے دو کوهان هیں بلخي کهلاتا اور ایشیه کے

درمیانی ممالک یعنی ترکستان اور فارس اور تبت اور تاتار اور چین میں ملتا ہے دوسری قسم کا اونٹ جس کا صرف ایک ہی کوہان ہے عربی کہلاتا اور وہ ہندوستان اور عربستان اور افریکا کی شمالی اطراف میں رہتا ہے دونوں قسم کے جو اونٹ زیادہ تیز قدم ہیں اُن پر لوگ سوار ہوتے ہیں خصوصاً قاصد جو ضرورت کے وقت خبر دور تک جلد پہنچاتے اور مُلک ہند میں جو سانڈنی سوار کہلاتے ہیں عربستان کے صحرا میں ایک کوہانوالے اونٹوں میں سے جو کہ تیزرَو ہیں الہیری کہلاتے ہیں اور عرب لوگ اُس کی تیز قدمی کی تعریف میں یوں بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص الہیری سے مُلاقات کرکے اُس کے سوار سے سَلَامٌ عَلَیکُم کہے تو وہ عَلَیکُمُ السَّلَام کا جواب دیتے ہی دور پہنچکر غائب ہو جاے کیونکہ اُس کی تیزروی ہوا کی مانند ہے فی الحقیقت اِس ذات کے اونٹ تھوڑی ہی عرصہ میں منزلوں کی راہ طی کرتے ہیں چنانچہ ایک رات دن میں پینتیس بلکہ پچاس کوس تک پہنچتے ہیں اور اِسی طرح چند روز چلتے ہیں اور خبر ہے کہ کدھی کدھی پانچ روز کے عرصے میں تین سو کوس کی راہ طی ہوتی ہے *

مُلک چین میں بھی بعضے اونٹ بہت تیز قدم ہیں اور وہاں کے لوگ اُس کو شاعرانہ مُبالغہ کے ساتھہ ہوا کی مانند تیزرَو ٹھہراتے ہیں *

اکثر جانوروں میں اونٹ کا احوال زیادہ دل چسپ ہے جن مقاموں میں گھوڑا اور بیل اور ہاتھی اِنسان کے لیئے تھوڑا کام کر سکتے وہاں اونٹ بہت کام آتا ہے چنانچہ وہ بڑے وسیع صحرا میں خوشی سے پھرتا ہے اُس کی خوراک خاردار بُوٹے اور موٹی

گھاس پات ھي يهه چھوٹے عليحدہ سبزہزاروں ميں مِلتي جو سمندر کے ٹاپُوؤں کے مانند ايک دوسرے سے بڑا فاصله رکھتے هيں يهه غريب جانور عرب لوگوں کے ساتهه اِدھر اُدھر سفر کرتا ھي يا غول باندھکر قطار کي قطار ايك مُلک کا جنس و مال دور و دراز ريگستان کو طي کرکے دوسرے مُلک ميں پہنچاتے هيں في الحقيقت اگر يهه فائدہمند جانور جس کو بعضے لوگ خشکي کا جهاز کهتے هيں وهاں مُيسر نه هوتا تو وہ ريت کا گشادہ ميدان بڑے سمندر يا بُلند پهاڑوں کي مانند لوگوں کو آنے جانے سے روکتا پس يقين هي که ايسے جانور کي ترکيب جو اِس طرح کي گذران کے ليئے بنا ھي کئي خاصيتيں رکھتي هوگي جو حکمت سے خالي نهيں چنانچه اِس جانور کا جو ڈيل ڈول که خالق عظيم نے تجويز فرمايا ھي اگر اُس پر تهوڑا لحاظ کريں تو اپني اوقات عزيز کو برباد نه کريں *

اُونت اپنے دانتوں کي بابت جيسا اُوپر مذکور هوا باقي جُگالي کرنيوالے جانوروں سے بهت فرق رکھتا ھي کيونکه اُوپر اور نيچے کے جبڑوں ميں تيز اور مضبوط کچيلے دانت هيں خصوصاً دو مضبوط نوکدار کٹيلے دانت اُوپر کے جبڑے ميں سلامي سے لگے هيں ايسا که وہ نيچيوالے جبڑے کي دونوں طرف کے پچھلے کٹيلے دانت سے مِل جاتے هيں اور اِس خاص تدبير کا يهه سبب ھي که اُونت هرے ميدان ميں نهيں چرتا اور نه عمدہ چراگاہ کي نرم سبزي کو کھاتا ھي ايسے ايسے دلپسند مقام بيل اور هرن وغيرہ کے واسطے ٹھهرائے گئے مگر اُونت سخت سوکھے چارے پر جن کے توڑنے اور چابنے کے ليئے مضبوط دانت چاهيئے چرتے هيں يهه کڑا چارہ پکڑنے کے ليئے اُوپر کا هونٹهه بهي جو چِرا هوا ھي بهت کام کرتا ھي بعضے وقت اُونت کو لذيذتر چارا مِلتا ھي مثلاً کھجور کے پتّے اور خوشبودار جھاڑي وغيرہ اور اِن

چاروں کو بغیر دانتوں کے اپنے رچرے ہوئے ہونٹھ سے توڑتا ہی *

اُونٹ کی آنکھیں چوڑی اور اُبھری ہوئی ہیں ایسا کہ وہ چاروں طرف دیکھہ سکتا اور اُس کی بینائی بہت تیز ہی مگر وہ آسمان کی طرف نگاہ بہت نہیں کرتا اور بھویں آنکھوں کے اُوپر ایسی لٹک رہی ہیں کہ سُورج کی دھوپ سے آڑ ہی *

عربستان میں بادسموم یعنے صحرا کی لُوہ دکھن اور پورب کے کونے سے نکلتی اور بڑے زور سے بھکر بالُو کی گھری گرد و غبار کو اُڑاتی ہی ایسا کہ مُسافر مُشکل سے دم لیتا اور بعضے اوقات گلا گُھونٹنے سے مر ہی جاتا ہی ہلکی ہوا بہتے وقت بھی بہت بالُو اُڑاتا ہی پس مہین ریت کے سبب جو اُس وقت ہوا میں بھری رہتی ہی اُونٹ کے نتھنے اگر گشادہ رہتے تو نہایت تکلیف ہوتی لیکن نتھنے شگاف کی صورت پر ہیں جب چاہے کھولے جب چاہے بند رکھے اور اِس طرح آہستہ دم لیکے گلا گھونٹنیوالی بالُو سے حفاظت میں رہتا ہی اگرچہ اُس کو سُن نے کی طاقت کامل ہی اور وہ گھنٹے کی آواز سے خواہ شُتربان کے گانے سے خوش ہوتا مگر پانچوں حواس میں اُس کا سُونگھنا سب سے تیز ہی خیال کیا چاہیئے کہ بعضے وقت عربستان کے صحرا میں آسمانی رنگ کے گھاسے خصوصاً نشیب میں نظر آتے اور پانی کی اُمید پر بار بار مُسافر اُن کی طرف جاکے نامُراد ہوکے پھر آتے ہیں اور سفر کی محنت اور نہایت پیاس کی حالت سے ماندہ اور سُست ہوکر نااُمید ہو جاتے ہیں اِتنے میں اُس کا اُونٹ ہوا کو سُونگھہ پہلے پانی کی بُو پاتا ہی اور وہ بے زبان جانور اِشارے سے خبر دیتا کہ پانی جو ہر قسم کی عمدہ شراب سے بیش قیمت ہی جلد ملیگا *

فی الحقیقت سب شیردار جانوروں میں اُونٹ مُدّت تک پیاس

سہنے کے زیادہ لائق ھی کیونکہ وہ کفایتي و پرھیزگار اور سختي کا
اُٹھانیوالا ھی چنانچہ سفر کے درمیان چند چُھہارا یا جؤ کي ایک
روٹي یا صحرا کا چارا اُس کے کھانے کے لیئے کفایت کرتا ھی اور
پاني چھاگلوں میں لیئے جاتا جو شُتر اور شُتربان دونوں کے خرچ
میں آتا اور ھر روز بڑي خبرداري سے بانٹا جاتا ھی لیکن بارھا
ایسا اِتفاق ھوا کہ تازہ پاني کے مِلنے کے پیشتر باسي کم ھو جاتا ایسا
کہ صرف مُسافر کے لیئے کفایت ھی اگر اپنے جانور کو بھي پِلاوے
تو آپ ھلاک ھو جاوے بلکہ بعضے وقت وہ پاني بالکل خرچ ھو جاتا
ھی اُونٹ جو سختي اُٹھانے اور برداشت کرنیوالا ھی اِس مُشکل
کي حالت میں مُسافر کي جان بچانے کا اکیلا وسیلہ ھی سو اپنے
پیٹ میں اِتنے پاني کا حوض رکھتا ھی کہ جس سے چار پانچ روز
تک گذران کرے بعضے اوقات عربي شُتربان نہایت ضرورت سے لاچار
ھوکر اپنے عزیز جانور کو اِس لیئے ذبح کرتا کہ اُس کے اندر کا پاني
اپنے ھي خرچ میں لاوے *

اُونٹ بوجھا لادنے کے وقت سینہ سے گھٹنے ٹیککر بیٹھتا ھی اور سات
چکّیاں اُس میں ھوتي ھیں یعنے ایک سینہ میں اور ھر ایک اگلے
پیر میں دو دو اور پچھلے پیروں میں ایک ایک ھوتي ھی اِس بھاري
جانور کا چمڑا بوجھا اُٹھاتے وقت اُس چکّي کي گدّي کے باعث
کنکڑ اور پتھر اور ناھموار سخت زمین کي رگڑ اور چوٹ سے بچتا
ھی اُس کي پیٹھہ پر جو کوھان ھی سو بھي فائدہ سے خالي نہیں
وہ مضبوط چربی سے بنا اور اُس کي پرورش کا ایک قسم کا ذخیرہ
ٹھہرتا ھی کیونکہ بہت بُھوکھہ کے بعد اُس کے عرق بدن میں پیوست
ھونے کے باعث کوھان کم ھو جاتا اور جب کھانا کثرت سے مِلتا تو
وہ پھر بھر جاتا ھی *

گھوڑے کي ٹاپ میدان میں دور تلک سنائي دیتي اور پُختہ سڑک پر تیز آواز سے کھڑکھڑاتي ھی لیکن برعکس اِس کے جب اونٹ زمین پر پیر رکھتا ھی تب کچھہ آواز نہیں معلوم ھوتي چاھے بالو یا گھاس چاھے پتھر یا پکي سڑک پر چلے اُس کے پانو کي کچھہ بھي آھٹ کان تک نہیں پہنچتي اور اِس کا یہہ سبب ھی کہ اُس کے پانوں گدّي‌دار ھیں اُس کے ھر ایک پانو کي دو اُنگلي ھیں جن کے سرے میں چھوٹا سا کُھر لگا ھی لیکن اُنگلیاں صرف سرے کي طرف الگ رھتي ھیں باقي دو تلوے کي لچکدار گدّي میں ملي ھوئي ھیں قدم دھرتے وقت وہ لچیلي گدّي پھیل جاتي اور اُنگلیاں تھوڑي علیحدہ ھوتي ھیں ایسا کہ پانو کي زیادہ سطح بلوئي زمین پر لگتي اِس باعث اور تلوے کے لچکدار ھونے کے سبب سے بھي وہ نرم ریگستان یا سخت سوکھے میدان پر بے تکلف چلا جاتا ھی *

اگرچہ اونٹ کے پانو کي ترکیب خاص کرکے بلوي ڈھیلي زمین پر چلنے کے واسطے بہت اچھا ھی لیکن پتھریلے سخت رستوں پر بھي قدم دھرنے سے کچھہ اذیت نہیں ھوتي تمام کوچک ایشیا میں بہت پہاڑ ھیں اور جو سڑکیں کہ اُن پر سے نکلیں سو چٹانوں اور ٹوٹے ھوئے پتھروں کے سبب سخت اور ناھموار اور ٹھوکر کھلانیوالي ھیں تو بھي اونٹ اُن نادرست سڑکوں پر پیر رکھنے سے ظاھراً کچھہ نقصان نہیں اُٹھاتا چنانچہ وھاں کا ایک مُسافر لکھتا ھی کہ اگرچہ روز بروز سیکڑوں اونٹ چلتے تو بھي کسي اونٹ کو پیر سے گھایل نہ دیکھا حقیقت میں کیچڑ اونٹ کو بہت ناگوار ھی کہ اُس پر اونٹ پھسلتا ھوا مُشکل سے چلتا ھی وہ عین زمین پر پیر دھرنے سے اِس قدر ناخوش

هی کہ شتربان اِس ناپسند زمین پر ڈیرے کا کپڑا بچھاتا تاکہ کیچڑ چھپ جاوے اور وہ خوشي سے آگے بڑھے *

اِس حیوان کا بھاري ڈیل اور لمبي گردن اور پتلي ٹانگیں اهل ء فرنگ کو کم زیبا بلکہ بے ڈول معلوم دیتیں لیکن عرب کے لوگوں کو پسند هیں في‌الحقیقت اُن لوگوں کے واسطے اُونٹ خالق ء کریم کي طرف سے ایک نہایت بیش قیمت بخشش هی وے اُس کي قدر جانتے اور اُس سے بڑي خدمت لیتے اُن کے لیئے یہہ جانور ایک محنت گذار هی جو صرف اِنهیں لوگوں کے فایدہ بهچانے میں اپني زندگي کو کاٹتا هی *

لامہ نامے جانور کا بیان *

جانور ء مذکور اُونٹ کي مانند جُگالي کرنیوالے حیوانات میں شامل هی وہ اُونٹ سے قد اور مضبوطي میں جو اِسي باعث بڑے کام کا هی چھوٹا اور کمزور هی مگر کوہ پہاڑ میں چالاک هی *
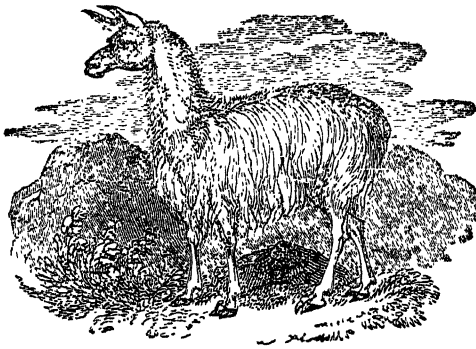
لامہ جو جنگلي حالت میں گواناکو کہلاتا جنوبي امریکا کے کوہ ء انڈیس کي اطراف خصوصاً پیرو اور چلي میں رهتا هی لیکن وہ اُن

پہاڑوں کی بُلند اطراف میں جس پر ہمیشہ برف پڑتا سو نہیں مگر اوسط درجے کے کوہستان میں جہاں خورش معقول ملتی اور ہوا معتدل ہوتی سکونت کرتا ہی یہہ جانور گرمی کے موسم میں بڑے غول باندھکر جنگلی اور مُہیب پہاڑوں اور کراڑوں کے درمیان ہوا کے مانند آزاد ہوکر پھرتا اور گھاس اور ساگ پات کو کھاتا ہی اور جب تک ہری اور رسیلی ہریالی ملتی تب تک وہ پانی نہیں پیتا ہی شاید چبائی ہوئی سبزی کا عرق معدے کے خانوں میں رہ جاتا اور پانی کی جگہہ کام آتا ہی اِس سے خدا کی دانائی اور مُدبری ثابت ہوتی کہ اِس جانور کو جو کوہ انڈیس کے بُلند پہاڑوں اور ٹیلوں کو رونق بخشتا ایسا بنایا ہی کہ نہ صرف بے پانی گذران کر سکتا بلکہ جب تک اُسے معمولی چارہ ملتا پانی کا محتاج بھی نہیں ہوتا ہی *

لامہ تیزقدم اور مضبوط ہی اور بے خوف ایک ٹیلے سے دوسرے ٹیلے تک پھلانگیں مارتا یا کھوبڑ کھابڑ پہاڑوں پر چڑھتا ہی سچ مُچ اُس کے پانو کی ترکیب اُس کے مقرری مسکن یعنے کوہستان کے لیئے ایسی ہی معقول ہی جیسے اُونٹ کے پانو کی جو ریگستان میں رہتا ہی کیا صانع ہی جس نے حیوانات کی مُتفرق ترکیب کا ایسا اچھا اِنتظام کیا ہی پھر بیل کا پانو ٹھوس اور سموچا گھر رکھتا ہی لیکن لامہ کا لمبا نازک لچکیلا پانو ہی جس کی دو اُنگلیاں جدی ہیں اور ہر ایک کے سرے پر چھوٹا مضبوط خمدار گھر لگا ہی الغرض ایسے مضبوط لچکدار عضو کے باعث وہ پہاڑوں میں ایسی مضبوطی اور سلامتی کے ساتھہ قدم رکھہ سکتا جیسا اُونٹ میدان میں یا بیل رمنے میں یہہ اچھی ترکیب ہم کو خالق عظیم یاد دلایا جس کی طرف سے ہر ایک اچھی بخشش اور کامل انعام ملتا ہی *

گرمی کے موسم میں لامہ بُلند پہاڑوں میں رہتا لیکن جب جاڑے

کے دن نزدیک آتے تب غت کے غت آترکر جاڑے کے بچاؤ کیلیئے وادیوں اور گھاٹیوں میں آ رہتے اور وہاں اہل ء رچلي گتوں کي مدد سے آن کا شکار کرتے ہیں آن کا گرفتار کرنا بہت مشکل کام ہی صرف چھوٹے بچے کبھي کبھي پکڑے جاتے ہیں لیکن جو پرانے ہیں سو بہت تیزرؤ اور زورآور ہیں اور ظاہرا اپنے رگیدنیوالوں کو ٹھٹھوں میں آڑاتے اور بار بار تھوڑي دیر کے بعد پیچھے پھرکر دیکھتے اور بولتے ہیں پھر نہایت تیزروي سے آگے بڑھتے ہیں *

جو لامہ کہ اصلي جنگلي حالت پر ہی اسکو جیسا اوپر ذکر ہو چکا گواناکو کہتے ہیں اور جب وہ گرفتار ہوکر کٹھگھرے میں بڑتا تو تماشبینوں کے سامھنے دلیري سے بے تکلف کھڑا رہتا بلکہ کچھہ لذتدار غذا پانے کي آمید پر آن کے نزدیک آتا ہی جب کوئي آنھیں رنج دیتا تو جلدي سے غصہ ہوکر آس پر تھوکتا ہی اور کدھي کدھي اپنے اگلے پیروں سے ٹاپ مارتا خصوصاً جب اپني حفاظت کے واسطے زور کرنا پڑتا ہی *

گواناکو کا رنگ اکثر ہرن کا سا ہوتا ہی اوپر لال اور نیچے سفید آس کا سر کبرا آس کي اون باریک اور لمبي ریشم کي مانند اور باقي بدن کي نسبت گردن اور پیروں کے بال چھوٹے کندھے کے اوپر تک آسکا قد چار فت کا ہوتا ہی اور آس کي پتلي گردن راجہنس کي طرح کھڑي ہی *

پیروالے پشتہا پشت سے اون اور گوشت کے واسطے اور اس لیئے بھي کہ وہ جلد گھریلا ہو جاتا گواناکو کي تلاش کرتے آئے ہیں اور جب اہل ء اسپین پہلے ملک ء پیرو پر غالب آئے تب گھوڑے گدھے بیل کے

نه هونے سے صرف لامه کو باربرداري کے کام میں لاتے اور اُسي کا گوشت کهاتے تهے *

جب یهه جانور گهربلا هوتا تبهي وه لامه کہلاتا هی اور اُسي کي شبیه تصویر متعلقه میں نظر آتي هی اور تابعدار رهنے کے سبب اُسکي صفتیں کچهه بدل جاتي هیں چنانچه گواناکو کي نسبت اُسکا بدن موٹا اور پیر پٹهیدار اور اُون لمبي اور موٹي هی اُسکي صورت سے وحشت اور آزادگي کے آثار مٹ گئے اور اُسکي عوض مُلایمت اور فرمانبرداري کي وضع نظر آتي هی اُسکے رنگ میں بهي بهت فرق هو جاتا یعنے کبهي سفید کبهي کالا کبهي بُهورا کبهي ملا جُلا معلوم دیتا هی *

لامه غریب اور تابعدار هی اور گواناکو کي سي چُستي و چالاکي نهیں رکهتا اُس کي چال آهسته اور هموار هی اُس کے بوجهے کي حد دو من هی جس کو اُٹهاکر کهڑبڑ گهاٹیوں اور کڑاڑوں کي تنگ پگڈنڈي کي راه مضبوطي اور ثابت قدمي سے وه دن بهر میں چهه سات کوس طی کرتا هی لیکن زیاده باربرداري اور تیزروي کو قبول نهیں کرتا بلکه مگرائي سے بیٹهه جاتا اور هرگز ایک قدم بهي نهیں اُٹهاتا هی اِس بات میں وه بهینسے اور بیل کي موافقت کرتا هی *

پیروالے خاص خدمت جو لامه سے لیتے تهے سو یهه کهانوں کے حاصلات پهاڑوں سے لامه پر لاد لاتے تهے مگر بالفعل وه بهاري کام اکثر خچروں سے نکلتا هی البته اب تلک بعض لوگ لامه کو بهي اِس کام میں لاتے کیونکه اگرچه وه بهاري بوجهه اُٹهانے کے لائق نهیں پر اُس کي خوراک میں کم خرچ پڑتا هی *

گریگري بولیور نامے ایک مُصنف اپنے وقت کا حال لکهه کر یهه بیان کرتا هی که چالیس لاکهه لامه خوراک کے واسطے هر سال ذبح کیئے

جاتے تھے اور تین لاکھہ صرف پوتوسي کي کھانوں کے حاصلات کي بوجھائي میں رھتے تھے اون سے پوشاک کا کپڑا اور موٹا ٹاٹ بنتا اور اس کي کھال سے بہت اچھا چرسا تیار ہوتا ھی *

اقسام کے ہرنوں خصوصاً ایلک نامے ہرن کا احوال *

حیوانات ء شیردار کے آٹھویں گروہ میں جو جُگالي کرنیوالا کھلاتا قسم قسم کے ہرن بھي شامل ھیں یے جانور خوشڈول اور چالاک اور تیز قدم ہوتے ھیں زمین کي ہر اطراف میں دونوں قطبوں سے خط ء اِستوا تک جنگلوں اور میدانوں پرکودتے پھاندتے چلتے ھیں وے غول باندھکر جنگلي اور آزاد پھرا کرتے ھیں اُنکي صورت ھي سے آزادگي اور ہر ایک حرکت سے خود مختاري ظاھر ہوتي ھی اُن کے اعضا مضبوط اور نازک اور پٹھیدار ھیں گردن گاؤدُم سر بُلند اور چھوٹا ھی نروں کے سر سینگوں سے آراستہ ہوتے ھیں ہرنوں کي خاص صفتیں یے ھیں یعنے نیچیوالے جبڑے میں آٹھہ نکیلے دانت ہوتے اور اوپر نیچے دونوں طرف چھہ چھہ ڈاڑھیں دونوں آنکھوں کے بھیڈري گوشوں کے نیچے گڑھے کا نشان ھی نہیں معلوم اِس سے کیا فائدہ ہوتا ھی کان بڑے اور نوکدار ھیں ربن ڈیر کے سوا صرف نرینہ ہرنوں کے سینگ ہوتے ھیں اور یے ٹھوس ھیں اور ہر سال پُرانے گر جاتے اور نئے نکلتے ھیں مُتفرق قسم کے ہرنوں میں سینگ کي مختلف صورت ہوتي ھی بعضوں کے سینگ کا تنہ چھوٹا اور شاخیں چپٹي اور پھیلي ہوئي اور دوسروں کے سینگ درختوں کي مانند بہت شاخدار ھیں پھر اوروں کے سینگ کا لمبا تنہ ہوتا اور اُس کے سرے پر دو ایک شاخیں نکلتي ھیں *

اب ایک خاص قسم کے ہرن یعنے ایلک کا بیان کرتے ھیں یہہ

جانور پولینڈ اور سویڈن وغیرہ کے جنگلوں میں پایا جاتا هی اور امریکا کي اتر اطراف میں بهي جهاں وہ موسڈیر کے نام سے مشهور هی رهتا هی یهه جانور سب قسم کے هرنوں سے بڑا هی چنانچه کاندھے کي طرف گھوڑے سے اونچا مگر باقي سب هرنوں کي به نسبت بدصورت اور بے ڈول هی سر بڑا اور لمبا هی اوپر کا تھوتھن لٹکا هوا مُلائم هی جس سے کونپلوں اور ڈالیوں کو اپني طرف جُهکاتا هی کان بڑے اور گشادہ آنکھیں چھوٹي اور بے رونق گردن چھوٹي اور مضبوط دونوں کاندھوں کي چوٹیاں بُلند اور کم چوڑي اُن پر بجاء یال چھوٹے

اور موٹے بال هیں بدن مضبوط اور قد میانه هی اور اُس کي ٹانگیں ایسي لمبي هیں که چھتراکر گویا جانگھه کے بل چلتا هی چھٹویں برس کي عمر میں اُس کے سینگ جو سال بسال گرکر نئے نکلتے پوري بڑائي اور زیبائي کو پهنچتے هیں اُس وقت بعضوں کے سینگ وزن

میں تیس سیر کے ھوتے ھیں اِسي واسطے گردن چھوٹي اور مضبوط ھوتي تاکہ سینگوں کا بوجھہ اُٹھا سکے گلے کے نیچے ڈھیلے چمڑے کي دو پتلي چادر لٹکي رھتي ھیں دُم بہت چھوٹي ھی اُس کے بدن کے بال گھنے لمبے موٹے اور رُوکھے ھیں بال کے سرے کالے اور بیچ میں کبرے اور جڑ کي طرف سفید ھیں *

اگرچہ ایلک کي چال بدنُما ھی پر وہ جانور ایسي تیزي کے ساتھہ شکاري سے بھاگتا کہ بعضے وقت بڑي دیر کے بعد گرفتار ھوتا ھی وہ ھرنوں کي مانند نہ کودتا نہ گھوڑوں کي طرح دوڑتا مگر لمبے لمبے ڈگ دھرتا اور ھر قدم پر اُس کے چِرے ھوئے کھر کے پھیلنے اور سمٹنے سے چٹ پٹ کي آواز دور تک سنائي دیتي ھی جب دوڑنے میں زور مارتا تب وہ اپني پچھلي ٹانگوں کي لمبائي اور بدن کي کوتاھي کے سبب قدم بقدم اِسقدر آگے بڑھتا کہ اگلے پیر کي ایڑي پر لگنے کا خوف ھوتا ھی چنانچہ اِس سے بچنے کے لیئے پچھلے پیروں کو ترچھائي سے باھروار بڑھاتا تس پر بھي کبھي کبھي ٹکر لگنے سے بڑے زور سے گر پڑتا ھی وہ کود نہیں سکتا تدبھي آساني سے اکثر رُکاؤ کي چیزوں مثلاً گرے ھوئے درخت کے پار ھوکے آگے بڑھتا ھی ایلک چلتے وقت اکثر اپنے تُھوتھن کو اُٹھائے ھوئے سینگوں کو گردن پر رکھے اِس غرض سے چلتا ھی کہ مبادا سینگ جنگل کي جھاڑي میں اٹک جاوے *

جو ایلک کہ امریکا میں رھتا اور موسدیر کہلاتا ھی اُسکي عادتوں کي زیادہ خبر ملي اور باقي بیان اُس قسم سے خاص تعلق رکھتا ھی موسدیر پاني کو بہت چاھتا اور اُسمیں خوب تیرتا ھی بلکہ سخت گرمي کے موسم میں مچھڑوں سے بچنے کے لیئے اکثر رات دن جھیل وغیرہ میں گُھسا رھتا ھی اور اِتني سبزي پر جو قریب اور آساني سے

ملے کفایت کرتا هی اُسکی معمولی خوراک درخت کی ڈالیاں اور پتّے هیں جب تک ضرورت نه هو تب تک وہ هرگز چرنے کا قصد نہیں کرتا کیونکه لمبی ٹانگ اور چھوٹی گردن کے سبب اپنے مُنهه کو مُشکل سے زمین تک پهنچا سکتا هی اِس باعث گرمی کے دنوں میں وہ جھاڑیوں بُوٹیوں کے سرے اور درختوں کے پتّے کھاتا اور جاڑے کے ایام میں بید اور برچ کے درختوں کی پُهننگ اور ڈالیاں کھاتا هی اِس سبب وہ جانور اُس موسم کے درمیان صرف ایسی ایسی جگهوں میں پایا جاتا جہاں اِس قسم کی خوراک کثرت سے ملتی هی امریکا کی قطبی اطراف کے اصلی باشندے موسڈیر کے گوشت اور جیبهه کو بهت لذیذ جانتے هیں اور اُس کی کھال سے اچھا چرسا بنتا هی پس اُس جانور کے شکار کرنے سے بڑا فائدہ هوتا مگر اِس کے ساتهه محنت اور خطرہ بھی هی *

ڈاکٹر ریچرڈسن صاحب جسنے شمالی امریکا کے انگریزی صوبجات کے جانوروں کا بیان کیا هی موسڈیر کی بابت یوں لکھتا هی کہ اُس میں سُننے کی طاقت بهت تیز هی اور وہ سب هرنوں سے زیادہ چوکنا اور هوشیار هی اِس لیئے اصلی باشندوں کے نزدیک موسڈیر کا شکار کرنیوالا تعریف اور فخر کے لائق هی جاڑے کے شروع میں اُس کا شکار کرنا زیادہ مُشکل هی کیونکه گرمی کے موسم میں موسڈیر وغیرہ جانور مچّهڑوں کے کاٹنے سے ایسا دق هوتے کہ وے آدمیوں کے آنے سے بیخبر رهتے هیں جاڑوں میں شکاری موسڈیر کے نقش ء قدم سے جو برف پر نظر آتا اُس کا سُراغ پاتا اور اِس بات کی بڑی خبرداری کرتا هی ایسا نه هو کہ هوا شکاری کی بُو شکار تک پهنچا دیوے اور

مُرجھائے ھوئے پتّوں کي آھٹ یا سُوکھي ڈالیوں کي کھڑکھڑاھٹ سے
وہ شکاري کي آھٹ پاوے سوا اُس کے موسڈیر اپنے بچاؤ کے لیئے ایک
بڑي ھوشیاري کا بندوبست کرتا ھی جس کے سبب شکاري کا اُس
تک پھنچنا نہایت مُشکل ھوتا ھی یعنے وہ ھر روز جس راہ جھاں
جاتا وھاں سے تھوڑا فاصلہ دیکے دوسري راہ پلٹکر پھلي راہ کے قریب
جھاڑیوں میں چرتا ھی جب کوئي شکاري نشان پانے کے وسیلے سے
اُسکا پیچھا کرتا تو وہ لیک کے نزدیک رھنے کے سبب اُس شخص کي
آھٹ پاکر پاس پھنچنے سے پھلے ھي دوسري جگھہ بھاگ جاتا ھی
اِس حیلہ کے لحاظ سے عقلمند شکاري اُس جانور کي لیک پر نھیں چلتا
بلکہ زمین کي صورت سے قیاس کرتا ھی کہ وہ کس طرف گیا ھوگا تب
ھوا بچاکے چکّر کھاتا جب تک کہ پھر اُسکا نقش ء قدم نہ پاتا کئي بار
ایسا ھي کرتا ھی آخر جب دیکھتا کہ برف پر اُسکے قدم کا نشان ھاکا
ھی تو اِس سے اور چند اَور نشانوں سے دریافت ھوتا کہ وہ بھت
قریب ھی تب شکاري ھر ایک اُلجھانیوالي چیز کو اُتارکر بڑي
خبرداري سے اُسکي طرف بڑھتا اگر اُس جانور کے بے دیکھے قریب
پھنچتا تو وہ ایک چھوٹي ڈالي توڑتا ھی جس سے موسڈیر چونککر فوراً
اُٹھہ کھڑا ھوتا اور پُورے خطرے سے واقف نہ ھوکر ایک لحظہ ٹھھرتا
اِتنے میں شکاري فُرصت کو غنیمت جانکر جھٹ پٹ اُسے گولي
مارتا ھی *

جاڑے کے آخري میں جب کہ برف بھت گھرا ھی تب شکاري
لوگ لمبے چوڑے تلّے کي جوتي کو جو برف میں کم دھستي پھنکر
پیادہ‌پا موسڈیر کا پیچھا کرتے ھیں چنانچہ ایک روز کا ذکر ھی کہ
تین شکاریوں نے چار روز تک ایک موسڈیر کا پیچھا کیا یھاں تک کہ

اُس جانور کے نقش ء قدم میں خون نظر آیا تو بھي وہ دکھائي نہ دیا اُس وقت ایك شکاري کا تخنہ موچ کھا گیا اور باقي دو شخص بالکل تھلك گئے لیکن اُن میں سے ایک بارہ گھنٹے تک آرام کرکے پھر آگے بڑھا اور دو روز رگیدنے کے بعد اُس جانور کے نزدیک پہنچکر اُسے جان سے مارا فی الحقیقت موسدیر اگرچہ ایسي حالت میں بڑي محنت و مشقت سے پکڑا جاتا مگر جلد اُسکے پانو میں نرمي کے سبب چوٹ لگتي اور سانس پھولتا هی اگر وہ ایسے مُلک میں رهتا جس کي زمین سخت اور جنگل نهیں تو وہ سهج سے سواروں اور کُتوں کا شکار هو جاتا *

اگرچہ موسدیر اکثر اوقات چوکنّا اور خوفزدہ رهتا هی مگر نر بعضے وقت دلیر اور غصّہور هوتا سینگ اور کُھر سے مارتا اور هر ایك جانور پر جو اُسے راہ میں ملتا تیزي سے چڑهائي کرتا هی ایسے وقت شکاري کے لیئے بڑا خطرہ هی کیونکہ اگر گولي نہ لگے اور کسي درخت کي پناہ نہ ملے تو خوف هلاکت کا هی چنانچہ بعض اوقات ایسا هوا کہ اُس غضبناک جانور نے بڑے درخت کي جڑ سے تمام چھال کو کھروں سے چھیل ڈالا *

جب یہہ جانور بچپن میں پکڑا جاتا تو وہ آساني سے گھریلا هو جاتا اور اپنے مالک سے محبت کرتا هی جنگلي حالت پر وہ دیکھنے میں تنہا رها کرتا اور باقي هرنوں کي مانند غول نهیں باندهتا لیکن هر ایک اپنے ساتھیوں سے علیحدہ اور بے پروا رهتا هی نر نهایت بھاري هوتا هی چنانچہ خبر هی کہ بعضے وقت اُس کا وزن پندرہ من تک هوتا هی *

رینڈیر کا احوال *

مُتفرق جانور جنہیں اِنسان نے خود مختار اور آزاد پاکر اپنا تابعدار بنایا ھی اُن میں سے بعضے مثلاً کُتا اور بیل اور گھوڑا اِنسان کي مانند پھیلکر اُس کے ساتھہ زمین کے اکثر مُلکوں میں گئے مگر بعضے اور جانور اگرچہ وے بھي فائدہمند ھیں پر صرف، چند خاص اقلیموں کے اندر رھتے اُن کي ترکیب وھیں کي آب و ھوا سے عین مطابقت رکھتي ھی اور وے ھي دوسرے جانوروں کے عوض جو اکثر مُلکوں کے درمیان رہ سکتے اِنسان کي خدمت میں آتے ھیں چنانچہ اُونٹ افریکا اور ایشیا کے گرم مُلکوں میں اور لامہ جنوبي امریکا کي سرد کوھستاني اطراف میں اور رینڈیر مُلک ء لاپلینڈ کي پہاڑیوں اور میدانوں میں رھتا ھی *
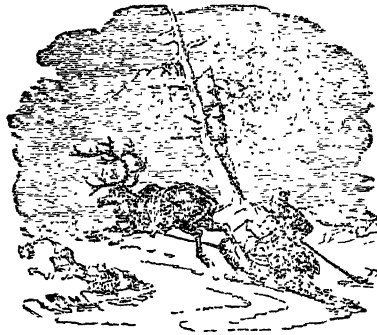
لیکن جانا چاھیئے کہ رینڈیر صرف لاپلینڈ میں نہیں بلکہ یورپ اور ایشیا اور امریکا کي قطبي اطراف میں بھي ملتے ھیں امریکاوالا رینڈیر جو کریبو کہلاتا دو قسم پر ھی اُن اطراف کے اصلي باشندے اُس سے طرح طرح کے فائدے نکالتے ھیں چنانچہ اُن کے سینگوں

سے مچھلی پکڑنے کے لیئے برچھی اور آنکڑے بناتے ھیں بلکہ لوھا
جاری ھونے کے پیشتر سینگ سے یخ چھیدنے کے لیئے رکھانی اور
اقسام کے اوزر ھتھیار بناتے تھے اُس جانور کا پوستین جاڑوں کے لیئے
بہت اچھا ھی اور اُن قطبی ویرانوں کے باشندوں کے واسطے سوتے
وقت رضائی کے کام آتا ھی اُس کے چرسے سے مُلائم لچلچا چمڑا بنتا
جس سے جوتی اور گرمیوں کی پوشاک طیار ھوتی ھی اور ساتھہ
ستر چرسوں کو سی کے وھاں کے لوگ اپنے لیئے ایک ایسا خیمہ بناتے
جس میں بڑا خاندان بخوبی رہ سکتا ھی اُس کی نلی کی ھڈّی
چیرکر تیز باڑھہ کی چُھری بناتے جس سے چرسا طیار کرتے
وقت بال کو چھیل ڈالتے ھیں بال دور کرنے کے بعد کچا چرسا کاٹکے
مُتفرق موٹائی کے تسمے نکالتے جو رسّی کی طرح بٹے جاکر ھرن کے
پھاند اور کمان کے چلّے اور مچھلی کے جال وغیرہ کے کام میں آتے
ھیں پتلے تسموں سے اُس قسم کی جوتی کی سلائی ھوتی جس کو
لوگ پھنکر برف پر چلتے ھیں اور اُسکے پیٹھوالے پٹھوں کی نس سے
باریک سُوت بنتا ھی سوا اِسکے رینڈیر خوراک کے کام میں بھی آتا
ھی اُسی غرض سے لوگ اُس کو رگیدکر یا پھندے میں پھنساکر
یا گڑھے میں گراکر خواہ کسی اور حیلے سے شکار کرتے ھیں اُس ویران
مُلک کے دوسرے جانوروں اور پرندونکی مانند وہ جاڑے کے موسم میں
دکھن اور گرمی میں اُتر سمت جا بستا ھی وھاں کے اصلی باشندے
بھی اُس کی طرح اپنا مسکن بدلتے اور وے جانورِ مذکور کے گھریلا
بنانیکا قصد ھرگز نہیں کرتے صرف اُسکو شکار کے لائق سمجھتے ھیں *

اب امریکا سے درگذرکر یورپ اور ایشیا کی قطبی اطراف پر مُتوجہ
ھوتے ھیں کہ خصوصاً وھاں کے رینڈیر آدمیوں کو بہت فائدہ پھنچاتے

هيں جس کا دلچسپ احوال لکها جاتا هی فيالحقيقت اُن ساري اطراف کے جنگلي باشندے رينڈير سے باربرداري کا کام ليتے هيں ليکن خصوصاً لاپليڈ کے لوگ اِس جانور کي زيادہ قدر جانتے هيں وهاں گهوڑا اور بيل گذران نهيں کرسکتا کيونکه جاڑے کے دنوں ميں چرائي کے ليئے صرف چهوٹي گهاس جسے برف هٹاکر زمين سے کهودتے خواہ بيل جو درختوں کي ڈاليوں ميں لپٹي رهتي مُيسر آتي هی اور تهوڑے روز کي گرميوں ميں دلدلوں کي موٹي گهاس اور دو ايک قسم کے درختوں کے پتّے اور کونپليں ملتي هيں مگر رينڈير اِس قليل چارے سے آسودہ حال رهتا اور صبر کے ساتهہ خدمت کرکے اپنے دودهہ اور گوشت اور پوست سے لوگوں کو خوراک اور پوشاک کهلاتا پہناتا هی *

یے جانور گهريلا هونے پربهي تبديل موسم کے مُطابق ذاتي عادت کے سبب اپني چراگاہ کو بدلتے هيں اور لاپليڈ کے لوگ بهي اُنهيں اپنا کهانا جانکر ساتهہ جاتے اور وهيں رهتے هيں جاڑے کے دنوں ميں رينڈير وهاں کے لمبے چوڑے بيحد جنگلوں ميں رہ کر خوراک پاتے هيں ليکن جب گرمي کا موسم قريب پهنچتا تب لاکهوں کيڑے مکوڑے پيدا هوکر اُنهيں ستانے لگتے اور اِس باعث وے غول کے غول يکدل هوکر سمندر کے ساحل يا بُلند کوهستاني اطراف ميں جهاں کي ٹهنڈي هوا ستانيوالے ڈنس وغيرہ کو دور کرتي جا رهتے هيں چنانچه لاپليڈ کے لوگوں کو هر موسم کي تبديلي پر اپنے گلّوں کے ساتهہ جاکر بڑي محنت اور تکليف کا سفر کرنا پڑتا هی الغرض چند مچهوؤں کو چهوڑ جو مچهلي کے شکار سے گذران کرتے وهاں کے سب لوگ بلحاظ موسم اور چرائي کے اپني خيمہگاہ بدلتے جاتے هيں *

بروک صاحب جسنے اهل ء لاپلینڈ اور وهاں کے رینڈیر هرنوں کا دلچسپ بیان کیا یوں لکہتا هی که وهاں کے لوگ مجبوري سے هر سال درمیاني اطراف کو چهوڑکر ساحل تک بڑي دور کا کوچ کرتے هیں کیونکه گرمي کے دنوں جنگلوں میں مچّهڑ ڈنس وغیرہ ایسي بہتایت سے هیں که کوئي جانور اُنکے ستانے سے بچ نهیں سکتا اِس باعث سے لوگ بڑي آگ سُلگاکر دهونواں کرتے جسکي بدولت اُنکے گلّے اِن دشمنوں سے پناہ پاتے هیں بلکه خود آدمیوں کو اِنکے ڈنک سے بچنے کے لیئے اپنے مُنهه پر رال لیپنا پڑتا هی جانا چاهیئے که رینڈیر ایک بڑي قسم کے ڈنس سے نهایت ستایا جاتا که وہ نه صرف اُسکو کاٹتا هی بلکه جو زخم اُسکے چمڑے میں کرتا وهاں انڈا دیتا هی اِس طرح وہ بیچارہ جانور ایسي تکلیف اُٹهاتا که اگر اهل ء لاپلینڈ جون اور جولائي اور اگست کے مهینوں کے درمیان جنگلوں میں رهتے تو اپنے اکثر گلّے کو مر جانے یا بهاگ جانے کے سبب کهو بیٹهتے هیں اِسواسطے جنگلي رینڈیروں کے جُهنڈ بهي درمیاني اطراف کے بن کو چهوڑ ساحل کے کوهستان میں جا رهتے هیں *

اهل ء لاپلینڈ صرف هرنوں کے گلّے سے مالدار ٹهہرتے هیں اور اُنکي عزت اور بُزرگي گلّوں کے شمار پر موقوف هی جسکے پاس چار پانچ سو هرنوں کا گلّه هی وہ آسایش سے گذران کر سکتا وہ گرمي کے موسم میں اِتنا پنیر بنا رکهتا هی جو سال بهر کے کام آوے اور جاڑے کے ایام میں وہ اپنے گهرانے سمیت هرن کا گوشت اکثر اوقات کهاتا هی جس آدمي کا چهوٹا گهرانا هی دو سو هرنوں سے بهي اوقات بسر کر سکتا هی مگر جو شخص صرف سو هرن رکهتا مُشکل سے گذران کرتا هی اگر

پچاس اُس کے پاس ھوں تو علیحدہ نہیں رہ سکتا بلکہ اپنے چھوٹے گلّے کو کسي مالدار کے گلّے کے ساتھہ رکھتا اور اُسکا نوکر ٹھہرکر گلّوں کي خدمت اور رکھوالي کرتا ھی اُنہیں شام کے وقت گھر پر لاتا اور دوھتا اور اَوْر بھي اِسي طرح کے کام کرکے کھانے کو پاتا ھی جب کہ پانچ سو شاخدار ھرنوں کا گلّہ دودھہ دوھتے وقت اپنے مالک کے خیموں کے چوگرد کھڑا رھتا تب دیکھنیوالوں کو بہت اچھا معلوم دیتا ھی بلکہ یہودیوں کے قدیم باپ دادونکا حال یاد دلاتا کہ کیونکر ابراھیم وغیرہ گلّہ‌باني کرتے تھے *

اِتنے ھي بیان سے ثابت ھو چُکا کہ رینڈیر لاپلینڈوالوں کے واسطے کیا فائدہ‌مند جانور ٹھہرا کہ اُسکا پوستیں اور گوشت اور دودھہ اور ھڈّیاں اور نسیں اُن کي بہتري اور آسایش کے لیئے پُر ضرور ھیں لیکن اِس حیوان سے ایک اَوْر بڑا فائدہ نکلتا ھی جسکا اب ذکر کرتے ھیں *

اھل ء لاپلینڈ کي آراستگي جو برابر ترقي پر ھی اور دوسرے مُلکوں سے آمد و رفت رکھنے پر کم و بیش موقوف ھی. رینڈیر کي کوشش سے اِس طور پر ھوتي ھی کہ اُن اطراف میں صرف وھي جانور بوجھائي اور سواري کھینچنے کا کام کرتا ھی چنانچہ مُسافر اگرچہ گھوڑوں کي مدد سے تمام مُلک ء سویڈن سے گذر سکتا تو بھي جب لاپلینڈ کي سرحد کے پار جاتا تب اُسے سلیج یعنے بےپہیے کي گاڑي پر جسے تیزرَو رینڈیر کھینچتا سوار ھونا پڑتا ھی اور سوداگر لوگ اِسي سواري کے وسیلے اپنا پیداوار مُتصل مُلکوں کے بازاروں میں پہنچاتے ھیں اور جاڑے کے موسم میں اُن اطراف کے لوگوں کو آسایش اور علمیت کا سامان رینڈیر ھي کے وسیلے مِلا کرتا ھی *

سلیج ایک ہلکی سواری هی جس میں پہیوں کی جگہہ دو تختے چمڑے سے مڑھے ہوئے لگے رہتے هیں رینڈیر اسمیں پٹّے سے جوتا جاتا اور راسوں سے جو اسکے سینگوں میں باندھے جاتے سوار اس کو چلاتا هی اسی لحاظ سے یہہ جانور رینڈیر یعنی راسوالا هرن کہلاتا هی اسکا معمولی بوجھا تین چار من هی جس کو وہ برف پر ایک گھنٹے میں پانچ کوس تلک کھینچ لے جاتا هی اور کہتے هیں کہ وہ اتنی محنت کے قابل هی کہ کبھی انیس گھنٹے کے عرصے میں ستّر کوس کی راہ طی کرتا هی مُلک ء سویڈن کے ایک شاہ محل میں کسی رینڈیر کی تصویر نظر آتی هی جس کی بابت یہہ خبر هی کہ وہ بڑی ضرورت کے وقت ایک صاحب کو جو بھاری حکم پہنچانیوالا تھا اڑتالیس گھنٹے میں چار سو کوس کے فاصلے تک لے گیا کہتے هیں کہ یہہ ماجرا سنہ ۱۶۹۹ عیسوی میں واقع هوا اور وہ هرن پہنچتے هی گر پڑا اور مر گیا سنہ ۱۷۶۹ عیسوی کو ایک فرانسیسی اهل ء هیئت نے امتحان کی راہ سے دریافت کیا کہ رینڈیر جب تھوڑی دور نہایت تیزی سے دوڑتا تو ایک گھنٹے میں کتنی راہ طی کر سکتا هی چنانچہ تین هرنوں کو هلکے سلیجوں میں جوتکر دوڑایا ان میں سے ایک تو فی گھنٹہ آٹھہ کوس اور دوسرا چھہ کوس اور تیسرا پانچ کوس دوڑا *

رینڈیر بڑا مضبوط هی کیونکہ بدن ٹھوس اور موٹا هی گردن نیچی اور پٹھیدار هی کندھوں کی چوٹیاں بلند ٹانگیں چھوٹی اور شہزور گامچی موٹی اور سخت پیر کی ترکیب نرم برف پر چلنے کے واسطے بہت اچھی هی چنانچہ اسکا کھر اکثر هرنوں کی طرح کم چوڑا اور نوکدار نہیں مگر چوڑا اور گول اور بہت چرا هوا هی ایسا کہ چلنے

وقت بہت پھیلتا اور برفي جوتي کي جگھہ کام آتا هی اِس باعث دوڑنے میں زور سے گھر سمٹنے کے سبب تڑاق پڑاق کي آواز نکلتي سو بڑا ٹھوتھن بالوں سے ڈھپا نر اور مادہ دونوں کے سینگ ھوتے ھیں مگر نر کا سینگ مادہ سے بڑا ھوتا اور ماہ ء سپٹیمبر تک پوري کمالیت کو پہنچتا نر مادہ کي نسبت سال بہ سال اپنا سینگ جلدي گراتا هی *

سب رینڈیر کے پوستین ایک هي رنگ کے نہیں ھوتے لیکن جو رینڈیر کہ بُھورے ھیں اُنکا رنگ جاڑے کے ایام میں سفیدي آمیز کبرا ھو جاتا هی اُسکا پوستین قطبي اطراف کے سخت جاڑے دفع کرنے کے لیئے سب اور پوستینوں سے زیادہ مُوثر هی کیونکہ بال ایسے گھنے لمبے اور موٹے ھیں کہ اُنکے درمیان چمڑے کو دیکھنا مُشکل بلکہ نامُمکن هی اُس سے خوب دلدار پوستین ھوتي هی چنانچہ جو شخص کہ اِس جانور کي پوستین کي پوشاک پہنکر پوستین کا کمّل بھي اوڑھتا هی رہ بے نہایت سردي کے بیچ تمام رات کو صحیح و سلامت کاٹ سکتا هی قطبي اطراف کے سب باشندوں کي پوشاک اُسي چیز سے بنتي هی *

لاپلینڈوالے رینڈیر کا قد قریب چار فُٹ کے هی مادہ کا قد اِس سے دو چار اِنچ کم هی اِنگلینڈ اور اِسکاٹلینڈ کے پہاڑوں اور میدانوں میں بھي رینڈیر کے بسانے کي بار بار کوشش ھوئي لیکن گرمي کے باعث ھر ایک رینڈیر تھوڑي بہت مُدّت بعد بیمار ھوکر مر گیا *

شموئي نامے هرن کا بيان *

اس جانور کے چهه سات سينگ نکلتے اور پيچهے کي طرف مڑے رهتے هيں بدن کي بالکل لمبائي تين فُٹ تين انچ اور قد کندهے کي طرف دو فُٹ سے کچهه زياده هی بال کشميري بکري کي طرح موٹا لمبا اور بُهورا هوتا هی سر اور پيٹ کا رنگ باقي بدن سے هلکا هی اور بال ايسے گهنے جسکے باعث نه صرف جاڑے سے بلکه رگڑنے کے صدمے سے بهي محفوظ رهتا هی اور اس کے کهر ايسے معقول بنے هيں جو کڑاڑوں پهاڑون اور يخ پر بخوبي چلنے کے لائق هيں اور اُسکے قدم سلامتي سے ٹهہر سکتے هيں اُسکي ماده پانچ مهينے بعد ماه ء مارچ يا اپرل ميں ايک وقت دو بچّے جنتي هی اور چهه سات مهينے تک دودهه پلاتي هی وه يورپ کے الپس پرينيس وغيره پهاڑوں کي بُلند اطراف ميں چهوٹا غول باندهکر رهتا اور رهيں کي گهاس پات گُل بوٹے جهاڑياں چرتا اور درختوں کي کونپليں کهاتا هی مگر پاني بهت کم پيتا هی وه

سردي کے ایام میں بُلند پہاڑوں پر نہیں رہ سکتا بلکہ سخت جاڑے سے بچنے کے لیئے پست پہاڑوں میں پناہ‌گیر ہوتا هی اُنہیں دنوں میں شکاري لوگ اُس کا شکار کرتے هیں اُس کو دیکھنے اور سونگھنے کي طاقت بہت تیز هی چنانچہ کوس بھر کے فاصلے سے دشمن کي بُو پاکر فوراً اپنے ساتھیوں کو کچھہ بولي بولکر خطرے سے آگاہ کرتا .. اور کسي بُلند چٹّان پر چڑھکر دور تک نگاہ کرتا هی اگر کہیں کسي آدمي یا درندے کا سُراغ پاتا تو اُنکا غول کا غول بڑي تیزي سے بھاگکر نیچے اُونچے غاروں کراڑوں اور نالوں کو کودتا پھاندتا چلا جاتا هی اور اپنے دشمن کو بہت دور پیچھے چھوڑ دیتا هی باوجود اُنکے اُن سب هوشیاریوں کے کبھي کبھي بندوق کي گولي دو ایک کو اُن میں سے مار هي ڈالتي هی لیکن یہہ جانور کمتر اوقات زندہ گرفتار ہوتا هی اور اگر شاذ و نادر گرفتار بھي هو گیا تو سرسبز نہیں رہتا هی *

فيالحقیقت شموئي هرنوں کا شکار بڑے خطرے اور جوکھوں کا کام هی اکثر اُن کے شکار کرنیوالے چٹّانوں سے گرکر یا شگافوں میں برف کے اندر غرق هوکر مر گئے هیں اگرچہ میر ء شکاري اُن کے خطروں اور حالات کے انجام سے بخوبي واقف هیں توبهي اِس خوفناک شغل کو نہیں چھوڑتے کیونکہ اُن میں خوف اور اُمید ناامردي اور کامیابي کے پی در پی هونے کے سبب جواریوں کي سي دیوانگي پیدا هو جاتي هی اور اِس جانبازي کے مُقابلہ میں اُن کو دوسرا کام نہایت پھیکا اور بیمزہ معلوم ہوتا هی جس جس طرف شموئي بھاگتا هی اُسي طرف شکاري بھي اُس کے درپی هوکر اُوبڑ کھابڑ کراڑوں کے پہلو پر اور هیبتناک دراروں کے کنارے کنارے جہاں پانو رکھنے کي جگہہ بہت کم هی اور وهاں سے پھسلنے میں جان کا اندیشہ هی چلا جاتا اور ایک چٹّان سے فاصلیوالي دوسري چٹّان پر بڑے زور سے دیوانوں کي طرح کودتا هی وہ اپنے ساتھہ بندوق کے سوا خوراک کي تھیلي

اور چڑھائي اور گودائي کي مدد کے ليئے ايک گرہدار لاٹھي اور بخ
کے ٹيلوں ميں زينہ بنانے کے واسطے کولھاڑي ليئے جاتا هی اور جوتي
کے تلّے ميں لوهے کي کيليں جڑي رهتي هيں جن سے پھسلنے کا خطرہ
کم رهتا هی اِتنے سرانجام سے وہ کئي رات دن پهاڑوں ميں گذران کرتا
هی بارها يهہ اِتفاق هوا هی کہ ايسے شکاري وهيں هلاک هو گئے اور
پھرکر اپنے گھر نجانے پائے اکثر لوگ اِس جان نثاري کا حال سُنکر
جوش دل سے شاباشي اور آفرين کا کلمہ زبان پر لاتے هيں مگر برعکس
اِس کے بعض شخص اِس کام کو افسوس اور نفرت کے لائق جانتے هيں
اِس راقم کے نزديک بھي ايسے شکاري بڑے نادان اور احمق هيں
کيونکہ وے اپنے بدن کے زور اور عقل کي طاقت کو بيفائدہ کام ميں
لگاتے اور ديوانہپن سے اپني جان پر کھيلتے هيں آگاہ هونا چاهيئے کہ
دنيا پر سمت لوگ بھي اگرچہ کوهستاني صياد کي سي دليري نهيں
رکھتے پر اُنکي سي فريفتگي کے ساتھہ خراب اور ناروا چيزوں کے پيچھے
پڑے رهتے هيں جن کي پيروي سے اُن کي عقل تيز نهيں بلکہ گندہ
اور خبط هو جاتي هی وے اور اُن کے شغل دونوں حقارت کے لائق
هيں اِسليئے هرگز کسي کو ايسے کاموں ميں دخل نہ دينا چاهيئے *

پوشيدہ نہ رهے کہ بعض وقت جب موقع پاتے هيں تب چند
شکاري آپس ميں صلاح کرکے پهاڑ کي کسي وادي کو جهاں شموئي
هرن دن کے وقت تازہ برف پر بيٹھتے هوں گھير ليتے اور سب ايک
هي وقت شکار کي طرف جُھکتے هيں وے جانور اُن آدميوں کي جو
هوا کے رُخ پر آتے هيں بُو پاکر دوسري سمت کو چلے جاتے هيں اور
اُسي طرف کے صيادوں کے شکار هوتے هيں اِس بندوبست ميں
شکاريوں کي جان کا کچھہ خطرہ نهيں رهتا هی *

بکري کا بیان *

جُگالي کرنیوالے جانوروں میں بکري بهي شامل هی جنگلي بکریاں ایشیا کي کوهستاني اطراف میں کثرت سے پائي جاتیں جهاں وے غول باندهکر آزاد کودتي پهرتيّ هیں خانگي بکریوں کي به نسبت اُن کا قد بڑا اور سینگ لمبے هوتے هیں خانگي بکري سب اور پلے هوئے حیوانوں کي مانند بهت قسم پر هی جو آپس میں قد اور رنگ اوز بال بلکه سینگوں کي درازي اور شمار میں نهایت فرق رکهتي هیں بکري دنیا کي اکثر اطراف میں رهتي هیں کیونکه وے هر نوع کي آب و هوا برداشت کرکے شمالي یورپ کے ٹهنڈے ممالک اور افریکا اور هندوستان کي گرم اقلیم میں بهي خوشحال رهتي هیں اُن کي بُو همیشه خصوصاً نر و ماده کے جُفت هونے کے ایام میں تیز هی ماده ساڑهے چار مهینے گابهن رهکر دو تین کبهي چار بچّے جنتي هی بکري کي خوراک گهاس پات جهاڑیاں بوٹیاں هیں *

اِس جانور سے آدمیوں کو بڑا فائده پهنچتا هی اُس کا دوده اور دوده کا پاني بهت کام میں آتا هی اور اُس کا پنیر بهي بعض لوگ بناتے هیں چند سال کے بدهئے بکرے کا گوشت سب سے اچها سمجها جاتا هی کیونکه وه خوب فربه اور میٹها هوتا هی اور حلوان کا گوشت بهي لذیذ هی بکري کي چربي سے ولایت میں بهت عمده اور سفید بتیاں بنتي هیں اُس کے سینگوں سے لوگ چُهري کے دستے بناتے هیں بکري خِصوصاً حلوان کے چمڑے سے نفیس دستانے بنائے جاتے هیں ران کے لمبے بال سے ولایت کے حجام بعض پادریوں اور عدالت کے حاکم اور وکیلوں کے واسطے کنٹوپ بناتے هیں کشمیر میں بکري کے باریک اور مُلائم بال سے جو لمبے بالوں کي جڑ میں هوتے وهاں کے لوگ عمده شال اور دوشالے اور رومال اور پٹو بناتے هیں خبر هی

که کشمیر میں سوله هزار کرگهه همیشه جاري رهتے هیں اور ایک ایک کرگهه میں تین تین آدمي کام کرتے کهتے هیں که هر سال تخمیناً تیس هزار دوشالے طیار هوکر بکتے هیں تبت کي اون سب سے اچهي هوتي اور کشمیر میں باره سیر بیس روپیه پر بکتي هی عورتیں اس کا سوت کاتتي هیں بعدازاں وه رنگایا جاتا معلوم هوتا هی که عمده پرمتن دوشاله بنانے میں قریب سال بهر کے لگتا هی کاریگر لوگ ڈهانچے کے سامهنے تختے پر بیٹهتے هیں کبهي ایک ایک کے بنانے میں چار چار آدمي لگے رهتے اگر دوشاله ساده هو تو دو هي کفایت کرتے هیں بناتے وقت آنچل پر هر ایک رنگ کے فرق کے واسطے علیحده چوبي سوئي لگاتے هیں بننے میں اسکا الٹا رخ اوپر رهتا هی کشمیري بکریوں کے سوا هندوستاني بکریوں کي اون بهي اس کام میں آتي هی *

شریاني بکري کے بهت لمبے کان هوتے هیں ان کے سینگ چهوٹے اور خمدار هیں بدن کا بال لمبا اور گهنا ناظرین کے لیئے اسي کي تصویر چهپواتے هیں ملک مذکور اور یهودیه میں بهي اس قسم کي بکري کثرت سے پائي جاتي هی که وهاں انکے لیئے بهت اچهي چرائي ملتي هی اور گلهبان ان کي خبرگیري کرتے هیں اس کا گوشت خوراک کے اور اون پوشاک کے کام میں آتي هی ان

حيوانوں ميں جو موسيٰ کي شريعت کے مُطابق قرباني هوتے تهے بکري بهي شامل تهي چنانچه کاهن کو يهه حکم هوا پهر وه اُس بُزغاله کو جو جماعت کي طرف سے خطيت هي ذبح کرے اور اُس کے لهو کو پرده کے اندر لاکے جيسا اُس نے بچهڑے کے خون کے ساتهه کيا تها ويساهي کرے اور اُس کفارے کے سرپوش کے اُوپر اُن کے سامهنے ڇهڑکے اور جب وه مقدس اور جماعت کے خيمے اور مذبح کے ليئے کفاره دے چُکے تو اُس جيتے بُزغالے کو لاوے اور کاهن اپنے دونوں هاتهه اُس جيتے بُزغالے کے سر پر رکهے اور بني اِسرايل کي ساري بدکاريوں اور اُن کے سارے گناهوں اور خطاؤں کا اِقرار کرکے اُن کو اُس بُزغالے کے سر پر دهرے اور اُسے کسي شخص کے هاتهه جو اُس کے ليئے مُعين هو بيابان کو بهيجوا دے که وه بُزغاله اُن کي ساري بدکارياں اپنے اُوپر اُٹهاکے ويرانے ميں لے جايگا اور وه اُس بُزغالے کو بيابان ميں چهوڑ دے *

اِس بيان کے تتمه ميں ايک عجيب قسم کي بکري کا جو ايبکس کے نام پر مشهور هي مختصر ذکر کرتے اور اُس کے سر کي تصوير

بھي کھنچواتے هیں جانورء مذکور یورپ اور ایشیا کے بُلندتر کوهستان
کي ویران جگہوں میں چھوٹا غول باندهه ایک کو اپنا پیشوا بناکے
رهتے هیں وے شموئي کے موافق هوشیار اور بہت چالاک هیں بعض
اوقات ایسا اِتفاق هوا که ایبکس نے اپنے شکاري کو جو اُسے رگیدکر
قریب پہنچ گیا اُس پر حمله کرکے کڑاڑے سے نیچے گِرا دیا اُس کے
سینگ بڑے لمبے پیٹھه پر جُھکے زینت کے ساتھه خمدار هیں اور اکثر
اُبھرے هوئے حلقوں سے گرهدار راقم نے اُسکے سینگ ناپے تو چار فُٹ
کے لمبے تھے لوگ کہتے هیں که بعضوں کے سینگ اِس سے بھي زیادہ
لمبے هوتے هیں اِس جانور کا رنگ اُوپر کي طرف زردي آمیز کبرا
اور نیچے کي طرف مٹ میلا سفید هی اُس کي ریڑهه پر کالي اور بدن
پر بُھوري لکیر هوتي هی اور باریک بالوں کے سوا جو همیشه رهتے
جاڑے کے ایام میں لمبے موٹے بال بالائي پوشش کے لیئے جمتے جو
گرمیوں میں جھڑ جاتے هیں *

بھیڑي کا احوال *

جانوروں کي یہه قسم جُگالي کرنیوالوں میں شامل هی که اِسکے چار
الگ معده هیں جو جُگالي کرنیوالوں میں همیشه پائے جاتے هیں اُن
میں سے بھیڑي بکریوں سے زیادہ مُشابہت رکھتي هی لیکن اُس سے
بھي مُتفرق هی که اُس کي پیشاني گول هی اور اُس کے سینگوں
کے سرے آگے کي طرف مُڑتے هیں اور پھر خاص کرکے اِس میں که
بھیڑي میں بال کي به نسبت اُون بہت پیدا هوتي هی اور بکریوں

میں بلکہ کشمیري بکریوں میں جس کو دوشالہ بُننے کے واسطے پالتے ہیں برابر بال پایا جاتا ہی *

کوئي پُوچھے کہ بال میں اور اُون میں کیا فرق ہی اُسکا یہہ جواب ہی کہ صورت اور صفتوں کے سوا پہن‌بین کي مدد سے اہل ء علم نے تجویز کي ہی کہ اُن کي حقیقت میں بڑا بھید ہی کہ بال ایک نل ہی جو اِس سرے سے لے اُس سرے تلک صاف برابر ہی اور اُون میں نل سے نکلتي ہوئي چھوٹي چھوٹي پتیاں دکھلائي دیتي ہیں چنانچہ ایک تار میرینو نام تسو بھر لمبي اُون میں دو ہزار سات سو بیس پتیاں پائي گئیں اوُر قسم کي اُون میں پتیاں کم ملتي ہیں چنانچہ ایک انگریزي قسم کي اُون آزمائي گئي اور تسو بھر میں ایک ہزار آٹھہ سو ساٹھہ پتیاں ملیں لیکن کوئي ایسي قسم اُون کي نہیں ہی جس میں یہہ پتیاں نہ پائي جائیں *

تجربہ‌کاروں پر یہہ روشن ہی کہ جس وقت اُون کے اُوپر گرم پانيَ چھوڑ دیویں تو وہ ایسي مخلوط ہو جاتي کہ پھر اُسکو جُدا جُدا کرنا نامُمکن ہی اِسي طرح سے یہہ جان کے پچھم مُلک کے لوگ جہاں اُون کثرت سے ہوتي اور ولایتي لوگ بھي ایک قسم کي بنات بناتے ہیں جسکا نمدہ نام ہی بال کبھي طرح سے سانٹے نہیں جا سکتے اِس میں بُناوٹ مُطلق نہیں فقط سدّاوٹ ہی اور یہہ بات باعث تعجب کي تھي جب تلک پہن‌بین کے وسیلہ سے عالموں نے اُون اور بال میں اِمتیاز دریافت نہیں کیا تھا *

اُون کي کئي ایک اقسام ہیں منجملہ اُن کے ایک قسم ہی جس کے تار بہت لمبے اور دوسري جس کا تار بہت چھوٹا اور پھر ایک درمیاني بھي ہی ویسي ہي باریکي اور موٹائي اور نرمي میں بھي اُون کا بہت سا فرق ہی جو اُون اِس مُلک میں پیدا ہوتي وہ بہت موٹي اور کڑي ہوتي ہی اُون کے بگڑنے کا ایک سبب یہہ ہی کہ بھیڑي بخوبي پالي نہیں جاتیں لیکن دوسرا سبب البتہ اِقلیم کي زیادہ گرمي میں پایا جاتا ہی اگر اِنھیں بھیڑوں کو پہاڑوں پر لے جاتے اور ولایتي طور پر ان کي خوب خبرداري کرتے تو رفتہ رفتہ اُون کي خاصیت بدل جاتي چنانچہ مُلک ء اِسپین میں ایک قسم بھیڑي کي ہی جس کو میرینو کہتے ہیں جن کا اُون ایسا مہین اور نرم ہی کہ بنات جو اُس سے بُني جاتي ریشم کي سي چمک رکھتي ہی اور بہت مُلائم لیکن وھي بھیڑیں اِنگلستان سے گئیں اور اِسپین کے کوھستان کي آب و ھوا کے سبب اُن کي خاصیت تبدیل ھو گئي اِنگلستاني بھیڑوں کي اُون باوجودیکہ میرینووالے کي مُلایمت نہیں رکھتي توبھي بڑے کام کي ہی اور اچھي قیمت پر بکتي ہی سبب اھل ء ھند

پر یہہ روشن ھی کہ ولایتی بنات مشہور چیز ھی کہ سب مُلک
میں اِس کی تجارت ھوتی اور اچھے اچھے دام دلاتی ھی اِنگلستان اور
ویلس اور اِسکاٹلینڈ تینوں مُلک کے درمیان بنات کے کارخانے اِس
قدر ھیں کہ ھر سال چوبیس کروڑ روپیہ کی بنات طیار کی جاتی
ھی اور وھاں اچھا اُون ایک روپیہ چار آنہ سیر کے حساب سے بکتا
ھی پس سمجھا چاھیئے کہ اِتنا اُون جو اِس قدر بنات کے واسطے کافی
ھو گریٹبریٹن میں پیدا نہیں ھو سکتا اِس حالت میں دساور سے لاتے
ھیں اور حقیقت میں اُس کی بڑی تجارت ھوتی ھی کیا خوشی
کی بات ھی کہ جس وقت سے پنجاب سرکار کمپنی بہادر کے عمل
میں آیا وھاں کے تُجّار کابُل وغیرہ کوھستانی مُلکوں سے اُون خرید
کرکے بمبئی کو بھیج دیتے اور وھاں کے جہازوں پر لادکے ولایت کو
روانہ کرتے ھیں اور یقین ھی کہ ھر سال یہہ تجارت زیادہ ھوتی
جائیگی *

اُون کی بہت سی اقسام کی طرح بھیڑوں کی بھی کئی قسم ھیں
چنانچہ اُن میں سے ایک طرح کی بھیڑی ھی جو جزیرہٴ ایسلینڈ
اور جزایر فیرو جو بحرِ شمالی میں ھیں پائی جاتی ھی جس
کے بہت سینگ ھوتے ھیں چنانچہ بعضی کے تین سینگ اور بعضی
کے آٹھہ سینگ ھیں لیکن اکثر اوقات اُن کے چار چار سینگ نکلتے
ھیں ایسوں کے ایک بھیڑے کی تصویر اُوپر مطبوع ھوئی ھی جس
سے ھر ایک ناظرین کو سینگوں کی وضع اور اِنھیں کے باعث جانوروں
کی خوبصورتی معلوم ھو جائیگی یہہ بھیڑیں اکثر جنگلی ھوتیں اور
مُشکل سے ماری جاتی ھیں *

ایشیا کی شمالی اور درمیانی کوھستانی اطراف میں ایک جنگلی بھیڑی ھی جس کا نام ارگلی اُس کے دو سینگ بڑے بڑے بھاری ھیں اور یہاں کی بھیڑوں کی بنسبت جانور بھی بڑا اور بھاری ھی پچھم اطراف میں ایک قسم بھیڑی کی ھی جس کے دُمگڑے پر دونوں طرف ایک ڈھیر چربی کا پیدا ھوتا اور دُم تک پھیل جاتا ھی اور وہ بھی چربی کے باعث بڑا بھاری ھوتا ھی اِس لحاظ سے اِس قسم کو دُمبہ کہتے ھیں جو دُمبے مصر اور شام میں پائے جاتے اُنکی دُم یہاں تک لمبی ھی کہ زمین تک پہنچ جاتی اور گھسیٹتی جاتی ھی وھاں کے گڑیریے دُم کے نیچے ایک ھلکی تختی لکڑی کی باندھتے ھیں کہ دُم کی رگڑ سے اُس کو نقصان نہ ھو اور بعض اوقات چھوٹا چھوٹا پہیہ بھی لگا دیتے ھیں حقیقت میں یہہ بڑی دُم جانور کو بہت سی دقت کا باعث ھی جو چربی اُس میں پائی جاتی سو گردہ کی طرح نہیں پر بہت نرم اور مُلائم مثل گودہ کے ھی بلکہ کہتے ھیں جب کہ بھیڑی چھوٹی ھو تو بالکل دُم کی چربی گودہ ھی اور تجربہ کار اِسے بہت قیمتی جانتے ھیں *

ھمالیہ پر بھیڑی کی ایک قسم ھی جس کو بڑھیل کہتے ھیں اور یہہ برف کے درمیان ایسی اُونچی جگہوں پر جہاں شکاری کے واسطے دم لینا بھی مُشکل ھی اکثر دس بیس اکٹھی رھتی ھیں اور جب کسی کو پیچھا کرتے دیکھتیں تو فوراً پہاڑ کی چوٹیوں کی طرف بھاگتی ھیں *

تبت میں ایک قسم ھی جسے ناھور کہتے ھیں اور جو نیپال میں کبھی کبھی پائی جاتی ھی اِس کا ایسا ذکر ھوتا ھی کہ جاڑے کے

موسم میں اِس قسم کی بھیڑیوں کی بڑی بڑی جُھنڈ برف کے پڑنے کے باعث پہاڑ کی چوٹیوں کو چھوڑ دیتیں اور دریاے سندھ کے کناروں پر مقام کرتی ہیں نیپال میں ایک بھوٹی بھیڑی ہی جسے ھُنیا کہتے ہیں اُس کا اُون بہت ہی خوب لیکن ھاگسن صاحب رزیڈنٹ راجہ نیپال کے ایسا لکھتے ہیں کہ اِس قسم کا جانور فقط نیپال کی اُتر اطراف میں بخوبی رہتا اور درمیانی اطراف کی گرمی نہیں برداشت کر سکتا ہی *

اِنگلستان میں اُون کترنے کا وقت بڑی خوشی کا ہوتا ہی قدیم رومی اُون کو نوچ نوچکر نکالتے تھے اور اب تک بعضے مُلک میں یہہ بیرحمی کا دستور اب تلک جاری ہی اِنگلستان میں اِسے قینچی سے کترتے دو روز پیشتر سب بھیڑیوں کو بہتے پانی میں نہلاتے ہیں اور بعد اُس کے اُن کو ایسی جگہہ میں بند کرتے جہاں پھر میلی نہ ہوں بعد اُس کے سب اُون کو اُتار لیتے یہہ کام گرمی کے موسم کے شُروع میں ہوتا ہی اکثر ممالک میں جہاں گلہ چرانے کا دستور جاری ہی اُون کے کترنے کا وقت بڑی خوشی کا ہی *

نواں درجہ — وهیل کا بیان *

اِس درجہ کے جانور مچھلیوں کی صورت رکھتے ہیں لیکن مُتفرق لفظ اِس بات میں ہیں کہ چوچیوں کے وسیلے سے اپنے بچوں کو پالتے ہیں اِس درجیوالے جانوروں کی کھال کے نیچے ایک بڑا موٹا ردّا چربی کا ہی جس کی مُٹائی چار اِنچ سے بیس اِنچ تک ہوتی ہی اِس

سے جانور مذکور کے کئی فائدے متصور هیں پہلے تو اِس کا بدن
پانی میں هلکا هوتا دوسرے بدن کی گرمی اسی سے بحال رهتی
تیسرے یہہ کہ اِسکے دل و کلیجے و پھیپھڑے کے لیئے حفاظت و پناہ
ملتی هی جب کہ یہہ بڑے عمیق اور گہرے میں جاکر پانی کے
بوجھہ سے دب جانے کے خطرے میں هوتا اِن سب جانوروں کے آگے دو
پر هیں اور بعضوں میں دُم پر ایک هی اِنهیں سے پانی میں آپ کو
سیدھا رکہتا هی پر جب کہ زخمی و مرنے پر هوتا تو اُلٹ جاتا هی دُم
سے عجیب فائدے هوتے کہ کبھو پانی سے نکلکر اُسی کے زور سے
وے کودتے اور کبھو بڑے گہرے سمندر کی تھاہ تک ایسے زور سے جاتے
کہ اپنا سر بھی توڑ ڈالتے هیں اِنکے پھیپھڑا بھی هی جس سے دم لیتے
اور اِس باعث اکثر سمندر کی سطح هی پر رهتے هیں اور جب
غوطہ مارتے تو اکثر دس منٹ سے زیادہ پانی کے تلے نہیں رهتے اور
جب پانی کی سطح پر رهکر آرام کرتے تو بجز پیٹھہ کی ریڑهہ اور
سر کی چاندی کے کچھہ اور نظر نہیں آتا مُنهہ اور آنکھہ دونوں پانی
کے بھیتر رهتی هیں اِس حالت میں کوئی پوچھے کہ پھر یہہ دم
کیونکر لیتا هی تو اِس کا یہہ جواب هی کہ اِس کے سر پر دو
مہین سوراخ هیں جو پھیپھڑوں سے تعلق رکھتے اِسی سے دم لیتے هیں
بلکہ وہ پانی جو مُنهہ کی راہ سے جاتا جب چاهے تب پی جانے
کے عوض باهر پھینک دیتے هیں چنانچہ وہ لوگ جو ان جانوروں کا شکار
کرتے کہتے هیں کہ اِسی نشان سے بڑی دور سے اُس کا پتا پاتے هیں
کہ بڑے زور شور سے توپ کی سی آواز کی طرح سانس چھوڑتے اور
اُسی کے ساتھہ ایک بڑا فوّارہ پانی کا اُٹھتا هی معلوم هوتا هی کہ
جب یہہ جانور غوطہ مارتا تو جتنی دیر پانی میں رهتا دم نہیں
لیتا هی پر جب پھر سطح پر آتا تو سانس کو بڑے زور سے چھوڑتا

ہی شاید کوئي سایل ہو کہ کیونکر اِس جانور کي زندگي رہتي جب کہ وہ عرصے تک سانس نہیں لیتا ہی اِس کے بیان میں عالمان تشریح یہہ جواب دیتے ہیں کہ جریان کے واسطے جیسي اِنسان کي الگ رگ ہیں ویسي اِس کي نہیں مگر اُس کي رگوں میں جال کي مانند ایک اُلجھاؤ ہی بلکہ کہیں ایسي رگیں ہیں کہ گویا وہاں لہو کا ایک گڈی ہی اِس لیئے اِتنے عرصے تک زندگي بحال رکھنے کے لیئے ایک دفعہ کا جریان کافي ہوتا ہی اُس کي آنکھہ بہت ہي چھوٹي ہیں پر اوٗر غیر مچھلیوں کي مانند پاني میں دیکھنے کے قابل لیکن ہوا میں نہیں دیکھہ سکتا اور کان بھي بہت چھوٹے مگر جب جي چاہے اُس کو بند کر لیتا اور یہہ بھي پاني میں سُننے کے لائق ہیں پر باہر ہوا اور خشکي میں اُس کو کچھہ سُنائي نہیں پڑتا کہ اُس کے کانوں کو خالق نے ایک موٹي جھلّي سے سخت پتھر کي سي ہڈّي پر بنایا تاکہ پاني کے صدمے سے ٹوٹ نہ جاوے اور اِس سختي و مُٹائي کے باعث ہوا کي مار اُس میں تاثیر نہیں کرتي *

اِس کي مادین کي دو چوچیاں ہوتیں جو پیٹ کي گہرائي میں قائم کي گئیں اِس درجے کے جانور سب گوشت خوار ہیں لیکن بعضے چھوٹي چھوٹي مچھلي شکار کرکے کھاتے ہیں اور بعضے بڑي بڑي اِس لیئے اُن کے دانت مُتفرق ہوتے ہیں عالموں نے اُن سب کو تین گھرانوں میں تقسیم کیا ہی—پہلا ڈالفین والا گھرانا—دوسرا دراز سر والا—تیسرا بلینہ والا گھرانا—اُن میں سے جس کا بیان اب کرتے ہیں وہ تیسرے گھرانے کا ہی اِس گھرانے کے جانوروں کي یہہ خاصیت ہی کہ اِن میں سے کسي کے دانت نہیں باوجودیکہ جانورِ مذکور ستر فُٹ لمبا اکثر ملا اور کبھي کبھي سو فُٹ کا بھي تو بھي اُسکا گلا ایسا چھوٹا ہوتا کہ شاید دس سیر کا روہو نہ نگل سکے اور اگر شکار کرے

تو اُس کے پاس کھانے اور چبانے کے سامان نہیں ھیں پس اِس حال کو سُنکر کوئي سایل ھو کہ کیونکر ایسا تنومند جانور گذران کرتا ھی اِس مقام پر ربالعالمین کي حکمت و پروردگاري دیکھیئے کہ اُس کي مرضي سے یہہ بڑا جانور سمندر کا لُعاب اور مچھلیوں کے انڈے کھاتا لیکن سمجھنا چاھیئے کہ اِسکا دل تین فُٹ چوڑا ھی اور سب سے بڑي شریان جو دل سے مُتعلق ھی وہ ایک ایسي نل کي مانند ھی جسکا قطر فُٹ بھر کا ھو پس حساب کیجیئے کہ خون کي ایسي بڑي نہر کے سیراب کرنے کے واسطے کس قدر خوراک اُسکو درکار ھوگي اور کیونکر ایسا جسیم جانور چھوٹي چھوٹي مچھلیاں پکڑے جس سے اُس کي زندگي بحال رہ سکے *

اب ذرا صانع کي عجیب حکمت کو غور کرنا چاھیئے کہ اُسنے اِسکا ایسا مُنہہ بنایا جو ایک بڑي چلني کي مانند ھی اُوپر جبڑے میں دانتوں کي جگہہ ایک شی ھی جسے وھیلبون کہتے ھیں یہہ وھي چیز ھی جس سے ولایتي چھتریوں کي تیلیاں بنتیں اور جن کو ھندي میں شاخ و سینگ کہتے ھیں یہہ ایک قسم کي ھڈّي ھی لیکن بہت ھي نرم لچیلي جس میں ٹوٹنے کا خطرہ نہیں یہي داڑھہ کي جگہہ پر درخت کي جڑ کي مانند موٹي تو ھی پر تالُو تک آگے بڑھکر ایک ایک میں کي شاخیں پھولتي ھیں جو لمبي اور پتلي جھالر کے مانند نظر آتیں چونکہ اُسکا تالُو گُمبزنما ھی اِس غرض سے کہ یہہ تیلیاں جھالر کے برابر چھوٹي و بڑي ھوویں چنانچہ جو مُنہہ میں آگےوار ھیں سو تین چار فُٹ لمبي ھونگي اور جو عین تالُو میں ھیں وہ دس فُٹ اِسي طرح سب کے سب برابر زبان تلک جھالر کي طرح آویزاں ھیں اب غور کرنا چاھیئے کہ ایسي ھڈّیاں اُس کے جبڑے میں نو سو تک ھونگي پس جب کہ یہہ سمندر میں چلتا تو مُنہہ کو پسارے

هوئے اور اُس کي ایک جست میں سمندر کے پاني کے هلورے سے
هزاروں مچھلیاں اور لُعاب جھالرء مذکور میں پھنس جاتے اور یونهیں
وہ اپني خوراک بغیر بڑي محنت و تلاش کے حاصل کرتا هی اکثر
اُسکي زبان بیس فُٹ لمبي اور دس فُٹ چوڑي اور اِسپنج کي مانند
نرم و لچیلي هوتي هی *

اِس گھرانے میں کئي جنس و قسم هیں ایک جو سب سے مشہور
هی وہ بحرء شمالي میں بکثرت پائي جاتي هی وهاں گرینلینڈ نامے
ایک مُلک هی اِس لیئے اکثروں نے اُسکا نام گرینلینڈ کا وهیل رکھا
اهل ء اِنگلستان اِسکو بہت شکار کرتے هیں تیل کے واسطے جو اُسکي
چربي سے نکلتا هی اور وهیل‌بون کے واسطے جس کا مذکور هو چکا
مشہور هی چنانچہ هر سال نوے سے سو تک جہاز اِنگلستان کے
بندروں میں اِسي کے شکار کے مُشتاق حاضر رهتے هیں سنہ ۱۸۱۴ع
عیسوي میں اُن جہازوں سے ایک هزار چار سو سینتیس وهیل کا
شکار هوا جس کي بالکل آمدني ستر لاکھہ روپیہ هوئي البتہ سال ء
مذکور میں اُسکے شکاریوں کي بڑي اِقبالمندي تھي لیکن اکثر اوُر
سالوں میں حساب کرنے سے تیس چالیس لاکھہ روپیہ کي آمدني هو
جاتي هی *

اب اِسکے تصویر پر نگاہ کیجیے یہہ ایک وهیل کي صورت هی جو
سنہ ۱۸۴۰ع عیسوي میں اِنگلستان کے ساحل پر ٹک گیا پہلے نظروں
سے دیکھتے هي لوگوں نے گمان کیا کہ یہہ ایک بے مستول ٹوٹي ناؤ
هی معلوم هوتا هی کہ اُس وقت یہہ نیند میں تھا لیکن جب
خشکي پر ٹک گیا تو فوراً جاگا اور بھاگنے کا قصد کیا مگر اِتفاق سے

اُسکا سر خشکي کے جانب تھا سو جس قدر مُحنت اُسنے دُم کے جنبش سے کي اُس قدر بدن کو ساحل کي خشکي کي طرف دوڑانے میں کام آئي آخر اُس وقت جُھنجھلا کر اُسنے اپني دُم کو اِس زور
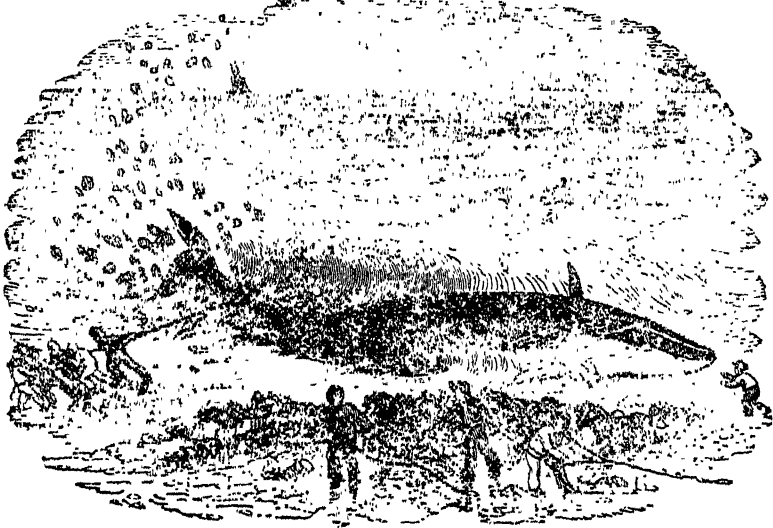
سے پٹکا کہ بہت سا گرد و غبار اور بڑے بڑے ڈھیلے اور پتھر ھوا کے رُخ اُڑ گئے اھل ء اِنگلستان نے بڑي مُشکل سے ایک رسّي اُسکے دُم میں باندھي اور نہایت زور سے اُسکو گھمایا تاکہ اُسکا پہلو موجوں سے ھم سطح ھو جاوے اُس وقت اُس پر موجوں کا زور پڑا اِس لیئے وہ خشکي پر بہت دور تک اوُر بھي چڑھ گیا اور ایک گھنٹے بعد موا جب اُنھوں نے اُسکي پیمایش کي تو اِسکا گھیرا اِکیس فُٹ کا ٹھہرا معلوم ھوتا ھی کہ یہہ بچہ مادین تھا اُسپر کي چربي چار تسو تھي جس سے تین بڑے بڑے پیپے بھر گئے عالموں نے ایسا ٹھہرایا ھی کہ اُس وھیل کي وہ قسم ھي جسے بالینوپٹیرا کہتے ھیں کہ اُسکا سر کچھہ کم چوڑا و تیز ھی اور دُم کي طرف ایک پر ھی جو اوُروں میں نہیں پایا جاتا *

وھیل کے شکار کرنے کي تدبیریں *

قبل ازیں وھیل کے احوال کا مفصل بیان ھوا مگر اب اُسکے شکار کي تدبیریں لکھي جاتي ھیں *

پیشتر بیان ھوا کہ یے جانور بحر ء شمالي میں مُلک ء گرینلینڈ کے مُتصل بکثرت پائے جاتے ھیں اُن اطراف میں سردي شدّت سے ھوتي ھی یہاں تک کہ نہ فقط جھیل کا پاني اور ندي کا بہتا پاني بلکہ سمندر کا کھاري پاني خود جم جاتا ھی جاڑے کے موسم میں بحر کے بحر خشکي کي مانند منجمد ھوکر ٹھوس میدان سے بن جاتے ھیں یہاں تک کہ اِنسان و حیوان گاڑي چھکڑے اُس پر ھي سے آتے جاتے ھیں ایسے موسم میں وھیل کا شکار نا مُمکن ھوتا مگر جب کہ سردي تھوڑي گھٹتي اور ھوا چلنے لگتي اور سمندر ھلنے ڈُلنے اور میدان ء یخ میں لاکھوں درار پڑنے اور صدھا ڈھوکے پہاڑ کي صورت ھو بہنے لگتے تو سوا اِسکے سمندر کے ساحل پر بڑے بڑے یخ کے پہاڑ ھزار دو ھزار فُٹ اُونچے منجمد ھو جاتے کبھو کبھو وے موجوں کے زور کے باعث خشکي سے ھٹائے اور بہائے جاتے ھیں ایسے موسم میں جب کہ یہہ ماجرا ھونے لگتا تو وھیل کے شکار کي بہار اور ٹھیک وقت ھوتا ھی لیکن کوئي پوچھے کہ کیا جہاز کو ایسے سمندر میں چلانا بڑا خطرناک کام نہیں ھی البتہ اور اِسي سبب سے جو جہاز اِس مُہم کے لیئے طیار ھوتے وہ رِنکونہ اور مضبوط بنتے ھیں اور نہ فقط لکڑي کو کام میں لاتے پر اُس کے سوا باھروار گلھي اور اُسکے اِدھر اُدھر آھني موٹي چادریں جڑتے ھیں اُن جہازوں میں سے ایک ایک میں قریب دس ھزار من کي سمائي ھوتي اور اھل ء جہاز چالیس پچاس ھیں اور سات کشتیاں بھي اُسي پر ھیں ایک ایک جہاز کے بڑے مستول پر ایک عجب چیز ھی جسے اھل ء جہاز کے محاورہ میں کوّے کا آشیانہ کہتے

اور رسّي سے باندهكر سب كے سب جهاز كي طرف كهينچتے هيں يهه سب كام شايد تين چار گهنتے كے عرصے ميں هوتا هوگا *

مگر بعد اِس كے ايك دوسرا كام هے يعنے چربي اور وهيل‌بون كو أتارنا اگر سب اهل ء جهاز اُس ميں خوشي سے هاتهه لگاويں تو يهه بهي چار هي گهنتے ميں تمام هو جاوے چربي كو يا تو پيپے ميں يا جهاز كے پهلتے ميں بهر ديتے اور جب مقام پر پهنچتے تو پگهلاكر اُسكا تيل نكالتے هيں معلوم هوتا هے كه اگر بهت سے جهاز جائيں تو شايد از روئے حساب آتهه يا نو نو وهيل في جهاز پرتا هے اور مالك جهاز كو فائده پهنچتا هے مگر جب كه كوئي كم مقدور ايك يا دو هي جهاز پهنچے تو ايسا هوتا كه كبهي تو زياده پاتا اور كبهي كچهه بهي هاتهه نهيں آتا اُس ميں گويا قرعه بازوں كي سي بے اعتباري كي تجارت هے *

تصوير ء بالا پر مُلاحظه كرنے سے وهيل كے شكار كي تدبير صاف نظر آويگي كه تصوير ميں كشتي پهنچتے هي بهالهبردار كهرا اور زخم مارنے پر مُستعد نظر آويگا تهورے عرصه ميں دوسري كشتي دكهلائي پرتي جو مدد كے واسطے طيار [illegible]ي پهاز جو نظر آتے سو سب كوه ء يخ هيں اور سامهنےوالے پهاز پر ايك برا بهالو سفيد معلوم هوتا جو اِس مُلك كے ريچهه سے دوگونه سهه گونه بهاري هے *

دوسري تصوير پر لحاظ كيجيئے اور ايك عجيب تماشے كي بات اُس ميں سوجهه پريگي جسكا بيان يهه هے كه سنه ۱۸۰۲ عيسوي ميں كپتان

لاينس صاحب نے ايك جهاز پر اِس شكار كے واسطے مُلك ء گريندليند كا سفر كيا اُس وقت ايك وهيل نظر آيا اور كپتان صاحب نے چار كشتيوں كو اِسكا پيچها كرنيكا حكم ديا اُن ميں سے دو كشتي تو ايك هي ساتهه شكار ء مذكور كے پاس پهنچيں اور دونوں نے بهالے مارے تس

سریا تصویر

پہلی تصویر

پر وھیل نے تیسري مدد کي کشتي کے رُخ غوطہ لگایا تہوڑي دیر
میں پھر سطح پر نمود ھوا اور اِتفاقاً اُسکا سر اُس کشتي میں جا لگا
اِس ضرب سے کشتي ء مذکور پندرہ فُٹ ھوا میں اُڑ گئي اور گرتے
ھي اُلٹ گئي سب آدمي معہ اسباب پاني میں گر پڑے اور
کشتي اوندھي ھو گئي کہیں ایک آدمي جو کشتي کے بیٹھر اٹّک
گیا تھا غرق ھو گیا لیکن باقي سب آدمي دوسري کشتي پر سلامت
پہنچ گئے تصویر پر پھر نگاہ کیجیئے اور ایک فوارہ دیکھیئے کہ کس طرح
وھیل کے سرسے چھوٹ رھا ھے اور اُسکي دُم کو دیکھئے کہ وہ شاخہ
ھی اور بھالے کي صورت کہ کیونکر اُسکي پُشت میں گُھس گیا ھی
اور اِس سے ناظرین کو کچھہ صحیح خیال آویگا کہ شکار ء مذکور میں
کیسے کیسے خطرے ھوتے ھیں *

60 1 0
61 1 0
65 1 0
0 0
6 4 0
6

	Rs.	As.	P.
47. EK QA'TIL KA' QISSA, or the man that killed his neighbour, Urdú-Persian. Translated by Rev. W. GLEN.	0	1	0
48. SCRIPTURE QUADRUPEDS, Illustrated by 23 Wood-cuts, Urdú-Roman. Translated by Bábú WILLIAM GURNEY.	0	6	0
49. TILARI' DORI', New Edition revised, Urdú-Roman. Compiled by Rev. Dr. MATHER.	0	4	0
50. BIBLE STORIES, Hindí-Nágarí. By Rev. M. W. WOLLASTON.	0	4	0
51. KRUMMACHER'S ELIJAH. Translated by Rev. W. GLEN.	0	0	0
52. KRUMMACHER'S ELISHA. Translated by Rev. W. GLEN.	0	0	0
53. A GUIDE TO NATIVE CHRISTIANS in training their Young Children, Urdú-Roman. By MRS. SHERRING.	0	1	0
54. LITTLE HENRY AND HIS BEARER, New Edition revised, Urdú-Roman. Translated by Rev. J. H. BUDDEN.	0	4	0
55. THE DAIRYMAN'S DAUGHTER, Urdú-Roman. Translated by Rev. Dr. WARREN.	0	4	0
56. THE YOUNG COTTAGER, By Rev. Dr. WARREN.	0	0	0
57. THE GERMAN CRIPPLE, Urdú-Persian. Translated by Rev. Dr. MATHER.	0	1	0
58. LIFE OF AFRICANER, Urdú-Roman. Translated by Rev. Dr. MATHER.	0	1	0
59. MOFFAT'S FORSAKEN MOTHER, Urdú-Roman. Translated by Rev. Dr. MATHER.	0	1	0
60. LIFE OF MUHAMMAD SHA'BA'N, or the Egyptian Martyr, Urdú-Roman. Translated by Rev. Dr. MATHER.	0	1	0
61. CHILD'S FIRST CATECHISM ON RELIGION, Urdú-Roman. Edited by Rev. J. THOMAS.	0	1	0
62. HINDI' HYMN BOOK FOR CHILDREN. Compiled by MRS. MATHER.	0	1	0
63. PSALMS AND HYMNS, in Hindí.	1	0	0
64. HYMNS, in Hindí.	0	4	0

	Rs.	As.	P
28. SHEET LESSON, URDU'-ROMAN, in large type. By MRS. MATHER.	0	0	6
29. HINDI' SHEET LESSON, in large type. By MRS. MATHER.	0	0	6
30. THE ENGLISH ALPHABET, IN LARGE LETTERS. By MRS. MATHER.	0	0	6
31. ENGLISH ALPHABET, IN LARGE LETTERS, FOR WRITING. By MRS. MATHER.	0	0	6
32. GULDASTA, (or Garland of Roses) with Illustrations, Urdú-Roman, (for native women and children). By MRS. MATHER.	0	1	0
33. GULDASTA, several Nos. bound together, Urdú-Roman. By MRS. MATHER.	0	5	0
34. PHU'LON KA' HA'K, Illustrated, stiff covers, Hindí-Nágarí. By MRS. MATHER.	0	4	0
35. STRINGS OF PEARLS, or Motíon kí Laṛíán, Illustrated with 60 Scripture Wood Engravings, Urdú-Roman. By MRS. MATHER.	0	2	0
36. HIKA'YAT I BARFISTA'N, (A Home in the land of Snow) with eight large Engravings. Translated by Rev. Dr. MATHER.	0	8	0
37. SANGDILI' I HA'KIMA'N I RU'SS, (An Account of Russian Captives banished to Siberia,) with eight large Engravings. Translated by Rev. Dr. MATHER.	0	6	0
38. COMPANION TO THE BIBLE, with three coloured Maps, stiff covers, in Urdú-Roman. By Rev. Dr. MATHER, and Rev. W. GLEN.	1	0	0
39. HISTORY OF THE JEWS, Urdú-Persian. Translated by Rev. W. GLEN.	1	0	0
40. MANUAL OF CHURCH HISTORY, Urdú-Roman. By Rev. J. H. BUDDEN, W. MUIR, Esq., Rev. Dr. MATHER, and Rev. W. GLEN.	1	0	0
41. MANUAL OF THEOLOGY, Urdú-Roman. By Rev. Dr. MATHER, and Rev. W. GLEN.	0	12	0
42. SCRIPTURE CHARACTERS, Urdú-Persian. By Rev. W. SMITH.	0	12	0
43. SERMONS,—New Edition, Urdú-Persian. By Rev. W. SMITH.	1	0	0
44. SERMON—The influence of Christianity on the character and condition of Women, Urdú-Roman. By Rev. Dr. KAY.	0	2	0
45. SERMON—On the sins that do so easily beset us, Urdú-Roman. By Rev. Dr. MATHER.	0	1	0
46. CHIRA'G I KALA'M, or the Bible Lamp for the Daily Walk, 12 Nos., stiff covers, Urdú-Roman. Compiled by Rev. F. J. BRIGHT.	1	0	0

	Rs.	As.	P
No. V.—BHU'CHARITRA DARPAN, (Natural Phenomena) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	6	0
No. VI.—JANTU ITIHA'S, (Natural History—the Mammalia.) Illustrated by numerous Wood-cuts and Lithographs. (Translated by Pandit BADRÍ LÁL, late first Hindí Teacher, Queen's College, Benares.)	1	0	0

URDÚ-ROMAN :

	Rs.	As.	P
No. I.—ALKITA'B KE MAQA'MA'T UL MA'RU'F, (Celebrated Places of Scripture) with numerous Illustrations. Edited by Rev, M. A. SHERRING, LL. B.	0	8	0
No. II.—SHUHRAT UL MAZHAB UL MASI'H, (Christian Missions) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	6	0

	Rs.	As.	P
15. MANUAL OF GEOGRAPHY, Urdú-Roman, MISS BIRD'S. Revised by the Rev. Dr. MATHER.	0	8	0
16. MANUAL OF GEOGRAPHY, Urdú-Persian. Translated at the Mirzapore Press.	0	12	0
17. MANUAL OF GEOGRAPHY, Hindí-Nágarí. Translated at the Mirzapore Press.	0	12	0
18. HISTORY OF INDIA, Urdú-Roman, from the earliest times to A. D. 1515. Revised by the Rev. Dr. MATHER.	0	8	0
19. ABRIDGED HISTORY OF INDIA, from the earliest period to the present time, Urdú-Roman. By MRS. MATHER.	0	6	0
20. ON FEMALE EDUCATION IN INDIA, Hindí-Nágarí. By Pandit BADRÍ LÁL.	0	2	0
21. HUTTON'S GEOMETRY, in English.	0	12	0
22. HINDI' ATLAS coloured, containing seven Maps. By MRS. MATHER.	0	6	0
23. INSTRUCTOR, No. I., in English and Urdú-Roman. Revised by Rev. Dr. MATHER.	0	3	0
24. ROMAN-URDU' PRIMER, New Edition. Revised by Rev. Dr. MATHER.	0	2	0
25. HINDI' PRIMER, New Edition Illustrated. Revised by Rev. Dr. MATHER.	0	1	0
26. HINDI' SHEET PRIMER, in large type. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	1	0
27. URDU'-PERSIAN SHEET PRIMER, in large type. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	1	0

PUBLICATIONS

OF THE

MIRZAPORE ORPHAN SCHOOL PRESS.

EDUCATIONAL SERIES.

URDÚ-ARABIC:

	Rs.	*As.*	*P.*
No. I.—MUNTAKHABAT UL 'ILM, (Arts and Sciences) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	8	0
No. II.—'IMARAT UL MA'RUF, (Buildings and Places of Historical Celebrity) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	8	0
No. III.—TAZKIRAT UL 'AQILIN, (Biographical Notices of Distinguished Men) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	6	0
No. IV.—MUFARRIH UL QULUB, (Tales and Narratives) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	8	0
No. V.—MIRAT UL HARAKAT, (Natural Phenomena) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	6	0
No. VI.—NIZAM I HAIWANAT, (Natural History—the Mammalia.) Illustrated by numerous Woodcuts and Lithographs. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	1	0	0

HINDÍ-NÁGARÍ:

	Rs.	*As.*	*P.*
No. I.—VIDYA SAR, (Arts and Sciences) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	8	0
No. II.—PRAKRITYALAYA CHANDRIKA, (Buildings and Places of Historical Celebrity) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	8	0
No. III.—VIDWAN SANGRAHA, (Biographical Notices of Distinguished Men) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B.	0	6	0
No. IV.—MANORANJAK VRITTANT, (Tales and Narratives) with Illustrations. Edited by Rev. M. A. SHERRING, LL. B,	0	8	0